صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(۲۰۴ھ-۲۶۱ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد دہم

نور فاؤنڈیشن

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم

نام کتاب : صحیح مسلم جلد دہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)

ایڈیشن اوّل : قادیان انڈیا 2012

تعداد : 1000

ناشر : نظارت نشر واشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان
ضلع گورداسپور، پنجاب 143516

مطبع : فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN : 978-81-7912-195-X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللهَ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشا پور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشا پور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرہ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر "مثلہ" کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

"ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔"

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔جس کی دسویں جلد **کتاب الامارة ، کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان** اور **کتاب الاضاحی** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد دہم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ** کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔بریکٹ والا نمبر''**المعجم المفهرس**'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر''**تحفة الاشراف للمزی**'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر''**المعجم المفهرس للاحادیث**'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور جلد یازدہم انشاءاللہ، حدیث نمبر 3646 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعه دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد دہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا

کتاب کے تحت آرہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد دہم کتاب الامارۃ کی روایت نمبر 3375 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب الامارۃ میں روایت نمبر 3376 باب الناس تبع لقریش والخلافۃ فی قریش میں بھی موجود ہے۔جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب الامارۃ کی حدیث نمبر 3375 بخاری میں کتاب المناقب روایت نمبر 3493 باب المناقب میں بھی موجود ہے،جس کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدۃ کی ترقیم کے مطابق ہیں۔سنن ابن ماجہ کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

کتاب الامارة

		صفحہ
باب الناس تبع لقريش والخلافة فى قريش	اس بات کا بیان کہ لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہے	1
باب الاستخلاف وتركه	خلیفہ کے تقرر کرنے یا نہ کرنے کا بیان	6
باب النهى عن طلب الامارة والحرص عليها	امارت طلب کرنے اور اس کی خواہش کرنے کی ممانعت	8
باب كراهة الامارة بغير ضرورة	بلاضرورت امارت کی ناپسندیدگی کا بیان	11
باب فضيلة الامام العادل...	انصاف کرنے والے امام کی فضیلت...	13
باب غلظ تحريم الغلول	بددیانتی کے حرام ہونے کی شدت	18
باب تحريم هدايا العمال	حکام کے تحائف کی حرمت	20
باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية وتحريمها فى المعصية	وہ کام جو معصیت نہیں ان میں امراء کی اطاعت واجب ہونے اور معصیت کے کاموں میں اطاعت حرام ہونے کا بیان	25
باب الامام جنة ...	امام ایک ڈھال ہے...	34
باب وجوب الوفاء ببيعة الخلفاء	خلفاء کی بیعت میں وفاداری کا واجب ہونا...	35
باب الامر بالصبر عند ظلم الولاة واستئثارهم	حکام کے ظلم اور انکے ترجیحی سلوک کے وقت صبر کا حکم	39
باب فى طاعة الامراء وان منعوا الحقوق	امراء کی اطاعت کا بیان اگرچہ وہ حقوق نہ دیں	40
باب الامر بلزوم الجماعة عند ظهور الفتن وتحذير الدعاة الى الكفر	فتنوں کے ظہور کے وقت مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنے اور کفر کے بلاوے سے بچنے کا حکم	41

باب حکم من فرق امر المسلمين وهو مجتمع	اس شخص کے بارہ میں حکم جو مسلمانوں کی وحدت کے معاملہ میں تفرقہ پیدا کرے جب کہ وہ متحد ہو	47
باب اذا بويع لخليفتين	اس بات کا بیان جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے	48
باب وجوب الانكار على الامراء فيما يخالف الشرع وترك قتالهم ما صلوا ونحو ذلك	امراء کی اس بات کے انکار کا واجب ہونا جو شریعت کے مخالف ہو اور ان سے جنگ نہ کرنا اگر وہ نماز وغیرہ ادا کریں	49
باب خيار الائمة وشرارهم	اچھے اور برے آئمہ کا بیان	50
باب استحباب مبايعة الامام الجيش عند ارادة القتال وبيان بيعة الرضوان تحت الشجرة	امام کا لڑائی کے ارادہ کے وقت لشکر سے بیعت لینے کا استحباب اور درخت کے نیچے بیعت رضوان کا بیان	53
باب تحريم رجوع المهاجر الى استيطان وطنه	مہاجر کے لئے اپنے وطن کو دوبارہ اپنا وطن بنانے کی ممانعت	59
باب المبايعة بعد فتح مكة على الاسلام والجهاد والخير وبيان معنى لاهجرة بعد الفتح	فتح مکہ کے بعد اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت کرنا اور ”فتح کے بعد ہجرت نہیں“ کے معنوں کا بیان	60
باب كيفية بيعة النساء	عورتوں کی بیعت کی کیفیت	63
باب البيعة على السمع والطاعة فيما استطاع	حسب استطاعت بات سننے اور اطاعت کرنے کا بیان	65
باب بيان سن البلوغ	بلوغت کی عمر کا بیان	65
باب النهي ان يسافر بالمصحف الى ارض الكفار اذا خيف وقوعه بايديهم	کفار کے ملک میں قرآن لے کر سفر کرنے کی مناہی جب ڈر ہو کہ ان کے ہاتھ لگ جائے گا	66
باب المسابقة بين الخيل وتضميرها	گھوڑوں کا دوڑ میں مقابلہ اور ان کی تضمیر	68
باب الخيل فى نواصيها الخير اِلى يوم القيامة	گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے	70
باب ما يكره من صفات الخيل	گھوڑے کی وہ صفات جو ناپسند کی جاتی ہیں	73
باب فضل الجهاد والخروج فى سبيل الله	جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان	75
باب فضل الشهادة فى سبيل الله تعالى	اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت	79
باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله	صبح کے وقت اور شام کے وقت اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان	82
باب بيان ما اعده الله تعالىٰ للمجاهد فى الجنة من الدرجات	اللہ تعالیٰ نے مجاہد کے لئے جو جنت میں درجات تیار کر رکھے ہیں ان کا بیان	85

باب من قتل فی سبیل الله کفرت خطایاه الا الدین	جوشخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے قرض کے سوا اس کی سب خطائیں مٹادی جاتی ہیں	86
باب فی بیان ان ارواح الشهداء فی الجنة وانهم احیاء عند ربهم یرزقون	اس کا بیان کہ شہداء کی روحیں جنت میں ہیں اور یہ کہ وہ زندہ ہیں اور ان کے رب کے پاس رزق دیا جاتا ہے	88
باب فضل الجهاد والرباط	جہاد کی فضیلت اور گھوڑے باندھنے کا بیان	89
باب بیان الرجلین یقتل احدهما الآخر یدخلان الجنة	اس بات کا بیان کہ دو شخصوں میں سے ایک، دوسرے کو قتل کرتا ہے وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں	92
باب من قتل کافرًا ثم اسلم	اس شخص کے بارہ میں بیان جس نے کسی (حربی) کافر کو قتل کیا اور پھر مسلمان ہی رہا	93
باب فضل الصدقة فی سبیل الله وتضعیفها	اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت اور اس کے کئی گنا کئے جانے کا بیان	94
باب فضل اعانة الغازی فی سبیل الله بمرکوب وغیره وخلافته فی اهله بخیر	اللہ کی راہ میں نکلنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعہ مدد کرنا اور اس کے اہل کی اس کی غیر حاضری میں اچھی دیکھ بھال کی فضیلت	95
باب حرمة نساء المجاهدین واثم من خانهم فیهن	مجاہدین کی خواتین کا احترام اور جو شخص مجاہدین سے ان (کی خواتین) کے بارہ میں خیانت کرے اس کے گناہ کا بیان	99
باب سقوط فرض الجهاد عن المعذورین	معذوروں سے جہاد کی فرضیت کے ساقط ہونے کا بیان	100
باب ثبوت الجنة للشهید	شہید کے لئے جنت کے ہونے کا بیان	101
باب من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیافهو فی سبیل الله	اس بات کا بیان کہ جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں ہے	107
باب من قاتل للریاء والسمعة استحق النار	وہ شخص جو دکھاوے اور شہرت کے لئے لڑتا ہے وہ آگ کا مستحق ہو جاتا ہے	109
باب بیان قدر ثواب من غزا فغنم ومن لم یغنم	اس شخص کے ثواب کی مقدار کا بیان جو جہاد کرتا ہے اور مالِ غنیمت حاصل کرتا ہے اور وہ جو مالِ غنیمت حاصل نہیں کرتا	111
باب قوله ﷺ انما الاعمال بالنیة وانه یدخل فیه الغزو وغیره من الاعمال	رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یہ کہ اس میں غزوہ وغیرہ تمام اعمال شامل ہیں	113
باب استحباب طلب الشهادة فی سبیل الله	اللہ کی راہ میں شہادت طلب کرنا مستحب ہے	114

باب ذم من مات ولم يغز ولم يحدث نفسه بالغزو	اس شخص کی مذمت کا بیان جو مر گیا اور اس نے جہاد نہیں کیا اور اپنے دل میں بھی جہاد کا خیال نہیں کیا	115
باب ثواب من حبسه عن الغزو مرض اوعذر آخر	اس کے ثواب کا بیان جسے بیماری یا کوئی اور عذر غزوہ سے روک دے	116
باب فضل الغزو فی البحر	سمندر میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان	116
باب فضل الرباط فی سبیل الله عزوجل	اللہ عزوجل کی راہ میں سرحدوں کی نگرانی کرنے کی فضیلت	119
باب بیان الشهداء	شہداء کا بیان	120
باب فضل الرمی والحث علیه وذم من علمه ثم نسیه	تیراندازی کی فضیلت اور اس کی ترغیب دینا اور اس شخص کی مذمت جو اسے جانتا ہو اور پھر اسے بھول جائے	123
باب قوله ﷺ لا تزال طائفة من امتی ظاهرین علی الحق	رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کا بیان کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوتے ہوئے غالب رہے گا...	124
باب مراعاة مصلحة الدواب فی السیر والنهی عن التعریس فی الطریق	سفر میں جانوروں کی بھلائی کا خیال رکھنا اور رات کو سڑک پر پڑاؤ کرنے کی ممانعت	129
باب السفر قطعة من العذاب واستحباب تعجیل المسافر الی اهله بعد قضاء شغله	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور مسافر کا اپنا کام ختم کر لینے کے بعد اپنے گھر والوں کی طرف جلدی جانے کا مستحب ہونا	130
باب کراهة الطروق وهو الدخول لیلا لمن ورد من سفر	طروق یعنی رات کے سفر سے واپس آنے والے کے لئے (بغیر اطلاع) گھر آنے کی ممانعت	131

كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان

باب الصید بالکلاب المعلمة والرمی	سدھائے ہوئے کتوں اور تیر کے ذریعہ شکار کا بیان	134
باب اذا غاب عنه الصید ثم وجده	اگر شکار اس سے (یعنی شکاری سے) گم ہو جائے تو پھر وہ اس کو پالے...	142
باب تحریم اکل کل ذی ناب من السباع وکل ذی مخلب من الطیر	کچلیوں والے تمام درندوں اور پنجوں (سے شکار کرنے) والے تمام پرندوں کے کھانے کی حرمت	143
باب اباحة میتة البحر	سمندر کے مردہ جانور (کھانے) کا جواز	147
باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة	گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت	153

باب فی اکل لحوم الخیل	گھوڑوں کے گوشت کھانے کا بیان	160
باب اباحة الضب	سوسمار کے جائز ہونے کا بیان	162
باب اباحة الجراد	ٹڈیوں (کے کھانے) کا جواز	172
باب اباحة الضب	خرگوش (کا گوشت کھانے) کے جائز ہونے کا بیان	173
باب اباحة ما یستعان به علی الاصطیاد والعدو وکراهة الخذف	اس کے استعمال کا جواز جس سے شکار کے لئے یا دشمن کے خلاف مدد لی جاتی ہے اور سنگریزہ مارنے کی ناپسندیدگی	174
باب الامر باحسان الذبح والقتل وتحدید الشفرة	اچھے طریق سے ذبح کرنے اور قتل کرنے اور چھری تیز کرنے کا حکم	176
باب النهی عن صبر البهائم	جانور کو باندھ کر مارنے کی مانعت	177

کتاب الاضاحی

باب وقتها	ان (قربانیوں) کے وقت کا بیان	180
باب سن الاضحیة	قربانی کے جانوروں کی عمر کا بیان	188
باب استحباب الضحیة وذبحهامباشرة بلا توکیل والتسمیة والتکبیر	قربانی کرنے اور اس کو کسی دوسرے کے سپرد کرنے کی بجائے خود کرنے اور اللہ کا نام لینے اور تکبیر کہنے کا مستحب ہونا	191
باب جواز الذبح بکل ما انهر الدم الا السن والظفر وسائر العظام	ہر اس چیز سے ذبح کرنا جائز ہے جو اچھی طرح خون بہائے سوائے دانت اور ناخن اور دوسری تمام ہڈیوں کے	193
باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی بعد ثلاث فی اول الاسلام وبیان نسخه واباحته الی متی شاء	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے گوشت کھانے کی ممانعت ہوئی تھی اسکی وضاحت اور اس (حکم) کے منسوخ ہونے اور (قربانیوں کا گوشت کھانے کی) جب تک کوئی چاہے اجازت کا بیان	195
باب الفرع والعتیرة	فرع اور عتیرہ کا بیان	203

باب نهی من دخل علیه عشر ذی الحجة وهو مرید التضحیة ان یاخذ من شعره او اظفاره شیئا	جس پر ذوالحجہ کا عشرۃ آجائے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے اپنے بالوں یا ناخنوں میں سے کچھ بھی کاٹنے کی ممانعت	204
باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالیٰ ولعن فاعله	غیر اللہ کے ذبح کرنے کی حرمت اور ایسا کرنے والے پر لعنت	207

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كِتَابُ الْإِمَارَةِ

امارت کے بارہ میں کتاب

[1]54:بَاب: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ وَالْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ

اس بات کا بیان کہ لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہے

3375{1} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِيَانِ الْحِزَامِيَّ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ عَمْرٌو رِوَايَةً النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ [4701]

3375: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ اس بات میں قریش کے تابع ہیں۔ان کے مسلمان ان کے مسلمان کے اور ان کے کافر ان کے کافر (کے تابع ہیں۔)

3376{2} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ

3376: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ باتیں ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرکے بتائیں۔ پھر

3375 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب الناس تبع لقریشٍ والخلافة فی قریشٍ 3376

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب المناقب 3493 ، 3495 ، 3496

3376 : اطراف: **مسلم** کتاب الامارة باب الناس تبع لقریشٍ والخلافة فی قریشٍ 3375

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب المناقب 3493 ، 3495 ، 3496

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ [4702]

انہوں نے اس میں سے کچھ احادیث کا ذکر کیا۔ ان میں (سے ایک یہ) ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگ اس بات میں قریش کے تابع ہیں ان کے مسلمان ان کے مسلمان کے اور ان کے کافران کے کافر کے تابع ہیں۔

3377{3} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ [4703]

3377: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں قریش کے تابع ہیں۔

3378{4} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ [4704]

3378: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ اختیار قریش میں رہے گا جب تک کہ دو شخص بھی باقی ہیں۔

3379{5} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ

3379: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا۔ یہ معاملہ ختم نہیں ہوگا یہانتک کہ ان میں بارہ خلفاء ہوجائیں۔ وہ (حضرت جابر بن سمرہؓ)

3377 : تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ما جاء ان الخلفاء من قریش 2227

3378 : تخریج : بخاری کتاب المناقب باب مناقب قریش 3501 کتاب الاحکام باب الامراء من قریش 7140

3379 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش.... 3380، 3381، 3382، 3383، 3384 بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7223 ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 ابوداؤد کتاب المهدی 4279، 4280

الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتَّى يَمْضِيَ فِيهِمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ[4705]

کہتے ہیں پھر آپؐ نے کچھ فرمایا جو مجھ پر مخفی رہا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ سب قریش میں سے ہوں گے۔

3380{6}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا[4707,4706]

3380: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں کا معاملہ چلتا رہے گا یہاں تک کہ ان میں بارہ سردار ہو جائیں۔ پھر نبی ﷺ نے ایک بات کہی جو مجھ پر مخفی رہی ۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ سب قریش میں سے ہوں گے۔

ایک اور روایت میں لَا يَـزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

3381{7}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

3381: حضرت جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا اسلام بارہ

3380 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش ...3379 ،3381 ، 3382 ، 3383 ، 3384
بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف7223 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 **ابو داؤد** کتاب المهدی 4279، 4280

3381 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش .... 3379، 3380، 3382، 3383، 3384 =

حَرْب قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [4708]

خلفاء ہونے تک غالب رہے گا۔ پھر آپ (ﷺ) نے ایک بات کہی جو میں نہ سمجھ سکا۔ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ وہ سب قریش میں سے ہوں گے۔

3382{8} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [4709]

3382: حضرت جابر بن سمرةؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ معاملہ بارہ خلفاء ہونے تک غالب رہے گا۔ وہ (حضرت جابر بن سمرةؓ) کہتے ہیں کہ پھر آپؐ نے کچھ فرمایا جو میں سمجھ نہ سکا۔ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ سب قریش میں سے ہوں گے۔

3383{9} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى

3383: حضرت جابر بن سمرةؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ گیا۔ میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا یہ دین بارہ خلفاء ہونے تک ہمیشہ غالب اور مضبوط رہے گا۔ پھر آپؐ نے کوئی بات کہی جو

= **بخاری** کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7223 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 **ابوداؤد** کتاب المهدی 4280، 4279

3382 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش .... 3379، 3380، 3381، 3383، 3384

بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7223 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 **ابوداؤد** کتاب المهدی 4280، 4279

3383 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش .... 3379، 3380، 3381، 3382، 3384

بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7223 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 **ابوداؤد** کتاب المهدی 4280، 4279

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [4710]

لوگوں نے مجھے سننے نہ دی۔ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپؐ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ سب قریش میں سے ہوں گے۔

3384{10}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَنْ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجِمَ الْأَسْلَمِيُّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصَيْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى أَوْ آلِ كِسْرَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

3384: عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کو لکھا اور اپنے غلام نافع کے ہاتھ بھیجا کہ مجھے کوئی ایسی بات بتائیں جو آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ عامر کہتے ہیں انہوں نے میری طرف لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جمعہ کے دن شام کے وقت جب اسلمی کو رجم کیا گیا تھا سنا۔ آپؐ نے فرمایا دین ہمیشہ قائم رہے گا یہانتک کہ قیامت آجائے یا فرمایا تم میں بارہ خلفاء ہوں گے۔ وہ سب قریش میں سے ہوں گے۔ میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں کا ایک چھوٹا گروہ کسریٰ کا سفید محل فتح کرے گا یا کسریٰ کا گھر یا آلِ کسریٰ کا اور میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت سے پہلے کذّاب ہوں گے۔ ان سے بچو اور میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ تم میں سے کسی کو مال دے تو وہ اپنے نفس سے اور اپنے اہل بیت سے

3384: اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش .... 3379، 3380، 3381، 3382، 3383
بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7223 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلفاء 2223 **ابو داؤد** کتاب المهدی 4279، 4280

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِيِّ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمٍ [4712,4711]

شروع کرے اور میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر پہلے پہنچا ہوں گا۔

[2]55:بَاب الِاسْتِخْلَافِ وَتَرْكِهِ

خلیفہ کے تقرر کرنے یا نہ کرنے کا بیان

3385{11}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ وَقَالُوا جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ قَالُوا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّي مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي فَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3385: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب میرے والد پر حملہ ہوا تو میں ان کے پاس موجود تھا۔ لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہا ''جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا '' اللہ تعالیٰ آپؓ کو بہترین بدلہ دے۔ آپؓ نے فرمایا (میں) رغبت رکھنے والا (بھی ہوں) اور ڈرنے والا (بھی ہوں) انہوں نے کہا کہ خلیفہ مقرر کر دیجئے۔ آپؓ نے کہا کیا میں تمہارا بوجھ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُٹھاؤں؟ میں چاہتا ہوں کہ اس میں میرا حصہ برابر کا ہو۔ نہ مجھ پر کوئی گرفت ہو نہ مجھے کچھ ملے۔

3385 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب الناس تبع لقریش.... 3386

تخریج : بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف 7218 **ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی الخلافة 2225 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی الخلیفة یستخلف 2939

وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ [4713]

اگر میں کسی کو جانشین بناؤں تو انہوں نے بھی جانشین بنایا جو مجھ سے بہتر تھے یعنی حضرت ابوبکرؓ۔ اگر میں تمہیں (بغیر جانشین مقرر کرنے کے) چھوڑ جاؤں تو وہ تمہیں (بغیر جانشین مقرر کرنے کے) چھوڑ گئے تھے جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی) رسول اللہ ﷺ۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو میں جان گیا کہ آپؓ جانشین مقرر نہیں کریں گے۔

3386{12} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ وَعَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ أَعَلِمْتَ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيَفْعَلَ قَالَتْ إِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ أَنِّي أُكَلِّمُهُ فِي ذَلِكَ فَسَكَتُّ حَتَّى غَدَوْتُ وَلَمْ أُكَلِّمْهُ قَالَ فَكُنْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُ بِيَمِينِي جَبَلًا حَتَّى رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَأَنَا أُخْبِرُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ

3386: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت حفصہؓ کے پاس گیا انہوں نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے باپؓ جانشین مقرر کرنے والے نہیں؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا وہ ایسا نہیں کریں گے۔ انہوں نے فرمایا وہ ایسا کریں گے۔ وہ کہتے ہیں میں نے قسم کھائی کہ میں آپؓ سے اس بارہ میں بات کروں گا۔ میں صبح تک خاموش رہا اور آپؓ سے کوئی بات نہ کی۔ وہ کہتے ہیں کہ میرا حال یہ تھا گویا میں اپنی قسم کی وجہ سے پہاڑ اُٹھانے والا ہوں۔ میں لوٹا اور ان کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے لوگوں کا حال دریافت کیا اور میں نے آپؓ کو بتایا وہ کہتے ہیں پھر میں نے آپؓ سے کہا کہ میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے قسم کھائی کہ آپ سے وہ بات ضرور کہوں گا۔ ان کا خیال ہے کہ آپؓ جانشین مقرر

3386 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الامارة باب الناس تبع لقريش.... 3385

تخریج : **بخاری** كتاب الاحكام باب الاستخلاف 7218 **ترمذی** كتاب الفتن باب ماجاء فى الخلافة 2225 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفىء والامارة باب فى الخليفة يستخلف 2939

غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي إِبِلٍ أَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَاءَكَ وَتَرَكَهَا رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي لَئِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ [4714]

نہیں کریں گے۔ بات یہ ہے کہ اگر کوئی آپؓ کے اونٹوں کو چرانے والا ہو یا بکریوں کا چرواہا ہو۔ پھر وہ آپؓ کے پاس آئے اور انہیں چھوڑ دے۔ تو آپ دیکھیں گے کہ اس نے ان کو ضائع کر دیا۔ پس لوگوں کی نگہبانی تو زیادہ ضروری ہے۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے میری بات سے اتفاق کیا۔ اور کچھ دیر کے لئے اپنا سر جھکایا پھر آپؓ نے سر اٹھایا اور میری طرف توجہ کی اور فرمایا اللہ عزّ وجل اپنے دین کی حفاظت کرے گا۔ اگر میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ تو نہیں بنایا تھا اور اگر میں خلیفہ بناؤں تو حضرت ابوبکرؓ نے خلیفہ بنایا تھا۔ انہوں (ابن عمرؓ) نے کہا پس اللہ کی قسم! جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا ذکر کیا تو میں سمجھ گیا کہ آپؓ کسی کو رسول اللہ ﷺ کے برابر نہیں کریں گے اور یہ کہ آپؓ کسی کو جانشین نہیں بنائیں گے۔

[3]56: بَاب النَّهْيِ عَنْ طَلَبِ الْإِمَارَةِ وَالْحِرْصِ عَلَيْهَا

امارت طلب کرنے اور اس کی خواہش کرنے کی ممانعت کا بیان

3387{13} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ

3387: حضرت عبد الرحمان بن سمرۃؓ نے بتایا وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبد الرحمان!

3387: **اطراف : مسلم** کتاب الایمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها 3106

تخریج : بخاری کتاب الایمان والنذور باب قول الله تعالیٰ لايؤاخذكم الله باللغو فی ايمانكم .... 6622 كتاب كفارات الايمان باب الكفارة قبل الحنث وبعده 6722 كتاب الاحكام باب من لم يسأل الامارة اعانه ا لله عليها 7146 باب من سأل الامارة وكل اليها 7147 **ترمذی** کتاب النذور والايمان باب ماجاء فيمن حلف على يمين 1529 **نسائی** کتاب آداب القضاة ،النهى عن مسألة الامارة 5384 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفيء والامارة باب ما جاء فی طلب الامارة 2929

الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ [4716,4715]

امارت نہ مانگنا کیونکہ اگر وہ مانگنے پر تمہیں دی گئی تو تو اس کے سپرد ہو جائے گا۔(اور تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔) اور اگر وہ تمہیں بغیر مانگے کے دی گئی تو اس کے لئے تیری مدد کی جائے گی۔

3388{14}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِّرْنَا عَلَى

3388: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ میں اور میرے چچا زاد بھائیوں میں سے دو رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے۔ ان میں سے ایک نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! اللہ عزّ وجل نے جن علاقوں کا والی آپؐ کو بنایا ہے۔ان میں سے ایک کا ہمیں امیر بنا دیجئے اور دوسرے نے بھی اسی طرح کہا۔آپؐ نے فرمایا

3388 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارۃ باب النھی عن طلب الامارۃ والحرص علیه 3389

تخریج : **بخاری** کتاب الاحکام باب ما یکرہ من الحرص علی الامارۃ 7149 کتاب الاجارۃ باب استجار الرجل الصالح2261 **نسائی** کتاب الطھارۃ باب ھل یستاک الامام بحضرۃ رعیته 4 کتاب تحریم الدم الحکم فی المرتد 4066 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب الحکم فیمن ارتد...4354

بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ[4717]

اللہ کی قسم ہم کسی ایسے شخص کے سپرد یہ کام نہیں کرتے جو اسے مانگتا ہے یا کسی ایسے کو جو اس کی طمع رکھتا ہے۔

3389{15}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ وَقَدْ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى

3389: ابو بُردہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میرے ساتھ اشعر (قبیلہ) کے دو آدمی تھے۔ان میں سے ایک میرے دائیں اور دوسرا بائیں طرف تھا۔ان دونوں نے کام (عہدہ) کی درخواست کی اور نبی ﷺ مسواک کر رہے تھے۔آپؐ نے فرمایا اے ابوموسیٰؓ! یا فرمایا اے عبداللہؓ بن قیس! تم کیا کہتے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ مجھے انہوں نے نہیں بتایا جو ان دونوں کے دل میں ہے اور مجھے یہ خیال بھی نہ تھا کہ وہ کام (عہدہ) کی درخواست کریں گے۔وہ کہتے ہیں گویا میں ہونٹ کے نیچے آپؐ کی مسواک کی طرف دیکھ رہا ہوں اور ہونٹ اٹھا ہوا ہے۔آپؐ نے فرمایا ہم اس شخص کو ہرگز اپنے کام پر عامل نہیں بناتے جو اسے چاہتا ہو۔لیکن اے ابوموسیٰؓ! یا فرمایا اے عبداللہؓ بن قیس! تم جاؤ، پھر آپؐ نے ان کو یمن کا والی بنا کر

3389 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب النهی عن طلب الامارة و الحرص علیه 3388

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب بعث ابی موسیٰ ومعاذ الی الیمن قبل حجة الوداع 4342 ، 4354 ، 4355 کتاب استتابة المرتدین والمعاندین 6923 کتاب الاحکام باب الحاکم یحکم بالقتل 7157 **نسائی** کتاب الطهارة باب هل یستاک الامام بحضرة رعیته 4 کتاب تحریم الدم الحکم فی المرتد 4066 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب الحکم فیمن ارتدّ ... 4354 ، 4355

الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذٌ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي [4718]

بھیجا پھر اُن کے پیچھے معاذ بن جبل کو بھیجا جب وہ اُن کے پاس پہنچے۔ تو انہوں نے کہا اُتریں اور اُن کے لئے تکیہ (کشن) رکھا۔ انہوں نے کیا دیکھا کہ اُن کے پاس ایک شخص بندھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کیا (بات) ہے؟ انہوں نے جواب دیا یہ یہودی تھا۔ پھر اس نے اسلام قبول کیا پھر یہ اپنے بُرے دین کی طرف لوٹ گیا اور یہودی ہوگیا☆۔ انہوں (معاذؓ) نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا یہانتک کہ وہ اللہ اور رسولؐ کے فیصلہ کے مطابق قتل نہ کیا جائے، انہوں (ابوموسیٰؓ) نے کہا ہاں، آپؓ بیٹھیں۔ انہوں نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا جب تک وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے فیصلہ کے مطابق قتل نہ کیا جائے گا۔ تین دفعہ کہا۔ پس انہوں نے اس کے بارہ میں حکم دیا اور وہ قتل کیا گیا۔ پھر ان دونوں نے رات کی عبادت کا ذکر کیا۔ ان میں سے ایک یعنی معاذ نے کہا جہاں تک میرا تعلق ہے میں سوتا بھی ہوں اور بیدار بھی ہوتا ہوں اور میں سونے میں بھی وہی امید رکھتا ہوں جو بیداری میں رکھتا ہوں۔

[4]57: بَاب كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

بلاضرورت امارت کی ناپسندیدگی کا بیان

3390{16} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي

3390: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ وہ کہتے ہیں آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے

3390 : اطراف: مسلم كتاب الامارة باب كراهة الامارة بغير ضرورة 3391

☆ یہ شخص حربی مرتد تھا۔

حَبِيب عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْحَارِث بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِه عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا [4719]

کندھے پر مارا پھر فرمایا اے ابوذرؓ! تم کمزور وناتواں ہو اور یہ امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا موجب ہوگی۔ سوائے اس کے کہ جو اسے حق کے ساتھ لے لے اور اس کے بارہ میں اپنی ذمہ داری ادا کرے۔

3391{17} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّه بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ [4720]

3391: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوذرؓ! میں تمہیں کمزور پاتا ہوں اور میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں۔ دو آدمیوں پر (بھی) امیر نہ بننا اور نہ ہی یتیم کے مال کے والی بننا۔

3391 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب کراھة الامارة بغیر ضرورة 3390

تخریج : **ابو داود**: کتاب الوصایا باب ماجاء فی الدخول فی الوصایا 2862 **نسائی** کتاب الوصایاالنھی الولایة علی مال الیتیم 3667

[5]58: بَاب فَضِيلَةِ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَعُقُوبَةِ الْجَائِرِ وَالْحَثِّ عَلَى الرِّفْقِ بِالرَّعِيَّةِ وَالنَّهْيِ عَنْ إِدْخَالِ الْمَشَقَّةِ عَلَيْهِمْ

انصاف کرنے والے امام کی فضیلت اور ظلم کرنے والے کی سزا اور رعیّت پر نرمی کرنے کی ترغیب اور ان پر مشقت ڈالنے کی ممانعت کا بیان

3392{18} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا [4721]

3392: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پاس نور کے منبروں پر رحمان عزّ وجل کے دائیں ہاتھ ہوں گے اور اس کے دونوں ہاتھ ہی دائیں ہیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فیصلہ اور اپنے اہل وعیال اور جن کے وہ والی بنے ان میں عدل وانصاف کرتے ہیں۔

3393{19} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ فَقَالَ مَا

3393: عبد الرحمان بن شماسہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس ایک بات پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے کہا کہ تم کن لوگوں میں سے ہو؟ میں نے کہا میں اہل مصر کا ایک شخص ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے اس غزوہ میں تمہارے افسر کا تمہارے ساتھ رویہ کیسا تھا؟ انہوں

3392: تخریج : نسائی کتاب آداب القضاة. فضل الحاکم العادل فی حکمه 5379

نَقِمْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِنْ كَانَ لَيَمُوتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِيرُ فَيُعْطِيهِ الْبَعِيرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ إِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي الَّذِي فَعَلَ فِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخِي أَنْ أُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4723,4722]

نے کہا کہ ہم نے ان میں کوئی خرابی نہیں دیکھی اگر کسی شخص کا اونٹ مرتا تو وہ اسے اونٹ دیتے اور غلام مرتا تو غلام دیتے اور جو خرچ کا محتاج ہوتا اسے خرچ مہیا کرتے۔انہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا کہ اس نے میرے بھائی محمد بن ابوبکر کے ساتھ جو کیا وہ مجھے اس بات سے منع نہیں کرتا کہ میں نے جو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے وہ تمہیں بتاؤں۔آپؐ نے میرے اس گھر میں فرمایا اے اللہ جو شخص میری اُمّت کا حاکم بنایا جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو بھی اس پر سختی کر۔جو شخص میری امّت کا حاکم بنایا جائے پھر وہ ان پر نرمی کرے تو بھی اس پر نرمی کر۔

3394{20}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ

3394: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیّت کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔پس حاکم لوگوں کا نگران ہے۔وہ اپنی رعیّت کے بارہ میں پوچھا جائے گا اور ایک شخص اپنے گھر والوں کا

3394 : **تخریج : بخاری** کتاب الجمعة باب الجمعة فی القری والمدن 893 کتاب الاستقراض باب العبد راع فی مال سیده 2409 کتاب العتق باب کراھیة التطاول علی الرقیق 2554 باب العبد راعٍ فی مال سیّده 2558 کتاب الوصایا باب تاویل قولہ تعالیٰ من بعد وصیته یوصی بھا او دین 2751 کتاب النکاح باب قوٓا انفسکم و اھلیکم نارا 5188 باب المرأة راعیة فی بیت زوجھا 5200 کتاب الاحکام باب قول الله تعالیٰ اطیعو ا الله واطیعواالرسول 7138 **ترمذی** کتاب الجھاد باب ماجاء فی الامام 1705 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء باب مایلزم الامام من حق الرعیة 2928

الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْؤُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ

نگران ہے وہ ان سے متعلق پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی نگران ہے اور اس سے ان کے بارہ میں پوچھا جائے گا اور غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے وہ اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیّت کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

زہری کی روایت میں یہ اضافہ ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپؐ نے فرمایا آدمی اپنے والد کے مال کا نگران ہے اور اپنی رعیّت کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى
[4728,4727,4726,4725,4724]

3395 {21} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي

3395: حسن سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسارؓ المزنی کی عیادت کرنے اس بیماری میں جس میں انہوں نے وفات پائی آئے۔ حضرت معقلؓ نے کہا میں تم سے ایسی حدیث بیان کرنے لگا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ اگر مجھے زندگی کی

3395 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب استحقاق الوالی الغاش لرعیته النار 195 ، 196 ، 197 کتاب الامارة باب فضیلة الامام العادل وعقوبة الجائر.... 3396

تخریج : بخاری کتاب الاحکام باب من استرعی رعیة فلم ینصح 7150 ، 7151

حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ أَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ [4730,4729]

اُمید ہوتی تو میں تم سے بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا جس شخص کو اللہ رعیّت کا نگران بنائے اور جب وہ مرے تو اس حال میں مرے کہ وہ اپنی رعیّت سے خیانت کرنے والا ہو تو اللہ اس پر جنت حرام کردے گا۔

حسن سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابن زیاد حضرت معقلؓ بن یسار کے پاس آئے وہ بیمار تھے۔ انہوں نے یہ بات بھی بیان کی کہ ابن زیاد نے حضرت معقلؓ سے کہا آپؓ نے مجھ سے یہ بات پہلے کیوں نہ بیان کی۔ انہوں نے کہا میں نے تم سے بیان نہیں کی یا (کہا) میں تم سے بیان کرنے والا نہیں تھا۔

3396{22} وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ الْجَنَّةَ و حَدَّثَنَا

3396: ابو الملیح سے روایت ہے کہ عبیداللہ بن زیاد حضرت معقلؓ بن یسار کے پاس ان کی بیماری میں آیا۔ حضرت معقلؓ نے اس سے کہا میں تم سے ایک حدیث بیان کرنے لگا ہوں کہ اگر میں موت کی حالت میں نہ ہوتا تو ہرگز تم سے بیان نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا جو کوئی امیر مسلمانوں کے معاملات کا والی ہو پھر وہ ان کے لئے جدوجہد اور خیر خواہی نہ کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت معقلؓ بن یزید بیمار ہوئے اور عبیداللہ بن زیاد ان کی عیادت کے لئے آیا۔

3396 : اطراف :مسلم کتاب الایمان با ب 203 ، 204 ، 205 کتاب الامارة باب فضیلة الامام العادل... 3395

تخریج : بخاری کتاب الاحکام باب من استرعی رعیة فلم ینصح 7150 ، 7151

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضَ فَأَتَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ [4732,4731]

3397{23} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَإِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتِ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ [4733]

3397: حسن بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائذؓ بن عمرو اور وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے تھے عبید اللہ بن زیاد کے پاس آئے اور انہوں نے کہا اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا سب سے بُرا حاکم ظلم کرنے والا ہے۔ پس تم بچو کہ تم ان میں سے ہو۔ اس نے ان سے کہا تشریف رکھیئے کیونکہ آپؐ محمد ﷺ کے صحابہؓ کا چھان☆ ہو۔ انہوں نے کہا کیا ان کا بھی چھان ہے؟ چھان تو ان کے بعد والوں میں اور ان کے غیروں میں ہے۔

[6]59: بَاب: غِلَظُ تَحْرِيمِ الْغُلُولِ

باب: بددیانتی کے حرام ہونے کی شدّت

3398{24} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا

3398: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور (قومی مال میں) خیانت کا ذکر

☆ یعنی آپؓ، محمد ﷺ کے صحابہؓ میں سے جو باقی رہ گئے ہیں ان میں سے ہو۔

3398 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الغلول 3073 کتاب الزکاة باب اثم مانع الزکاة 1402

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

فرمایا اور اس بات کو بہت بڑا (گناہ) قرار دیا اور اس معاملہ کو سنگین قرار دیا۔ پھر فرمایا میں تم میں سے کسی کو ایسا نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر ایک اُونٹ بلبلا رہا ہو اور وہ شخص کہے یا رسول اللہ! میری مدد فرمائیے تو میں کہوں کہ میں تیری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی کو ایسا نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا ہنہنا رہا ہو اور وہ شخص کہے یا رسول اللہ! میری فریاد رسی کیجئے۔ تو میں کہوں کہ میں تیری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی کو ایسا نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر ایک بکری ممنا رہی ہو۔ وہ شخص کہے یا رسول اللہ! میری فریاد رسی کیجئے تو میں کہوں کہ میں تیری کچھ مدد نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں کہ کوئی تم میں سے قیامت کے دن اس طرح آئے کہ اس کی گردن پر کوئی جاندار چیخ رہا ہو اور وہ شخص کہے یا رسول اللہ! میری فریاد رسی کیجئے تو میں کہوں میں تیری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی قیامت کے دن آئے کہ اس کی گردن پر کپڑے، اس پر (ہوا سے) ہل رہے ہوں اور وہ کہے یا رسول اللہ! میری فریاد رسی کیجئے۔ تو میں کہوں کہ میں

جَرِيرٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ {25}و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذَلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ أَيُّوبُ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [4737,4736, 4735,4734]

تیری کوئی مدد نہیں کرسکتا میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی قیامت کے دن اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر سونا چاندی ہو اور وہ شخص کہے یا رسولؐ اللہ! میری فریاد رسی کیجئے۔ تو میں کہوں کہ میں تیری کوئی مدد نہیں کرسکتا میں نے تجھے کھول کر بتا دیا تھا۔

[8]60: بَاب: تَحْرِيمُ هَدَايَا الْعُمَّالِ

باب: حکام کے تحائف کی حرمت

3399{26}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ

3399: حضرت ابوحُمیدؓ الساعدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسد (قبیلہ) میں سے ایک شخص جسے ابنُ اللُّتبِيَّة کہتے تھے عامل بنایا

3399 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب تحریم هدایا العمّال 3400 =

الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي أُهْدِيَ لِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ أَبْعَثُهُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ فِي بَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَنَالُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَيْعِرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ

عمروؓ اور ابن ابی عمر کہتے ہیں کہ صدقہ وصول کرنے پر (مقرر کیا) ۔ جب وہ (واپس) آیا تو اس نے کہا یہ آپ لوگوں کے لئے ہے اور یہ میرے لئے ہے جو مجھے تحفہ دیا گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا اُس عامل کو کیا ہوا؟ کہ میں بھیجتا ہوں اور وہ کہتا ہے یہ آپ لوگوں کا اور یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہے۔ ایسا کیوں نہ ہوا وہ اپنے باپ کے گھر یا ماں کے گھر بیٹھا رہتا پھر وہ دیکھتا کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں، اس کی قسم جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے تم میں سے کوئی بھی اس میں سے کوئی چیز نہ لے گا مگر وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ وہ اپنی گردن پر بلبلاتا ہوا اونٹ اُٹھائے ہوئے ہوگا۔ یا گائے جو آواز نکال رہی ہوگی یا بکری جو چیخ رہی ہوگی پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے یہانتک کہ ہم نے آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپؐ نے دومرتبہ فرمایا اے اللہ! کیا میں نے پہنچادیا!

حضرت ابوحُمیدؓ الساعدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے از دقبیلہ کے ابنُ اللُّتبیَّۃِ کو صدقات جمع کرنے کے لئے عامل مقرر فرمایا۔ وہ مال لے کر آیا اور اسے نبی ﷺ کو پیش کیا اور کہا یہ

= تخریج : بخاری کتاب الحیل باب احتیال العامل لیهدی له 6979 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب من لم یقبل الهدیةلعلّة 2597 کتاب الایمان والنذور باب کیف کانت یمین النبی ﷺ 6636 کتاب الاحکام باب هدایا العمّال 7174 باب محاسبة الامام عمّاله 7197 ابو داؤد کتاب الخراج والفیء.باب فی هدایا العمّال 2946

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَتَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ[4739,4738]

آپ لوگوں کا مال ہے اور یہ تحفہ ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا کہ تم کیوں اپنے باپ اور ماں کے گھر نہیں بیٹھے رہے اور دیکھتے کہ تمہیں تحائف دیئے جاتے ہیں یا نہیں۔ پھر نبی ﷺ خطاب فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

3400{27}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْأُتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ

3400: حضرت ابوحُمیدؓ الساعدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ازد قبیلہ کے ایک شخص کو جو ابنُ الاُتبِیَّة کہلاتا تھا بنوسُلیم کے صدقات کے لئے عامل بنایا۔ جب وہ آیا تو آپؐ نے اس سے حساب لیا۔ اس نے کہا یہ آپ لوگوں کا مال ہے اور یہ تحفہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے باپ اور ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھے رہے۔ اگر تم درست کہہ رہے ہو تو تمہارے پاس تحفہ آتا۔ پھر آپؐ نے ہم سے خطاب فرمایا۔ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا امّا بعد میں تم میں سے کسی شخص کو ان کاموں پر جن پر اللہ نے مجھے والی بنایا ہے مقرر کرتا ہوں وہ میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ لوگوں کا مال ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔ وہ کیوں اپنے باپ اور ماں کے گھر نہیں بیٹھا کہ

3400 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب تحريم هدايا العمّال 3399

تخريج : بخاری کتاب الحيل باب احتيال العامل ليهدى له 6979 کتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من لم يقبل الهدية لعلّة 2597 کتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ 6636 کتاب الاحكام باب هدايا العمّال 7174 باب محاسبة الامام عمّاله 7197 ابو داؤد کتاب الخراج والفیء. باب فى هدايا العمّال 2946

إِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي{28} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ كَمَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعْلَمُنَّ وَاللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنَايَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِي {29} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ وَهُوَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِسَوَادٍ

اگر وہ درست بات کرتا ہے تو اس کے پاس تحفہ آتا۔ بخدا تم میں سے کوئی شخص اس میں سے اپنے حق کے علاوہ کوئی چیز نہیں لیتا مگر وہ قیامت کے دن اسے اُٹھائے ہوئے اللہ کو ملے گا۔ میں ضرور تم میں سے اسے پہچان لوں گا کہ جو بلبلاتا ہوا اونٹ یا ڈکراتی ہوئی گائے یا ممنناتی ہوئی بکری اُٹھائے ہوئے ملے گا۔ پھر آپؐ نے دونوں بازو اُٹھائے یہانتک کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی۔ پھر آپؐ نے کہا اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) میری آنکھ نے دیکھا اور میرے کان نے سنا۔

ایک اور روایت میں (وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ اَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا کی بجائے) تَعْلَمُنَّ وَاللَّهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ اَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوحُمیدؓ ساعدی نے کہا میری آنکھ نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا اور (کہا) حضرت زیدؓ بن ثابت سے پوچھ لو کیونکہ وہ میرے ساتھ تھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص صدقہ پر عامل مقرر فرمایا تو وہ بہت سا سامان لے کر آیا اور کہنے لگا یہ آپ لوگوں کے لئے ہے اور یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔ راوی عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوحُمیدؓ الساعدی سے کہا کیا آپؐ نے

كَثِيرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي [4742,4741,4740]

رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا مِنْ فِيهِ اِلَى اُذُنِي آپؐ کی زبان مبارک سے میرے کان تک . . . .

3401{30}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولًا يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مِنَ الْأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِئْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا

3401: حضرت عدیؓ بن عمیرہ الکندی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا ہم تم میں سے جسے کسی کام پر مقرر کریں پھر وہ سوئی یا اس سے کم یا زیادہ ہم سے چھپاتا ہے تو یہ خیانت ہے۔ جسے وہ قیامت کے دن لے کر آئے گا۔ راوی کہتے ہیں اس پر انصار کا ایک سیاہ رنگ کا شخص کھڑا ہوا گویا میں (اس وقت بھی) اسے دیکھ رہا ہوں اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! اپنا کام مجھ سے لے لیجئے۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے آپ کو یہ بات کہتے سنا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میں اسے اب بھی کہتا ہوں ہم تم میں سے کسی کو کسی کام پر مقرر کریں تو وہ سب چیزیں لے کر آوے، تھوڑی ہوں یا بہت۔ پس اسے اس میں سے جو کچھ دیا جاوے لے لے اور جس سے اسے منع کیا جائے تو وہ رک جائے۔

3401 : تخریج : ابو داؤد کتاب القضاء باب فی ھدایا العمّال 3581

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ[4745,4744,4743]

[8]61:بَاب وُجُوبِ طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَتَحْرِيمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

وہ کام جو معصیت نہیں ان میں امراء کی اطاعت واجب ہونے اور معصیت کے کاموں میں اطاعت حرام ہونے کا بیان

3402{31}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ☆ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ [4746]

3402: حجاج بن محمد بیان کرتے ہیں کہ ابن جریج نے کہا کہ یہ آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ☆ یعنی اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اولی الامر کی۔ عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی سہمی کے بارہ میں نازل ہوئی نبی ﷺ نے انہیں ایک سریّہ میں بھیجا تھا۔

3402 : تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم 4584 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطاعة 2624 **نسائی** کتاب البیعة قوله تعالیٰ واولی الامر منکم 4194 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی الرجل یبعث وحدهٔ سریة 1672

☆ (النساء : 60)

3403{32}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي [4748,4747]

3403: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے یقیناً اللہ کی اطاعت کی اور جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے اس نے میری اطاعت کی اور جو امیر کی نافرمانی کرتا ہے اس نے یقیناً میری نافرمانی کی۔

ایک اور روایت میں مَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي کے الفاظ مذکور نہیں ہیں۔

3404{33} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ

3404: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے یقیناً اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے یقیناً اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے یقیناً میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے یقیناً میری نافرمانی کی۔

3403 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة.... 3404

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب یقاتل من وراء الامام ویتقی به 2957 کتاب الاحکام باب قول الله تعالیٰ اطیعوا الله واطیعوا الرسول 7137 **نسائی** کتاب البیعة. الترغیب فی طاعة الامام 4193 کتاب الاستعاذة ،الاستعاذة من فتنة المحیا 5510 **ابن ماجه** مقدمة باب اتباع سنة رسول الله ﷺ3 کتاب الجهاد باب طاعة الامام 2859

3404 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة.... 3403

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب یقاتل من وراء الامام ویتقی به 2957 کتاب الاحکام باب قول الله تعالیٰ اطیعوا الله واطیعوا الرسول 7137 **نسائی** کتاب البیعة. الترغیب فی طاعة الامام 4193 کتاب الاستعاذة ،الاستعاذة من فتنة المحیا 5510 **ابن ماجه** مقدمة باب اتباع سنة رسول الله ﷺ3 کتاب الجهاد باب طاعة الامام 2859

عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ {34} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ

ایک اور روایت میں مَنْ اَطَاعَ الْاَمِيرَ کے الفاظ ہیں مگر اَمِيرِيْ کا لفظ نہیں۔

وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [4751,4750,4749] [4753,4752]

3405{35} و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ [4754]

3405: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم پر مشکل اور سہولت اور بشاشت اور ناپسندیدگی اور اپنے پر ترجیح دیئے جانے پر (بھی) سننا اور اطاعت کرنا فرض ہے۔

3406{36} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فِي الْحَدِيثِ عَبْدًا

3406: حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے دوستؐ نے وصیت کی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ وہ ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔
ایک روایت میں عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ کے الفاظ ہیں

3405 : تخریج : نسائی کتاب البیعة۔البیعة علی الاثرة 4155

3406 : تخریج :ترمذی کتاب الجهاد باب ما جاء فی طاعة الامام 1706 ابن ماجه کتاب الجهاد باب طاعة الامام 2862

حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ [4757,4756,4755]

3407{37} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَو اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَزَادَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَوْ بِعَرَفَاتٍ [4761,4760,4759,4758]

3407: یحییٰ بن حُصین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی دادی سے سنا۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کا خطبہ دیتے ہوئے سنا اور آپؐ فرمارہے تھے اگر چہ ایک غلام تمہارا حاکم بنایا جائے جو کتاب اللہ کے مطابق تمہاری قیادت کرے تو اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

ایک روایت میں (عَبْدٌ کی بجائے) عَبْدًا حَبَشِيًّا کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا کے الفاظ کا ذکر نہیں مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ انہوں (حضرت ام حصینؓ) نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ یا عرفات میں فرماتے ہوئے سنا تھا۔

3407 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة 3408

تخریج : **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی طاعة الامام 1706 نسائی کتاب البیعة. الحض علی طاعة الامام 4192 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب طاعة الامام 2861

3408{...} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [4762]

3408: یحیٰی بن حصین اپنی دادی حضرت ام حصینؓ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں وہ بیان کرتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کا حج کیا۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں اور میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا اگرچہ تم پر ایک کٹے ہوئے اعضاء والا غلام ۔میرا خیال ہے انہوں (حضرت ام حصینؓ) نے کہا تھا سیاہ رنگ کا ۔ اگر وہ تمہاری قیادت اللہ کی کتاب کے مطابق کرے تو اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

3409{38}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ و حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

3409: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان شخص پر سننا اور اطاعت کرنا فرض ہے۔ اس میں جو وہ پسند کرے یا ناپسند کرے سوائے اس کے کہ اسے معصیت کا حکم دیا جائے۔ اگر اسے معصیت کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا ہے۔

3408: اطراف: **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة 3407
تخریج: **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی طاعة الامام 1706 **نسائی** کتاب البیعة الحض علی طاعة الامام 4192 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب طاعة الامام 2861

3409: **تخریج** : **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب لاطاعة فی معصیة الله 2864 ، 2865 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطاعة 2625 ، 2626 کتاب الخراج والامارة باب ماجاء فی البیعة 2940 **نسائی** کتاب البیعة.البیعة فیما یستطیع الانسان 4187 ، 4188 **ترمذی** کتاب السیر باب ماجاء فی بیعة النبی ﷺ 1593 کتاب الجهاد باب ماجاء لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق 1707 **بخاری** کتاب الجهاد باب السمع والطاعة للامام 2955 کتاب الاحکام کیف یبالغ الامام الناس 7202 باب السمع والطاعة للامام 7144

حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4764,4763]

3410{39}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ[4765]

3410: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو امیر بنایا اس نے آگ جلائی اور کہا اس میں داخل ہوجاؤ۔ بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا مگر دوسروں نے کہا اسی سے تو ہم بھاگے ہیں۔پھر اس بات کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا گیا۔آپؐ نے ان لوگوں سے جنہوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا فرمایا اگر تم اس میں داخل ہوجاتے تو قیامت تک اس میں رہتے اور دوسروں کے بارہ میں اچھی بات فرمائی اور فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں ہے۔اطاعت تو صرف معروف میں ہے۔

3411{40} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ

3411: حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم بھیجی اور انصارؓ کے ایک

3410 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة.... 3411

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب سریة عبد الله بن حذافة السهمی 4340 کتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد 7257 **نسائی** کتاب البیعة جزاء من امر بمعصیة فاطاع 4205 ، 4206 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطاعة 2625

3411 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة.... 3410

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب سریة عبد الله بن حذافة السهمی 4340 کتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد 7257 **نسائی** کتاب البیعة جزاء من امر بمعصیة فاطاع 4205 ، 4206 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطاعة 2625

الْأَشَجُّ وَتَقَارَبُوا فِي اللَّفْظِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا لَهُ ثُمَّ قَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوا ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى قَالَ فَادْخُلُوهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ وَسَكَنَ غَضَبُهُ وَطُفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4767,4766]

شخص کو اُن پر امیر مقرر فرمایا اور انہیں اس کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم دیا۔ کسی معاملے میں انہوں نے اسے غصہ دلایا تو اس نے کہا میرے لئے لکڑیاں جمع کروانہوں نے اس کے لئے جمع کیں پھر اس نے کہا آگ جلاؤ انہوں نے آگ جلائی پھر انہیں کہا کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ نے نہیں کہا تھا کہ تم میری بات سنو اور اطاعت کرو؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ اس نے کہا تو اس میں داخل ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کہا ہم تو آگ سے بچنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھاگ کر آئے ہیں۔ وہ اسی طرح رہے اور اس کا غصہ جاتا رہا اور آگ بجھ گئی۔ جب وہ لوٹے تو انہوں نے اس کا ذکر نبی ﷺ سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا اگر وہ اس میں داخل ہو جاتے تو ہرگز اس میں سے نہ نکلتے۔ اطاعت تو صرف معروف میں ہے۔

3412{41}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

3412: عبادہ بن ولید بن عبادہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے (اغلباً عبادہ کے دادا مراد ہیں نہ کہ ولید کے) روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے

3412 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء..... 3413 =

الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ [4770,4769,4768]

رسول اللہ ﷺ کی سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کی تنگی اور سہولت ہو بشاشت اور ناپسندیدگی اور اور اپنے پر ترجیح (کی صورت) میں اور اس بات پر کہ اختیارات کے بارہ میں ذمہ دار لوگوں سے نزاع نہیں کریں گے اور اس بات پر کہ ہم جہاں بھی ہوں سچ کہیں گے اور اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

3413{42}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ

3413: جنادہ بن ابی امیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبادہؓ بن صامت کے پاس گئے

= **تخریج : بخاری** کتاب الاحکام باب کیف یبالغ الامام الناس 7199 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی امورًا 7056 **نسائی** کتاب البیعة .البیعة علی السمع والطاعة 4148 ، 4149 باب البیعة علی ان لا تنازع الامر 4151 باب البیعة علی القول بالحق 4152 البیعة علی القول بالعدل 4153 البیعة علی الاثرة 4154 ، 4155 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب البیعة 2866

3413 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء..... 3412

تخریج : بخاری کتاب الاحکام باب کیف یبالغ الامام الناس 7199 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی امورًا 7056 **نسائی** کتاب البیعة .البیعة علی السمع والطاعة 4148 ، 4149 باب البیعة علی ان لا تنازع الامر 4151 باب البیعة علی القول بالحق 4152 البیعة علی القول بالعدل 4153 البیعة علی الاثرة 4154 ، 4155 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب البیعة 2866

بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ [4771]

اور وہ بیمار تھے ہم نے کہا اللہ آپؓ کو صحت دے، ہم سے کوئی ایسی حدیث بیان کریں جو آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو اور اللہ اس کے ذریعہ نفع دے۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بلایا۔ ہم نے آپؐ کی بیعت کی آپؐ نے جو عہد ہم سے لیا اس میں یہ بھی تھا کہ ہم نے بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے پر اپنی خوشی اور ناخوشی میں اور اپنی تنگی اور اپنی سہولت میں اور اپنے پر ترجیح (کی صورت) میں اور اس بارہ میں کہ صاحب اختیار سے اختیار کے بارہ میں کش مکش نہیں کریں گے۔ آپؐ نے فرمایا سوائے اس کے کہ تم کھلا کھلا کفر دیکھو اور اللہ کی طرف سے جس میں تمہارے پاس واضح دلیل موجود ہو۔

[9]62: بَاب: الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ

باب: امام ایک ڈھال ہے اس کے پیچھے ہو کر لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ بچا جاتا ہے

3414{43}حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ

3414: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا امام ایک ڈھال ہے اور اس کے پیچھے ہو کر لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ بچا جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ عزّ وجل کے تقویٰ کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اس کے لئے اس بات کا اجر ہے۔ اور اگر وہ اس

3414 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب يقاتل من وراء الامام ويتقى به 2957 نسائی كتاب البيعة. ذكر ما يجب للامام وما يجب عليه 4196 ابو داؤد كتاب الجهاد باب في الامام يستجن به في العهود 2757

وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ [4772]

کے علاوہ حکم دے تو اس کا وبال اس پر ہے۔

[10]63: بَاب: وُجُوبُ الْوَفَاءِ بِبَيْعَةِ الْخُلَفَاءِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ

باب: خلفاء کی بیعت میں وفاداری کا واجب ہونا پہلے کی پھر پہلے کی

3415{44} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4774,4773]

3415: ابی حازم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کا پانچ سال ہم نشین رہا۔ میں نے ان کو نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے سنا آپؐ نے فرمایا بنی اسرائیل کی قیادت انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی فوت ہوتا تو اس کا جانشین نبی ہوتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ میرے بعد خلفاء ہوں گے اور ایک وقت میں ایک سے زیادہ ہوں گے۔ انہوں نے عرض کی تو پھر آپؐ ہمیں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا پہلے کی بیعت سے وفاداری کرو اور پھر پہلے کی اور ان کے حق انہیں دو کیونکہ اللہ ان سے ان کے بارہ میں پوچھے گا جن کا اس نے انہیں نگران بنایا تھا۔

3416{45} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي

3416: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد ترجیحی سلوک

3415 : تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسی ابن مریم علیہا السلام 3455 ابن ماجہ کتاب الجهاد باب الوفاء بالبیعة 2871

3416 : تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3603 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی اموراً تنکرونها 7052 ترمذی کتاب الفتن باب فی الاثرة وماجاء فیه 2190

أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ [4775]

ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جنہیں تم ناپسند کروگے۔انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! اگر کوئی ہم میں سے ایسے حالات سے دوچار ہو تو آپؐ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا جو تم پر حق ہیں وہ ادا کرو اوراپنے حقوق اللہ سے طلب کرو۔

3417{46} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا

3417:عبدالرحمان بن عبدرب الکعبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے گرد جمع تھے۔میں ان کے پاس آیا اوران کے پاس بیٹھ گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ہم ایک جگہ اُترے۔ہم میں سے کوئی تو اپنا خیمہ ٹھیک کرنے لگا اور کوئی ہم میں سے تیر چلانے لگا اور کوئی ہم میں سے اپنے مویشیوں میں تھا۔

3417 : **تخريج** : نسائی كتاب البيعة ذكرماعلى من بايع الامام واعطاه صفقة يده .... 4191 **ابوداؤد** كتاب الفتن باب ذكر الفتن ودلائلها 4248 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب مايكون من الفتن 3956

مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُصْلِحُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا وَتَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ هَذِهِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهُ أَنْشُدُكَ اللَّهَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْوَى إِلَى أُذُنَيْهِ وَقَلْبِهِ بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ

جب رسول اللہ ﷺ کے منادی نے پکارا "اَلصَّلَاۃُ جَامِعَۃٌ"☆ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے کوئی نبی نہیں گذرا مگر اس پر فرض تھا کہ وہ اپنی امت کو وہ بات جسے وہ ان کے لئے بہتر سمجھتا ہے بتائے اور اسی طرح انہیں اس بات سے ہوشیار کرے جسے وہ ان کے لئے ضرر رساں سمجھتا ہے اور تمہاری اس امت کے پہلے حصہ میں عافیت رکھی گئی ہے اور اس کے آخر میں آزمائش ہے اور ایسے امور ہیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور ایسے فتنے آئیں گے کہ ایک دوسرے کو بے حیثیت کر دے گا اور ایک فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا یہ تو میری تباہی ہے۔ پھر وہ جاتا رہے گا اور ایک فتنہ آئے گا مومن کہے گا (اصل میں) یہ ہے وہ۔ پس تم میں سے جو چاہتا ہے کہ آگ سے بچایا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے تو اس پر ایسی حالت میں موت آئے کہ وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتا ہو اور چاہیے کہ لوگوں سے ایسا سلوک کرے جیسا وہ چاہتا ہے کہ اس سے کیا جائے۔ اور جس نے کسی امام کی بیعت کی اور اس کو اپنا ہاتھ دے دیا اور اپنا دل اس کو دے دیا اور وہ اپنی طاقت کے مطابق اس کی اطاعت کرے۔ پھر اگر دوسرا اس سے جھگڑنے کو آئے تو دوسرے کی گردن ماردو۔ میں ان کے قریب ہوا اور انہیں کہا

☆ یہ الفاظ نماز پر بلانے کے لئے استعمال ہوتے تھے۔

قَلْبِي فَقُلْتُ لَهُ هَذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَأْكُلَ أَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَاللَّهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ {47}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ [4778,4777,4776]

میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے ؟ انہوں نے اپنے کانوں اور اپنے دل کی طرف اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور کہا کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ تمہارا چچازاد معاویہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کا مال ناحق کھائیں اور اپنے لوگوں کو قتل کریں حالانکہ اللہ فرماتا ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا☆ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے اموال آپس میں ناجائز طریق پر نہ کھایا کرو۔ ہاں اگر وہ ایسی تجارت ہو جو تمہاری باہمی رضامندی سے ہو اور تم اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو۔ یقیناً اللہ تم پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔ راوی کہتے ہیں وہ کچھ دیر خاموش ہوئے پھر انہوں نے کہا اللہ کی اطاعت میں اس کی اطاعت کرو اور اللہ کی معصیت میں اس کی نافرمانی کرو۔

☆ (النساء :30)

[11]64:بَاب :اَلْأَمْرُ بِالصَّبْرِ عِنْدَ ظُلْمِ الْوُلَاةِ وَاسْتِئْثَارِهِمْ

باب: حکام کے ظلم اوران کے ترجیحی سلوک کے وقت صبر کا حکم

3418{48} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4781,4780,4779]

3418: حضرت انس بن مالکؓ حضرت اُسید بن حضیرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے علیحدگی میں کہا کیا آپؐ مجھے بھی ویسے ہی حاکم نہیں بنائیں گے جیسے فلاں کو بنایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم میرے بعد ترجیحی سلوک دیکھو گے تم صبر کرنا یہانتک کہ تم مجھے حوضِ (کوثر) پر ملو۔
ایک اورروایت میں خَلَا بِـرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3418 : تخریج : بخاری کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ للانصار اصبروا حتی تلقونی علی الحوض 3792 3793 کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی اموراً تنکرونها 7057 کتاب فرض الخمس باب ماکان النبی ﷺ یعطی المولفة قلوبهم 3147 ترمذی کتاب الفتن باب فی الاثرة وماجاء فیه 2189، 2190 نسائی کتاب آداب القضاة باب ترک استعمال من یحرص علی القضاة 5383

[12]65:بَاب فِي طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ وَإِنْ مَنَعُوا الْحُقُوقَ

امراء کی اطاعت کا بیان اگر چہ وہ حقوق نہ دیں

3419{49}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ {50}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ [4783,4782]

3419:حضرت علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں سلمہؓ بن یزید جعفی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور کہا اے اللہ کے نبیؐ! اگر ہمارے حاکم ایسے ہوں کہ وہ ہم سے تو حق طلب کریں مگر ہمارا حق ادا نہ کریں تو اس بارہ میں آپؐ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپؐ نے اس سے اعراض کیا۔ پھر اس نے آپؐ سے سوال کیا۔ پھر آپؐ نے اس سے اعراض کیا۔ پھر اس نے دوسری یا تیسری بار پوچھا تو اشعثؓ بن قیس نے انہیں کھینچا اور آپؐ نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو۔ ان پر صرف ان کے اعمال کی ذمہ داری ہے اور تم پر تمہارے اعمال کی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ اشعثؓ بن قیس نے انہیں (سلمہ بن یزید جعفی کو) کھینچا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو۔ جو ذمہ داری ان پر ہے وہ اس کے جواب دہ ہیں اور جو ذمہ داری تم پر ہے تم اس کے جوابدہ ہو۔

3419 : تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء ستکون فتن کقطع اللیل المظلم 2199

[13]66: بَاب اَلْاَمْرُ بِلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ عِنْدَ ظُهُورِ الْفِتَنِ وَتَحْذِيْرُ الدُّعَاةِ اِلَى الْكُفْرِ

باب: فتنوں کے ظہور کے وقت مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنے اور کفر کے بلاوے سے بچنے کا حکم

3420{51}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا

3420: حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق پوچھتے تھے اور میں آپؐ سے اس ڈر سے کہ میں اس کا شکار نہ ہو جاؤں شر کے بارہ میں پوچھتا تھا میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں تھے تو اللہ تعالیٰ ہمارے پاس یہ خیر لایا۔ کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ میں نے پوچھا اس شر کے بعد پھر خیر ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اور اس میں (کچھ) دھواں ہوگا۔ میں نے پوچھا اس کے دھوئیں سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا کچھ لوگ ہوں گے جو میری سنت کی بجائے اور طریق اختیار کریں گے۔ اور میری ہدایت کے خلاف رہنمائی کریں گے۔ ان میں تم کچھ اچھائی پاؤ گے اور کچھ ناپسندیدہ بات بھی۔ میں نے عرض کیا کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ جہنم کے دروازوں پر کچھ بلانے والے ہوں گے جو اس کی طرف جانے کے لئے ان

3420 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن.... 3421

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3606 کتاب الفتن باب کیف الامر اذا لم تکن جماعة 7084

ابو داؤد کتاب الفتن باب ذکر الفتن ودلائلها 4244، 4246 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب العزلة 3979

قَذَفُوهُ فِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَرَى إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ عَلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ [4784]

کی بات مانے گا وہ اسے اس میں ڈال دیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ للہ! ہمیں ان کی کیفیت بتائیے۔ آپؐ نے فرمایاہاں۔ وہ ہمارے لوگوں میں سے ہوں گے۔ وہ ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اگر یہ وقت مجھ پر آئے تو فرمایئے آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ وابستہ رہنا۔ مَیں نے عرض کیا اگر ان کی جماعت نہ ہو، نہ ہی امام؟ آپؐ نے فرمایا پھران تمام فرقوں سے الگ رہنا اگرچہ درخت کی جڑ سے چمٹے رہنا پڑے یہانتک کہ اسی حال میں تمہیں موت آجائے۔

3421{52} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيهِ فَهَلْ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَاءَ

3421: حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ہم برے حال میں تھے۔ تو اللہ خیر لے آیا اور ہم اس میں ہیں۔ کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہے؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔ میں نے عرض کیا اس شر کے بعد پھر خیر ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہے؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔ میں نے عرض کیا کیسے؟ آپؐ نے فرمایا میرے بعد ایسے آئمہ ہوں گے جو نہ میری ہدایت پرچلیں گے اور نہ میری سنت اختیار کریں گے۔ ان میں ایسے لوگ کھڑے ہوں گے جن کے

3421 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن.... 3420

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3606 کتاب الفتن باب کیف الامر اذا لم تکن جماعة 7084 **ابو داؤد** کتاب الفتن باب ذکر الفتن ودلائلها 4244، 4246 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب العزلة 3979

ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ [4785]

دل انسانی جسم میں شیطان کے دل ہوں گے ۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اگر مجھ پر یہ وقت آئے تو آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم امیر کی سنو گے اور اطاعت کرو گے، اگر چہ تیری پیٹھ پر مارا جائے اور تیرا مال لے لیا جائے (پھر بھی) سننا اور اطاعت کرنا۔

3422{53} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ

3422: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو اطاعت سے نکلا اور جماعت سے علیحدہ ہوا اور الگ رہا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو اندھے جھنڈے کے نیچے لڑے وہ عصبیت کی وجہ سے غصہ میں آیا ہو یا عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی مدد کرتا ہو اور وہ مارا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی اور جو میری امت کے خلاف نکلے اور ان کے اچھوں اور بُروں کو مارے نہ کسی مومن کو چھوڑے اور نہ عہد والے سے عہد پورا کرے۔ اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔

3422 : **اطراف:مسلم** کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن.... 3423

تخریج :نسائی کتاب تحریم الدم .التغلیظ فیمن قاتل 4114، 4115 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب العصبیة 3948

غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا [4787,4786]

3423{54} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [4789,4788]

3423:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اطاعت سے باہر نکلا اور جماعت سے علیحدہ ہوا پھر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو اندھے جھنڈے کے نیچے لڑا وہ عصبیت کے لئے غضب ناک ہوا اور عصبیت کے لئے لڑا تو وہ میری امت میں سے نہیں ہے اور جو میری امت میں سے میری امت کے خلاف نکلا اور اس کے اچھے بروں کو مارا۔ نہ (اس امت کے) کسی مومن کی پرواہ کی اور نہ (اس امت کے) کسی عہد والے کا عہد پورا کیا تو اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

3423 : **اطراف**:**مسلم** کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن.... 3422

تخریج : **نسائی** کتاب تحريم الدم .التغليظ فيمن قاتل تحت راية عمية 4114 ، 4115 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب العصبية 3948

3424{55}حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ [4790]

3424: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے امیر میں ایسی بات دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو صبر کرے کیونکہ جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اور وہ مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت ہوگی۔

3425{56} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً [4791]

3425: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے امیر کی کوئی بات ناپسند کی تو وہ اس پر صبر کرے کیونکہ جو شخص بھی اپنے حاکم سے ایک بالشت بھی جدا ہوا اور اس حالت میں مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

3426{57}حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3426: حضرت عبداللہ البجلیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اندھے جھنڈے تلے مارا گیا اور وہ عصبیت کی طرف بلاتا تھا یا عصبیت کی مدد کرتا تھا تو یہ قتل جاہلیت کا ہوگا۔

3424 : اطراف: مسلم کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن.... 3425

تخریج : بخاری کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی اموراً .... 7053، 7054 کتاب الاحکام باب السمع والطاعة للامام مالم تکن معصیة 7143

3425 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن.... 3426

تخریج : بخاری کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ سترون بعدی اموراً.... 7053، 7054 کتاب الاحکام باب السمع والطاعة للامام مالم تکن معصیة 7143

3426 : تخریج: نسائی کتاب تحریم الدم. التغلیظ فیمن قاتل تحت رایة عمیة 4115

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُو عَصَبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ [4792]

3427{58}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ حِينَ كَانَ مِنْ أَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِكَ لِأَجْلِسَ أَتَيْتُكَ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا

3427: نافع سے روایت ہے کہ یزید بن معاویہ کے زمانہ میں جب حرّہ کا واقعہ ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن مطیع کے پاس آئے انہوں (عبداللہ بن مطیع) نے کہا ابوعبدالرحمان کے لئے تکیہ لگاؤ انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا کہ میں تمہارے پاس بیٹھنے نہیں آیا میں اس لئے تمہارے پاس آیا ہوں کہ تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرمارہے تھے جس نے اطاعت سے ہاتھ کھینچا وہ قیامت کے دن اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی اور جو اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں بیعت نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ [4795,4794,4793]

[14]67:بَاب: حُكْمُ مَنْ فَرَّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

باب:اس شخص کے بارہ میں حکم جومسلمانوں کی وحدت کے معاملہ میں تفرقہ پیدا کرے جب کہ وہ متحد ہو

3428{59}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ

3428:حضرت عرفجہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپؐ نے فرمایا عنقریب خرابیاں ہوں گی۔ جو شخص اس امت کی وحدت کے معاملہ کو بگاڑنا چاہے اور وہ (امت) متحد ہو تو خواہ وہ کوئی ہو، اسے تلوار سے مارو۔

ایک اور روایت میں (جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ کی بجائے) جَمِيعًا فَاقْتُلُوهُ کے الفاظ ہیں۔

3428 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب حکم من فرّق امر المسلمین.... 3429

تخریج : نسائی کتاب تحریم الدم.قتل من فارق الجماعةوذکر الاختلاف علی زیاد بن علاقة.... 4020، 4021، 4022 4023 ابو داؤد کتاب السنة باب فی الخوارج 4762

حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَاقْتُلُوهُ [4797,4796]

3429{60} و حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ [4798]

3429: حضرت عرفجہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص تمہارے پاس آئے۔تم ایک شخص پر متفق ہو اور وہ تمہارا عصا توڑنا چاہے یا تمہاری جماعت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے تو اسے قتل کردو۔

[15]68: بَاب إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

اس بات کا بیان جب دوخلفاء کی بیعت کی جائے

3430{61} و حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا [4799]

3430: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دوخلفاء کی بیعت کی جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل☆ کردو۔

3429 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب حكم من فرّق امر المسلمين.... 3428

تخريج : نسائى كتاب تحريم الدم.قتل من فارق الجماعةوذكر الاختلاف على زياد بن علاقة.... 4020، 4021، 4022، 4023 ابو داؤد كتاب السنة باب فى الخوارج4762

☆ قتل کے معنے مکمل قطع تعلقی کے بھی ہوسکتے ہیں۔

[16]69: بَاب: وُجُوبُ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأُمَرَاءِ فِيمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذَلِكَ

باب: امراء کی اس بات کے انکار کا واجب ہونا جو شریعت کے مخالف ہو اور ان سے جنگ نہ کرنا اگر وہ نماز وغیرہ ادا کریں

3431{62} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا [4800]

3431: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عنقریب ایسے امیر ہوں گے تم جن میں اچھی باتیں بھی پاؤ گے اور بُری باتیں بھی پاؤ گے۔ جس نے اچھی بات مان لی وہ بری الذمہ ہے اور جس نے امیر کی بات کو ناپسند کیا وہ محفوظ رہا☆ لیکن جو راضی ہوگیا اور اس نے پیروی کی... انہوں نے عرض کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھیں۔

3432{63} وحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

3432: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم پر حاکم مقرر کیے جائیں گے جن میں تم اچھی باتیں پاؤ گے اور بُری باتیں بھی پاؤ گے۔ جس نے ناپسند کیا تو وہ بری الذمہ ہوا اور جس نے ناپسند کیا تو وہ محفوظ رہا۔ لیکن جو راضی ہوا اور جس نے پیروی کی...

☆ مراد یہ ہے جس نے دل میں کراہت کی اور دل میں بُرا جانا۔

3431 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب الانکار علی الامراء ... 3432

تخریج : **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2265 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الخوارج 4760

3432 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب وجوب الانکار علی الامراء 3431

تخریج : **ترمذی** کتاب الفتن باب ما جاء فی النهی عن سب الریاح 2265 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الخوارج 4760

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا أَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَنْكَرَ بِقَلْبِهِ {64} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ و حَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ[4803,4802,4801]

لوگوں نے عرض کیا کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھیں یعنی جس نے دل سے ناپسند کیا اور جس نے دل سے بُرا جانا۔

ایک روایت میں فَمَنْ اَنْکَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَ مَنْ کَرِہَ فَقَدْ سَلِمَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

اور ایک روایت میں وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَ تَابَعَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[17]70:بَاب خِيَارِ الْأَئِمَّةِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے اور بُرے آئمہ کا بیان

3433{65}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ

3433:حضرت عوف بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے بہترین آئمہ وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت

3433 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب خیار الامة وشرارھم 3434

رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ [4804]

کرتے ہیں۔ وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں اور تم ان کے لئے دعا کرتے ہو اور تمہارے برے آئمہ وہ ہیں تم ان سے نفرت کرتے ہو اور وہ تم سے نفرت کرتے ہیں تم ان پر لعنت ڈالتے ہو اور وہ تم پر لعنت ڈالتے ہیں عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم تلوار سے ان کا مقابلہ نہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک وہ تمہارے اندر نماز قائم کریں جب تم اپنے حاکموں میں کوئی بری بات دیکھو تو اس کے عمل سے نفرت کرو، اطاعت سے اپنا ہاتھ نہ کھینچو۔

3434{66} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ وَهُوَ رُزَيْقُ بْنُ حَيَّانَ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالُوا

3434: حضرت عوف بن مالکؓ اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے بہترین امام وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں۔ تم ان کے لئے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں اور تمہارے بُرے آئمہ وہ ہیں جن سے تم نفرت کرتے ہو اور وہ تم سے نفرت کرتے ہیں تم ان پر لعنت ڈالتے ہو اور وہ تم پر لعنت ڈالتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم اس صورت میں ان کا مقابلہ نہ کریں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں، نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں۔

3434 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب خیار الامة وشرارھم 3433

قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّه أَفَلَا نُنَابذُهُمْ عنْدَ ذَلكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فيكُمُ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فيكُمُ الصَّلَاةَ أَلَا مَنْ وَليَ عَلَيْه وَال فَرَآهُ يَأْتي شَيْئًا منْ مَعْصيَة اللَّه فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتي منْ مَعْصيَة اللَّه وَلَا يَنْزعَنَّ يَدًا منْ طَاعَة قَالَ ابْنُ جَابر فَقُلْتُ يَعْني لرُزَيْق حينَ حَدَّثَني بهَذَا الْحَديث آللَّه يَا أَبَا الْمقْدَام لَحَدَّثَكَ بهَذَا أَوْ سَمعْتَ هَذَا منْ مُسْلم بْن قَرَظَةَ يَقُولُ سَمعْتُ عَوْفًا يَقُولُ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْه وَاسْتَقْبَلَ الْقبْلَةَ فَقَالَ إي وَاللَّه الَّذي لَا إلَهَ إلَّا هُوَ لَسَمعْتُهُ منْ مُسْلم بْن قَرَظَةَ يَقُولُ سَمعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالك يَقُولُ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَاريُّ حَدَّثَنَا الْوَليدُ بْنُ مُسْلم حَدَّثَنَا ابْنُ جَابر بهَذَا الْإسْنَاد وَقَالَ رُزَيْقٌ مَوْلَى بَني فَزَارَةَ قَالَ مُسْلم وَرَوَاهُ مُعَاويَةُ بْنُ صَالح عَنْ رَبيعَةَ بْن يَزيدَ عَنْ مُسْلم بْن قَرَظَةَ عَنْ عَوْف بْن مَالك عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله [4806,4805]

غور سے سنو! وہ جس کا کوئی والی ہو اور وہ دیکھے کہ وہ اللہ کی نافرمانی کی بات کرتا ہے تو اس بات کو ناپسند کرے جو وہ خدا کی نافرمانی کی بات کرتا ہے لیکن اپنا ہاتھ اطاعت سے ہرگز باہر نہ نکالے۔ ابن جابرؓ کہتے ہیں میں نے رُزیق سے جب اس نے مجھے یہ حدیث سنائی کہا کہ اے ابوالمقدام! اللہ کی قسم ہے کیا انہوں نے یہ حدیث تم سے بیان کی ہے یا تم نے مسلم بن قرظہ سے یہ روایت سنی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ میں نے عوفؓ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور کہا ہاں، اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے مسلم بن قرظہ کو یقیناً کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عوفؓ بن مالک کو کہتے ہوئے سنا تھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

[18]81: بَاب: اسْتِحْبَابُ مُبَايَعَةِ الْإِمَامِ الْجَيْشَ عِنْدَ إِرَادَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانُ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

باب: امام کا لڑائی کے ارادہ کے وقت لشکر سے بیعت لینے کا استحباب اور درخت کے نیچے بیعت رضوان کا بیان

3435{67}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْد ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ [4807]

3435: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم چودہ سو تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی اور حضرت عمرؓ درخت کے نیچے جو کیکر کا تھا آپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں ہم نے آپ کی بیعت اس بات پر کی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے اور ہم نے آپ کی بیعت موت پر نہیں کی۔

3436{68} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ [4808]

3436: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت موت پر نہیں کی صرف اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

3435 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الامارة باب استحباب مبايعةالامام الجيش..... 3436، 3437، 3438، 3439، 3440، 3441، 3442

تخریج : **ترمذی** کتاب السير باب ماجاء فی بيعة النبیؐ 1591 ، 1594 **نسائی** کتاب البيعة البيعة على ان لا نفر 4158

3436 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الامارة باب استحباب مبايعةالامام الجيش.... 3435، 3437، 3438، 3439، 3440، 3441، 3442

تخریج : **ترمذی** کتاب السير باب ماجاء فی بيعة النبیؐ 1591 ، 1594 **نسائی** کتاب البيعة البيعة على ان لا نفر 4158

3437{69} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ كَمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ [4809]

3437: ابوالزبیر نے بتایا انہوں نے حضرت جابرؓ سے سنا جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ حدیبیہ کے دن کتنے تھے؟ انہوں نے کہا کہ ہم چودہ سو تھے ہم نے آپؐ کی بیعت کی اور حضرت عمرؓ ایک درخت کے نیچے جو کیکر کا تھا آپؐ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ جدّ بن قیس انصاری کے سوا سب نے آپؐ کی بیعت کی۔ وہ اپنے اُونٹ کے پیٹ کے نیچے چھپ گیا۔

3438{70} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ [4810]

3438: ابوزبیر نے حضرت جابرؓ سے سنا جب اُن سے پوچھا گیا کیا نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں لیکن آپؐ نے وہاں نماز پڑھی تھی اور آپؐ نے کسی درخت کے پاس بیعت نہیں لی سوائے اس درخت کے جو حدیبیہ میں ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں مجھے ابوزبیر نے بتایا کہ انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو کہتے سنا کہ نبی ﷺ نے حدیبیہ کے کنوئیں پر دعا کی۔

3437 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب استحباب مبایعۃ الامام الجیش .... 3435، 3436، 3438، 3439، 3440، 3441، 3442

تخریج : ترمذی کتاب السیر باب ماجاء فی بیعۃ النبیؐ ﷺ 1591، 1594

3438 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب استحباب مبایعۃ الامام الجیش .... 3435، 3436، 3437، 3439، 3440، 3441، 3442

تخریج : ترمذی کتاب السیر باب ماجاء فی بیعۃ النبیؐ ﷺ 1591، 1594

3439{71} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَ سَعِيدٌ وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ و قَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ [4811]

3439: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم چودہ سو تھے۔ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا تم آج زمین پر رہنے والوں میں سب سے بہتر ہو۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ اگر میری بینائی ہوتی تو میں تمہیں درخت کی جگہ دکھا دیتا۔

3440{72} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ [4812]

3440: سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے اصحاب الشجرة کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا اگر ہم ایک لاکھ ہوتے تو بھی ہمارے لئے کافی تھا ہم پندرہ سو تھے۔☆

3439: اطراف : مسلم كتاب الامارة باب استحباب مبايعة الامام الجيش .... 3435، 3436، 3437، 3438، 3440، 3441، 3442

تخريج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4150، 4151 كتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3576، 3577

3440 : اطراف :مسلم كتاب الامارة باب استحباب مبايعة الامام الجيش .... 3435، 3436، 3437، 3438، 3439، 3441، 3442

تخريج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4150، 4151 كتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3576، 3577

☆ کنویں کے تھوڑے سے پانی کی طرف اشارہ ہے جو معجزانہ طور پر حضور ﷺ کی برکت سے کافی ہو گیا تھا۔

3441{73} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ كِلَاهُمَا يَقُولُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً [4813]

3441: حضرت جابرؓ سے روایت ہے اگر ہم ایک لاکھ ہوتے تو بھی ہمارے لئے کافی ہوجا تا ہم پندرہ سو تھے۔☆

3442{74} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ[4814]

3442: سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے کہا تم اس دن کتنے تھے انہوں نے کہا چودہ سو۔

3443{75}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثُمْنَ الْمُهَاجِرِينَ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى

3443: حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ اصحاب الشجرۃ تیرہ سو تھے اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجروں کا آٹھواں حصہ تھے۔

☆ کنویں کے تھوڑے سے پانی کی طرف اشارہ ہے جو معجزانہ طور پر حضور ﷺ کی برکت سے کافی ہوگیا تھا۔

3441 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب استحباب مبایعۃ الامام الجیش .... 3435، 3436، 3437، 3438، 3439، 3440، 3442

تخریج : بخاری کتاب الاشربۃ باب شرب البرکۃ والماء المبارک 5639 کتاب المغازی باب غزوۃ الحدیبیۃ 4152، 4153

3442 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب استحباب مبایعۃ الامام الجیش .... 3435، 3436، 3437، 3438، 3439، 3440، 3441

تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب قولہ اذ یبایعونک تحت الشجرۃ 4840 کتاب الاشربۃ باب شرب البرکۃ والماء المبارک 5639

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4816,4815]

3444 {76} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَأَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا عَنْ رَأْسِهِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4818,4817]

3444: حضرت معقلؓ بن یسار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو شجرہ کے دن دیکھا جب نبی ﷺ لوگوں سے بیعت لے رہے تھے اور میں نے اس (درخت) کی شاخوں میں سے ایک شاخ کو آپؐ کے سر سے ہٹا رکھا تھا اور ہم چودہ سو تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

3445{77} و حَدَّثَنَاه حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِّينَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ [4819]

3445: سعید بن مسیّب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میرے باپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اس درخت کے پاس رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی راوی کہتے ہیں کہ جب ہم اگلے سال حج کے لئے آئے تو ہمیں اس کی جگہ کا پتہ نہ لگا اگر وہ جگہ تمہیں معلوم ہوگئی ہے تو تم (ان سے) زیادہ جانتے ہو۔

3445 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب استحباب مبایعة الامام .... 3446 ، 3447

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4150 ، 4151 ، 4152 ، 4153

3444 : نسائی کتاب البیعة ، البیعة علی ان نفرّ 4158

3446{78} و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَقَرَأْتُهُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَنَسُوهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ [4820]

3446: سعید بن مسیّب اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ لوگ شجرہ والے سال رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔وہ کہتے ہیں لیکن اگلے سال وہ اس درخت کو بھول گئے۔

3447{79} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا [4821]

3447: سعید بن مسیّب اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے اس درخت کو دیکھا تھا۔ پھر میں بعد میں اس کے پاس آیا تو اسے نہ پہچان سکا۔

3448{80} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

3448: یزید بن ابی عبید جو حضرت سلمہؓ بن اکوع کے آزاد کردہ غلام تھے سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سلمہؓ سے کہا کہ آپ لوگوں نے حدیبیہ کے دن کس بات پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے کہا کہ موت پر۔

3446 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب استحباب مبایعة الامام .... 3445 ، 3447

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4162 ، 4163 ، 4164

3447: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب استحباب مبایعة الامام .... 3445 ، 3446

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4162 ، 4163 ، 4164 ، 4165

3448 : **تخریج**: **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب البیعة فی الحرب علی ان لایفرّوا... 2960 کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4169 کتاب الاحکام باب کیف یبایع الامام الناس 7206 **ترمذی** کتاب السیر باب ماجاء فی بیعة النبی ﷺ 1592 **نسائی** کتاب البیعة. البیعة علی الموت 4159

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ [4823,4822]

3449{81} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلَى مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4824]

3449: حضرت عبداللہؓ بن زید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی شخص آیا اور کہا دیکھو یہ حنظلہ کا بیٹا لوگوں سے بیعت لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کس بات پر؟ اس نے کہا موت پر۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کی بیعت اس (موت) پر نہیں کروں گا۔

[19]72: بَاب: تَحْرِيمُ رُجُوعِ الْمُهَاجِرِ إِلَى اسْتِيطَانِ وَطَنِهِ

باب: مہاجر کے لئے اپنے وطن کو دوبارہ اپنا وطن بنانے کی ممانعت

3450{82} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ [4825]

3450: حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہ وہ حجاج کے پاس آئے تو اس نے کہا اے اکوع کے بیٹے تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر گئے ہو۔ تم بادیہ میں رہنے لگے ہو۔ انہوں نے کہا نہیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے مجھے صحراء میں رہنے کی اجازت دی تھی۔

3449 : تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب البيعة فى الحرب على ان لايفرّوا... 2959 كتاب المغازى باب غزوة الحديبية 4167

3450 : تخریج: بخاری كتاب الفتن باب التعرب فى الفتنة 7087 نسائی كتاب البيعة. المرتد اعرابيا بعد الهجرة 4186

[20]73: بَاب: الْمُبَايَعَةُ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ وَبَيَانُ مَعْنَى لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

باب: فتح مکہ کے بعد اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت کرنا اور ''فتح کے بعد ہجرت نہیں'' کے معنوں کا بیان

3451{83} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ حَدَّثَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ [4826]

3451: حضرت مُجاشعؓ بن مسعود سلمی کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس ہجرت پر بیعت کرنے آیا۔ آپؐ نے فرمایا ہجرت تو ہجرت کرنے والوں کے لئے ہو چکی ہاں مگر اسلام، جہاد اور نیکی کے کاموں پر....۔

3452{84} و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبَدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

3452: حضرت مجاشعؓ بن مسعود سلمی کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی ابو معبد کو فتح (مکہ) کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! اس کی بیعت ہجرت پر لیجئے۔ آپؐ نے فرمایا ہجرت تو ہجرت والوں کے ساتھ ہو چکی۔ میں

3451 : **اطراف**: مسلم کتاب الامارة باب المبايعة بعد فتح مكة على الاسلام.... 3452

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد باب البيعة فى الحرب على ان لايفروا 2963 باب لاهجرة بعد الفتح 3079 كتاب المغازى باب مقام النبی ﷺ بمكة زمن الفتح 4306، 4308

3452 : **اطراف**: مسلم کتاب الامارة باب المبايعة بعد فتح مكة على الاسلام.... 3451

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد باب البيعة فى الحرب على ان لايفروا 2963 باب لاهجرة بعد الفتح 3079 كتاب المغازى باب مقام النبی ﷺ بمكة زمن الفتح 4306، 4308

الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتِ الْهِجْرَةُ بِأَهْلِهَا قُلْتُ فَبِأَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا مَعْبَدٍ[4828,4827]

نے عرض کیا تو آپؐ کس چیز پر اس کی بیعت لیں گے؟ آپؐ نے فرمایا اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر۔
ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو معبدؓ سے ملا۔ ان کو حضرت مجاشعؓ کی بات بتائی انہوں نے کہا اس نے ٹھیک کہا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ میں ان کے بھائی سے ملا تو انہوں نے کہا مجاشعؓ نے ٹھیک کہا۔ اس روایت میں ابو معبد کا لفظ نہیں ہے۔

3453{85} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَلْهِلٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

3453: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فتح کے دن — فتح مکہ کے — فرمایا ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم سے (اللہ کی راہ میں) نکلنے کے لئے کہا جائے تو نکل پڑو۔

3453 : تخریج : **بخاری** کتاب جزاء الصید باب لایحلّ القتال بمکة 1834 کتاب الجهاد والسیر باب لاهجرة بعد الفتح 3077 کتاب مناقب الانصار باب هجرة النبیّ ﷺ واصحابه الی المدینة 3900 کتاب المغازی با ب مقام النبیّ بمکة زمن الفتح 4312 **ترمذی** کتاب السیر باب ماجاء فی الهجرة 1590 **نسائی** کتاب البیعة ذکر الاختلاف فی انقطاع الهجرة 4169، 4170

عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4830,4829]

3454{86} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا [4831]

3454: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے بارہ میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا فتح (مکہ) کے بعد ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم سے (اللہ کی راہ میں) نکلنے کے لئے کہا جائے تو نکل پڑو۔

3455{87} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ

3455: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بدوی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا تیرا بھلا ہو، ہجرت ایک مشکل کام ہے۔ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم ان کی زکوٰۃ دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تم تو سمندروں کے پار (بھی) عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ کم نہیں دے گا۔

اوزاعی کی روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کیا تم ان کو

3454 : تخریج : بخاری کتاب جزاء الصید باب لایحلّ القتال بمکة 1834 کتاب الجهاد والسیر باب لاهجرة بعد الفتح 3077 کتاب مناقب الانصار باب هجرة النبیّ ﷺ واصحابه الی المدینة 3900 کتاب المغازی با ب مقام النبیّ بمکة زمن الفتح 4312 **ترمذی** کتاب السیر باب ماجاء فی الهجرة 1590 **نسائی** کتاب البیعة ذکر الاختلاف فی انقطاع الهجرة 4169، 4170

3455 : تخریج : بخاری کتاب الزکاة باب زکاة الابل 1452 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة .... 2633 کتاب الادب باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6165 **نسائی** کتاب البیعة. شأن الهجرة 4164 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب ماجاء فی الهجرة وسکنی البدو 2477

قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا و حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ [4833,4832]

پانی کے گھاٹ پر جانے والے دن دوہتے ہو؟

[21]74: بَاب: كَيْفِيَّةُ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

باب: عورتوں کی بیعت کی کیفیت

3457{88} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا

3456: عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں مومن عورتیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس ہجرت کر کے آتیں تو اللہ عزّ وجل کے اس قول کے مطابق ان کا امتحان لیا جاتا ''اے نبیؐ! جب مومن عورتیں تیرے پاس آئیں (اور) اس (امر) پر تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور نہ ہی چوری کریں گی اورنہ زنا کریں گی۔ الآیۃ☆ ۔۔۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ مومن عورتوں میں سے جو اس کا اقرار کرتی گویا

3456 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب کیفیة بیعة النساء 3457

تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب اذا جاء کم المؤ منٰت مهجرٰت 4891 باب اذا جاء ک المؤمنٰت یبایعنک 4892 ، 4893 4894 کتاب الشروط باب مایجوز من الشروط فی الاسلام والحکام والمبایعة 2713 کتاب المغازی باب غزوة الحدیبیة 4182 کتاب الطلاق باب اذا سلمت المشرکة اوالنصرانیة تحت الذمی او الحربی 5288 کتاب الاحکام باب بیعة النساء 7214 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الممتحنة 3306 **نسائی** کتاب البیعة باب بیعة النساء 4181 **ابوداؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب ماجاء فی البیعة 2941 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب بیعة النساء 2874 ، 2875

☆ (الممتحنة : 13)

يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ قَطُّ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا [4834]

اس نے آزمائش کا اقرار کیا۔اور جب وہ اس بات کا اقرار کرلیتیں تو رسول اللہ ﷺ ان سے فرماتے اب جا سکتی ہو۔میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے اور اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔آپؐ ان سے الفاظ میں بیعت لیتے ۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں بخدا رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے کبھی کوئی اقرار نہیں لیا مگر وہی جس کا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو حکم دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی کبھی کسی عورت کی ہتھیلی سے مس نہیں ہوئی۔جب آپؐ ان سے بیعت لیتے تو ان کو زبانِ مبارک سے فرماتے کہ میں تم سے بیعت لے چکا ہوں۔

3457{89} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا و قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ قَالَتْ مَا مَسَّ

3457:عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں عورتوں کی بیعت کے متعلق بتایا وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی عورت کو نہیں چھوا۔مگر جب آپؐ بیعت لیتے تو وہ آپؐ کے سامنے اقرار کرلیتیں تو آپؐ فرماتے تم جا سکتی ہو،میں

3457 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب كيفية بيعة النساء 3456

تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب اذا جاء کم المؤ منٰت مھجرٰت 4891 باب اذا جاءک المؤمنٰت یبایعنک 4892 ، 4893 4894 کتاب الشروط باب مایجوز من الشروط فی الاسلام والحکام والمبایعة 2713 کتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4182 کتاب الطلاق باب اذا سلمت المشرکة اوالنصرانية تحت الذمی او الحربی 5288 کتاب الاحکام باب بیعة النساء 7214 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الممتحنة 3306 **نسائی** کتاب البیعة باب بیعة النساء 4181 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب ماجاء فی البیعة 2941 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب بیعة النساء 2874 ، 2875

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ [4835]

نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔

[22]75: بَاب الْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَاعَ

حسبِ استطاعت بات سننے اوراطاعت کرنے کا بیان

3458{90} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ [4836]

3458: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیعت سننے اور اطاعت کرنے پر کرتے تھے۔ آپؐ ہم سے فرماتے جتنی تم میں طاقت ہو۔

[23]76: بَاب: بَيَانُ سِنِّ الْبُلُوغِ

باب: بلوغت کی عمر کا بیان

3459{91} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ

3459: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اُحد کے دن جنگ میں رسول اللہ ﷺ نے جب کہ میں چودہ سال کا تھا میرا جائزہ لیا مگر آپؐ نے مجھے

3458 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الاحکام باب کیف یبایع الامام الناس 7202، 7203، 7204، 7205 **ترمذی** کتاب السیر باب ماجاء فی بیعة النبیﷺ 1593 **نسائی** کتاب البیعة.البیعة فیما یستطیع الانسان 4187، 4188، 4189، 4190 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب ماجاء فی البیعة 2940

3459 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الشهادات باب بلوغ الصبیان وشهادتهم 2664 کتاب المغازی باب غزوة الخندق 4097 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی حدّ بلوغ الرجل والمرأة 1361 کتاب الجهاد باب ماجاء فی حدّ بلوغ الرجل 1711 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب من لایجب علیه الحدّ 2543 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب متی یفرض للرجل فی المقاتلة 2957 کتاب الحدود باب فی الغلام یصیب الحدّ 4406 **نسائی** کتاب الطلاق باب متی یقع طلاق الصبیّ 3431

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي [4838,4837]

اجازت نہ دی اور پھر مجھے آپؐ نے (جنگ) خندق کے دن جب کہ میں پندرہ سال کا تھا میرا جائزہ لیا اور مجھے اجازت عطا فرمائی۔ نافع کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا وہ ان دنوں خلیفہ تھے اور میں نے ان سے یہ بات بیان کی تو انہوں نے کہا یہی بڑے اور چھوٹے کے درمیان حدّ فاصل ہے۔ پھر انہوں نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ جو کوئی پندرہ برس کا ہوتو اس کا حصہ مقرر کرو اور جو اس سے کم ہو۔ اسے بچوں میں شامل کرو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ میں چودہ سال کا تھا (آپؐ) نے مجھے چھوٹا شمار کیا۔

[24]77: بَاب: النَّهْيُ أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْكُفَّارِ إِذَا خِيفَ وُقُوعُهُ بِأَيْدِيهِمْ

باب: کفار کے ملک میں قرآن لے کر سفر کرنے کی مناہی جب ڈر ہو کہ ان کے ہاتھ لگ جائے گا

3460{92}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

3460: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قرآن

3460 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب النھی أن یسافر بالمصحف.... 3461، 3462 =

عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ [4839]

لے کر دشمن کے علاقہ میں سفر کیا جائے۔

3461{93} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ[4840]

3461: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منع فرمایا کرتے تھے کہ دشمن کے علاقہ میں قرآن لے کر سفر کیا جائے اس ڈر سے کہ کہیں دشمن (بے حرمتی کے لئے) اس کو لے لے۔

3462{94} و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُوكُمْ بِهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ

3462: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کے ساتھ سفر نہ کرو کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ ایوب کہتے ہیں کہ وہ دشمن کے ہاتھ لگ گیا ہے اور وہ تم سے اس بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔ ایک روایت میں (فَإِنِّيْ لَا آمَنُ کی بجائے) فَإِنِّيْ أَخَافُ اور ایک روایت میں مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ کے الفاظ ہیں۔

=تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب كراهية السفر بالمصاحف الى أرض العدوّ2990 ابو داؤد كتاب الجهاد باب في المصحف يسافر به الى أرض العدوّ2610 ابن ماجه كتاب الجهاد باب النهى أن يسافر بالقرآن الى أرض العدوّ2879، 2880

3461 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب النهى أن يسافر بالمصحف... 3460، 3462

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب كراهية السفر بالمصاحف الى أرض العدوّ2990 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فى المصحف يسافر به الى أرض العدوّ2610 ابن ماجه كتاب الجهاد باب النهى أن يسافر بالقرآن الى أرض العدوّ2879، 2880

3462 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب النهى أن يسافر بالمصحف... 3460، 3461

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب كراهية السفر بالمصاحف الى أرض العدوّ2990 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فى المصحف يسافر به الى أرض العدوّ2610 ابن ماجه كتاب الجهاد باب النهى أن يسافر بالقرآن الى أرض العدوّ2879، 2880

كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَإِنِّي أَخَافُ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ [4842,4841]

[25]78: بَاب: الْمُسَابَقَةُ بَيْنَ الْخَيْلِ وَتَضْمِيرُهَا

باب: گھوڑوں کا دوڑ میں مقابلہ اوران کی تضمیر ☆

3463{95} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

3463: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تیار کئے گئے گھوڑوں کی حفیاء سے ثنیہ الوداع تک دوڑ کروائی اور جو تیار نہیں کئے گئے تو ان کی ثنیہ سے مسجد بنی زُریق تک دوڑ کروائی اور حضرت ابن عمرؓ ان میں سے تھے جنہوں نے دوڑ میں حصہ لیا۔

ایک اور روایت ہے، حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں اول آیا اور میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد (کی دیوار) پھلانگ گیا۔

☆تضمیر گھوڑوں کی جسمانی مضبوطی اور تربیت کا ایک طریق ہے۔

3463 : تخریج : بخاری كتاب الصلاة باب هل يقال:مسجد بنى فلان؟420 كتاب الجهاد والسير باب السبق بين الخيل 2868 باب اضمار الخيل للسبق 2869 باب غاية السباق للخيل المضمرة 2870 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنةباب ماذكر النبیﷺوحض على اتفاق اهل العلم 7336 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى الرهان والسبق 1699 **نسائی** كتاب الخيل.غابه السبق للتى لم تضمر 3583 باب اضمار الخيل للسبق 3584 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى السبق 2575، 2576، 2577 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب السبق والرهان 2877

عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنْ رِوَايَةِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِي الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ [4844,4843]

[26]79: بَاب: الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

باب: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے

3464{96}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ [4846,4845]

3464: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے۔

3465{97} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

3465: حضرت جریر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ

3464 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب الخیل فی نواصیھا الخیر الی یوم القیامة 3465 ، 3466 ، 3467

تخریج : **بخاری** کتاب الجھاد والسیر باب الخیل معقود فی نواصیھا الخیر الی یوم القیامة 2849 ، 2850 باب الجھاد ماض مع البر والفاجر 2852 کتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ أحلت لکم الغنائم 3119 کتاب المناقب باب سؤال المشرکین أن یریھم النبیﷺ ایة.... 3644 ، 3645 **ترمذی** کتاب الجھاد باب ماجاء فی فضل الخیل 1694 **نسائی** کتاب الخیل باب فتل ناصیة الفرس 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3575 ، 3576 ، 3577 **ابن ماجه** کتاب الجھاد باب ارتباط الخیل فی سبیل اللہ 2786 ، 2787 ، 2788 کتاب التجارات باب اتخاذ الماشیة 2305

3465 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب الخیل فی نواصیھا الخیر الی یوم القیامة 3464 ، 3466 ، 3467 ==

جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4848,4847]

گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو اپنی انگلی سے بٹا رہے تھے اور آپؐ فرمار ہے تھے گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت کے دن تک خیر وابستہ کردی گئی ہے۔ اجراور غنیمت۔

3466{98} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ [4849]

3466: حضرت عروہ بارقیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت کے دن تک خیر وابستہ کردی گئی ہے۔ اجر اورغنیمت۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الجهاد والسير باب الخيل معقود فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 2849 ، 2850 باب الجهاد ماض مع البر والفاجر 2852 كتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ أحلت لكم الغنائم 3119 كتاب المناقب باب سؤال المشركين أن يريهم النبیﷺ اية .... 3644 ، 3645 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى فضل الخيل 1694 **نسائی** كتاب الخيل باب فتل ناصية الفرس 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3575 ، 3576 ، 3577 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب ارتباط الخيل فى سبيل الله 2786 ، 2787 ، 2788 كتاب التجارات باب اتخاذ الماشية 2305

3466 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب الخيل فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 3464 ، 3465 ، 3467

تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الخيل معقود فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 2849 ، 2850 باب الجهاد ماض مع البر والفاجر 2852 كتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ أحلت لكم الغنائم 3119 كتاب المناقب باب سؤال المشركين أن يريهم النبیﷺ اية.... 3644 ، 3645 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى فضل الخيل 1694 **نسائی** كتاب الخيل باب فتل ناصية=

3467{99} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوصٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَ ذَاكَ قَالَ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا

3467: حضرت عروہ بارِقیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بھلائی گھوڑے کی پیشانیوں سے وابستہ کر دی گئی ہے۔راوی کہتے ہیں آپؐ سے عرض کیا گیا کیسے یا رسولؐ اللہ؟ آپؐ نے فرمایا اجر اور غنیمت قیامت کے دن تک۔

ایک اور روایت میں اَلْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ کا ذکر نہیں ہے۔

= الفرس 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3575 ، 3576 ، 3577 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب ارتباط الخيل في سبيل الله 2786 ، 2787 ، 2788 كتاب التجارات باب اتخاذ الماشية 2305

3467 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب الخيل فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 3464 ، 3465 ، 3466

تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الخيل معقود فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 2849 ، 2850 باب الجهاد ماض مع البر والفاجر 2852 كتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ أحلت لكم الغنائم 3119 كتاب المناقب باب سؤال المشركين أن يريهم النبیﷺ اية.... 3644 ، 3645 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فى فضل الخيل 1694 **نسائی** كتاب الخيل باب فتل ناصية الفرس 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3575 ، 3576 ، 3577 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب ارتباط الخيل فى سبيل الله 2786 ، 2787 ، 2788 كتاب التجارات باب اتخاذ الماشية 2305

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ [4853,4852,4851,4850]

3468{100} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4855,4854]

3468: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت ہے۔

[27]80: بَاب: مَا يُكْرَهُ مِنْ صِفَاتِ الْخَيْلِ

باب: گھوڑے کی وہ صفات جو ناپسند کی جاتی ہیں

3469{101} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

3469: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ''شکال'' گھوڑے کو ناپسند کرتے

3468 : تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب الخيل معقود فى نواصيها الخير الى يوم القيامة 2851 كتاب المناقب باب سؤال المشركين ان يريهم النبى ﷺ آية... 3643 ، 3644 ، 3645 نسائی کتاب الخيل باب بركة الخيل 3571

3469 : تخریج: ترمذی كتاب الجهاد باب ماجاء مايكره من الخيل 1698 نسائی كتاب الخيل. الشكال فى الخيل 3566 3567 ابو داؤد كتاب الجهاد باب مايكره من الخيل 2547 ابن ماجه كتاب الجهاد باب ارتباط الخيل فى سبيل الله 2790

وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ{102} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي رِوَايَةِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّخَعِيَّ

[4858,4857,4856]

تھے۔ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ شِکال وہ گھوڑا ہے کہ اس کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دائیں ہاتھ میں اور بائیں پاؤں میں (سفیدی ہو)۔

[21]21:بَاب فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان

3470{103} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ

3470:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص کا ضامن ہے جو اس کی راہ میں نکلتا ہے۔ اسے صرف میرے راستہ میں جہاد اور مجھ پر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق ہی نکالتی ہے تو وہ میری ضمانت میں ہے کہ میں اُسے جنت میں داخل کروں یا اسے اس کی جائے رہائش میں لوٹا دوں جہاں سے وہ نکلا تھا۔ اجر یا غنیمت کے ساتھ جو اس نے حاصل کی۔ مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔ کوئی بھی ایسا زخم نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں لگے مگر وہ قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا جب کہ وہ زخم لگا تھا۔ اس کا رنگ تو خون کا رنگ ہوگا مگر اس کی خوشبو مشک کی ہوگی۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔ اگر مسلمانوں پر بوجھ نہ ہوتا تو میں کسی ایسی مہم سے

3470 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله 3471 ، 3472 ، 3473

تخریج : بخاری کتاب الایمان باب الجهاد من الایمان 36 کتاب الوضوء باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء237 کتاب الجهاد باب تمنیّ الشهادة 2797 باب من یجرح فی سبیل الله عزّ وجلّ 2803 باب الجعائل والحملان فی السبیل 2972 کتاب فرض الخمس باب قول النبیّ ﷺ احلت لکم الغنائم 3123 کتاب الذبائح والصیدباب المسک 5533 کتاب التمنّی باب ماجاء فی التمنّی ومن تمنّی الشهادة 7226 ، 7227 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین 7457 باب قول الله تعالیٰ قل لو کان البحر مداداًلکلمات ربی 7463 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فیمن یکلم فی سبیل الله1656 **نسائی** کتاب الجهاد .الرخصة فی التخلف عن السریة 3098 باب ماتکفل الله عز وجل لمن یجاهد فی سبیله3122 ، 3123 ، 3124 باب من کلم فی سبیل الله عز وجل 3148 باب تمنی القتل فی سبیل الله تعالیٰ 3151 ، 3152 کتاب الایمان وشرائعه،الجهاد 5029 ، 5030 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الجهاد فی سبیل الله 2753 باب القتال فی سبیل الله سبحانه وتعالیٰ 2795

أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[4860,4859]

پیچھے نہ رہتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والی ہو مگر میں استطاعت نہیں رکھتا کہ انہیں سواری مہیا کروں اور نہ ہی وہ خود استطاعت رکھتے ہیں اور مجھ سے پیچھے رہنا ان پر گراں گذرتا ہے۔اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر (زندہ ہوکر) جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر (زندہ ہوکر) جہاد کروں اور پھر قتل کیا جاؤں۔

3471{104} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [4861]

3471: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے اس شخص کی ضمانت دی ہے جو بھی اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور وہ اپنے گھر سے محض اس کی راہ میں جہاد کی غرض سے اور اس کی باتوں کی تصدیق کے لئے نکلتا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے یا اسے اس کے مسکن کی طرف جہاں سے وہ نکلا، اجر اور غنیمت کے ساتھ جو اس نے حاصل کئے واپس لوٹائے۔

3471 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله 3470، 3472، 3473

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب الجهاد من الایمان 36 کتاب الوضوء باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء237 کتاب الجهاد باب تمنیّ الشهادة2797 باب من یجرح فی سبیل الله عزّ وجلّ2803 باب الجعائل والحملان فی السبیل2972 کتاب فرض الخمس باب قول النبیّ ﷺ احلت لکم الغنائم3123 کتاب الذبائح والصیدباب المسک5533 کتاب التمنّی باب ماجاء فی التمنّی ومن تمنّی الشهادة7226، 7227 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین 7457 باب قول الله تعالیٰ قل لو کان البحر مداداً لکلمات ربی .... 7463 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فیمن یکلم فی سبیل الله1656 **نسائی** کتاب الجهاد .الرخصة فی التخلف عن السریة3098 باب ماتکفل الله عز وجل لمن یجاهد فی سبیله3122، 3123، 3124 باب من کلم فی سبیل الله عز وجل3148 باب تمنی القتل فی سبیل الله تعالیٰ3151، 3152 کتاب الایمان وشرائعه،الجهاد5029، 5030 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الجهاد فی سبیل الله2753 باب القتال فی سبیل الله سبحانه وتعالیٰ 2795

3472{105}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ [4862]

3472: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص بھی اللہ کی راہ میں زخمی نہیں ہوتا ۔اور اللہ جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ میں زخمی ہوا ہے ۔مگر وہ قیامت کے دن اِس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ رنگ خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی خوشبو ہوگی۔

3473{106} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ

3473: هَمَّام بن مُنَبِّه کہتے ہیں یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہم سے

3472 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله 3470، 3471، 3473

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب الجهاد من الایمان 36 کتاب الوضوء باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء237 کتاب الجهاد باب تمنّی الشهادة 2797 باب من یجرح فی سبیل الله عزّ وجلّ 2803 باب الجعائل والحملان فی السبیل 2972 کتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ احلت لکم الغنائم 3123 کتاب الذبائح والصیدباب المسک 5533 کتاب التمنّی باب ماجاء فی التمنّی ومن تمنّی الشهادة 7226، 7227 کتاب التوحید باب قوله تعالیٰ"ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا الصالحین" 7457 باب قول الله تعالیٰ قل لو کان البحر مداداً لکلمات ربی .... 7463 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فیمن یکلم فی سبیل الله1656 **نسائی** کتاب الجهاد .الرخصة فی التخلف عن السریة 3098 باب ماتکفل الله عز وجل لمن یجاهد فی سبیله 3122، 3123، 3124 باب من کلم فی سبیل الله عز وجل3148 باب تمنی القتل فی سبیل الله تعالیٰ3151، 3152 کتاب الایمان وشرائعه،الجهاد 5029، 5030 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الجهاد فی سبیل الله2753 باب القتال فی سبیل الله سبحانه وتعالیٰ2795

3473 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله3470، 3471، 3472

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب الجهاد من الایمان 36 کتاب الوضوء باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء237 کتاب الجهاد باب تمنّی الشهادة 2797 باب من یجرح فی سبیل الله عزّ وجلّ 2803 باب الجعائل والحملان فی السبیل 2972 کتاب فرض الخمس باب قول النبیﷺ احلت لکم الغنائم 3123 کتاب الذبائح والصیدباب المسک 5533 کتاب التمنّی باب ماجاء فی التمنّی ومن تمنّی الشهادة 7226، 7227 کتاب التوحید باب قوله تعالی ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین 7457 باب قول الله تعالیٰ قل لو کان البحر مداداًلکلمات ربی .... 7463 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فیمن یکلم فی سبیل الله1656 **نسائی** کتاب الجهاد .الرخصة فی التخلف عن السریة 3098 باب ماتکفل الله عز وجل لمن یجاهد فی سبیله3122، 3123، 3124 باب من کلم فی سبیل الله عز وجل 3148 باب تمنی القتل فی سبیل الله تعالیٰ 3151، 3152 کتاب الایمان وشرائعه،الجهاد 5029، 5030 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الجهاد فی سبیل الله2753 باب القتال فی سبیل الله سبحانه وتعالیٰ2795

بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا

بیان کیں۔ پھر انہوں نے کچھ احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر وہ زخم جو کسی مسلمان کو اللہ کی راہ میں لگتا ہے۔ وہ قیامت کے دن اسی شکل میں ہوگا جب وہ زخم لگا تھا۔ خون پھوٹ کر بہے گا۔ رنگ خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔ اگر میں مؤمنوں پر بوجھ نہ ڈال دیتا تو میں کسی سریہ سے جو اللہ کی راہ میں (جہاد) کے لئے نکلتا پیچھے نہ رہتا۔ لیکن میں اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ انہیں سواری مہیا کروں اور نہ ہی وہ اتنی وسعت رکھتے ہیں کہ میرے پیچھے آویں اور نہ ہی ان کے نفس یہ پسند کرتے ہیں کہ وہ میرے بعد بیٹھے رہیں۔

ایک روایت میں (خَلْفَ کی بجائے) خِلَافَ کا لفظ ہے اور (وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِیْ یَدِہٖ کی بجائے) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوَدِدْتُ اَنِّیْ اُقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ اُحْیٰ کے الفاظ ہیں۔ یعنی اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں....

ایک روایت میں (لَو لَا اَنْ اَشُقَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کی بجائے) لَو لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کے الفاظ ہیں اور (مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِیَّۃٍ کی بجائے)

ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ {107}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ إِلَى قَوْلِهِ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى [4866,4865,4864,4863]

لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ کے الفاظ ہیں۔
ایک اور روایت میں مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى کے الفاظ ہیں۔

[29]2:بَاب: فَضْلُ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

باب: اللہ تعالی کی راہ میں شہادت کی فضیلت

3474{108} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَا أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [4867]

3474: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی ایسا نفس نہیں جو مرے اور اس کے لئے اللہ کے حضور بھلائی ہو کہ اسے پسند آئے کہ وہ دنیا کی طرف لوٹے اس صورت میں بھی نہیں کہ دنیا و ما فیہا اس کے لئے ہو سوائے شہید کے۔ کیونکہ وہ تمنا کرتا ہے کہ وہ (دنیا کی طرف) لوٹے اور دنیا میں (اللہ کی راہ میں) مارا جائے کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھتا ہے۔

3474 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب فضل الشهادةفی سبیل الله تعالیٰ 3475 =

3475{109} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ [4868]

3475: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جوبھی جنت میں داخل ہوتا ہے اور وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند نہیں کرتا خواہ سب کچھ جو زمین پر ہے اس کا ہو، سوائے شہید کے۔ وہ تمنا کرتا ہے کہ وہ لوٹے اور (اللہ کی راہ میں) دس مرتبہ مارا جائے بوجہ اس اعزاز کے جو وہ دیکھتا ہے۔

3476{110} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ فَأَعَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ

3476: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر کونسی چیز ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ راوی کہتے ہیں لوگوں نے دو یا تین مرتبہ آپؐ کی خدمت میں اس بات کو دہرایا۔ ہر دفعہ آپؐ فرماتے تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ تیسری مرتبہ آپؐ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی حالت اس روزہ دار، عبادت گذار کی طرح ہے۔ اللہ کی آیات

=تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الحور العین وصفتهن 2795 باب تمنی المجاهد ان یرجع الی الدنیا 2817 ترمذی کتاب فضائل الجهاد باب فی ثواب الشهید1661 نسائی کتاب الجهاد ما یتمنی اهل الجنة 3160

3475: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب فضل الشهادة فی سبیل الله تعالیٰ 3474

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الحور العین وصفتهن 2795 باب تمنی المجاهد ان یرجع الی الدنیا 2817 ترمذی کتاب فضائل الجهاد باب فی ثواب الشهید1661 نسائی کتاب الجهاد ما یتمنی اهل الجنة 3160

3476 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب فضل الجهاد والسیر 2785 ترمذی کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل الجهاد1619 نسائی کتاب الجهاد مایعدل الجهاد فی سبیل الله عزوجل 3128

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4870,4869]

کی فرمانبرداری کرنے والا جو نہ روزہ چھوڑتا ہے نہ نماز یہانتک کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس آجائے۔

3477{111}حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ آخَرُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ آخَرُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَجَعَلْتُمْ

3477: حضرت نعمانؓ بن بشیر کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس تھا تو ایک شخص نے کہا کہ مجھے تو کوئی پرواہ نہیں کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل نہ کروں ہاں مگر میں حج کرنے والوں کو پانی پلاؤں گا اور دوسرے نے کہا کہ مجھے تو کوئی پرواہ نہیں کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل نہ کروں سوائے اس کے کہ میں مسجد حرام کو آباد کروں گا۔ ایک اور نے کہا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اس سے زیادہ افضل ہے جو تم نے کہا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے انہیں ڈانٹا اور فرمایا منبر رسول ﷺ کے پاس اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور وہ جمعہ کا دن تھا مگر جب میں نے جمعہ پڑھ لیا تو میں اندر گیا اور ان سے اس بارہ میں پوچھا جس میں تم نے اختلاف کیا تھا تو اللہ عزّ وجل نازل فرما چکا ہے ''اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ''الاخ☆

☆(التوبة : 19)

سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الْآيَةَ إِلَى آخِرِهَا و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي تَوْبَةَ [4872,4871]

کیا تم نے حج کرنے والوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی دیکھ بھال کرنا ایسا ہی سمجھ رکھا ہے جیسے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر بھی۔

[30]3: بَاب فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

صبح کے وقت اور شام کے وقت اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان

3478{112} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [4873]

3478: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح نکلنا یا ایک شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہت بہتر ہے۔

3479{113} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

3479: حضرت سہل بن سعدؓ ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ جو اللہ کی راہ

3478 : **اطراف : مسلم** كتاب الامارة باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله 3479،3480،3481

تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب الغدوة والروحة فى سبيل الله...2792،2793،2794 باب الحور العين و صفتهن 2796 كتاب الرقاق باب مثل الدينا فى الآخرة6415 باب صفة الجنة والنار6568 **ترمذى** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فى فضل الغدوة والرواح فى سبيل الله1648، 1649،1651 **نسائى** كتاب الجهاد. فضل غدوة فى سبيل الله عزوجل3118 فضل الروحة فى سبيل الله عزوجل 3119 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله عزوجل2755، 2756 2757 باب تشييع الغزاة ووداعهم2824

3479 : **اطراف : مسلم** كتاب الامارة باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله3478، 3480، 3481 =

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْغَدْوَةَ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [4874]

میں صبح کو جاتا ہے وہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

3480{114} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا {115}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَلَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

3480:حضرت سہل بن سعدؓ ساعدی سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ صبح یا شام کے وقت اللہ کی راہ میں نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میری امت کے کچھ لوگ نہ ہوتے... اور راوی نے باقی روایت بیان کی اور اس میں یہ بیان ہے کہ ضرور شام کے وقت اللہ کی راہ میں نکلنا یا صبح کے وقت دنیا و مافیھا سے بہت بہتر ہے۔

=تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الغدوة والروحة فی سبیل الله ... 2792 ، 2793 ، 2794 باب الحور العین و صفتهن 2796 کتاب الرقاق باب مثل الدنیا فی الآخرة 6415 باب صفة الجنة والنار6568 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل الغدوة والرواح فی سبیل الله 1648 ، 1649 ، 1651 **نسائی** کتاب الجهاد. فضل غدوة فی سبیل الله عزوجل3118 فضل الروحة فی سبیل الله عزوجل3119 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل الله عزوجل 2755 ، 2756 ، 2757 باب تشییع الغزاة ووداعهم 2824

3480 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل الله 3478 ، 3479 ، 3481

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الغدوة والروحة فی سبیل الله... 2792 ، 2793 ، 2794 باب الحور العین و صفتهن 2796 کتاب الرقاق باب مثل الدنیا فی الآخرة 6415 باب صفة الجنة والنار6568 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل الغدوة والرواح فی سبیل الله 1648 ، 1649 ، 1651 **نسائی** کتاب الجهاد. فضل غدوة فی سبیل الله عزوجل 3118 فضل الروحة فی سبیل الله عزوجل3119 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل الله عزوجل 2755 ، 2756 ، 2757 باب تشییع الغزاة ووداعهم 2824

أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [4876,4875]

3481{116} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَقَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ

3481: حضرت ابوایوب ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام نکلنا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور ڈوبتا ہے۔

3481 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل اللہ 3478 ، 3479 ، 3480

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الغدوة والروحة فی سبیل اللہ... 2792 ، 2793 ، 2794 باب الحور العین و صفتهن 2796 کتاب الرقاق باب مثل الدنیا فی الآخرة 6415 باب صفة الجنة والنار 6568 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل الغدوة والرواح فی سبیل اللہ 1648 ، 1649 ، 1651 **نسائی** کتاب الجهاد. فضل غدوة فی سبیل اللہ عزوجل 3118 فضل الروحة فی سبیل اللہ عزوجل 3119 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل اللہ عزوجل 2755 ، 2756 ، 2757 باب تشییع الغزاة ووداعهم 2824

الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً [4878,4877]

[31]4: بَاب: بَيَانُ مَا أَعَدَّهُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمُجَاهِدِ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

باب: اللہ تعالیٰ نے مجاہد کے لئے جنت میں جو درجات تیار کر رکھے ہیں ان کا بیان

3482{117}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4879]

3482: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوسعید جو شخص اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت ابوسعیدؓ کو یہ بات بہت پسند آئی تو انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ مجھے دوبارہ فرمائیے۔ آپؐ نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اور ایک اور عمل ہے جس کی وجہ سے بندے کو جنت میں سو درجے ملیں گے اور ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ کونسا عمل ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

3482 : تخریج : نسائی کتاب الجهاد درجة المجاهد فی سبیل الله عزوجل3131 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب فی الاستغفار1529

[32]5: بَاب: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ إِلَّا الدَّيْنَ

باب: جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے قرض کے سوا اس کی سب خطائیں مٹادی جاتی ہیں

3483{118}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِي ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ

3483: حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ان سے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے۔ اس پر ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! فرمایئے اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں میری خطائیں معاف کردی جائیں گی؟ اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اور تو صبر کرنے والا ہو اور خدا کی رضا چاہنے والا ہو، آگے بڑھنے والا ہو پیٹھ دکھانے والا نہ ہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے کہا فرمایئے اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا میری خطائیں معاف کردی جائیں گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو صبر کرنے والا ہو اور خدا کی رضا چاہنے والا ہو، آگے بڑھنے والا ہو، پیٹھ دکھانے والا نہ ہو، سوائے قرض کے کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے یہ کہا ہے۔

3483 : تخریج : ترمذی کتاب الجهاد باب ماجاء فیمن یستشهد و علیه دین1712 نسائی کتاب الجهاد،من قاتل فی سبیل الله تعالیٰ وعلیه دین 3155، 3156، 3157، 3158

بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ {119} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي بِمَعْنَى حَدِيثِ الْمَقْبُرِيِّ

[4882,4881,4880]

دیگر روایات میں (عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ ... کی بجائے) جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اور أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ سے شروع ہوتی ہیں اور یہ اضافہ بھی ہے کہ اس پوچھنے والے نے عرض کیا أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي ...

3484{120}حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشٍ وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ [4883]

3484: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔

3484 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب من قتل فی سبیل اللہ کفّرت خطایاہ... 3485

3485{121} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ [4884]

3485: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں قتل ہونا ہر بات کو مٹا دیتا ہے سوائے قرض کے۔

[33]6: بَاب: فِي بَيَانِ أَنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَّهُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

باب: اس بات کا بیان کہ شہداء کی روحیں جنت میں ہیں اور یہ کہ وہ زندہ ہیں اور انہیں اپنے رب کے پاس رزق دیا جاتا ہے

3486{122} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذِهِ

3486: مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے حضرت عبد اللہؓ سے اس آیت کے بارہ میں وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ☆ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ان کو ہرگز مردے گمان نہ کر بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور انہیں اپنے رب کے ہاں رزق عطا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا سنو! ہم نے اس بارہ میں پوچھا تھا تو آپؐ نے فرمایا ان کی روحیں سبز

3485 : اطراف : **مسلم** كتاب الامارة باب من قتل فی سبيل الله كفّرت خطاياه... 3484

3486 : تخريج : **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب(ومن سورة آل عمران) 3011 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب فضل الشهادة فی سبيل الله 2801

☆ آل عمران : **170**

الْآيَة وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّه أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِي وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالُوا يَا رَبِّ نُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا رَأَى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوا [4885]

پرندوں کے اندر ہوں گی ان کے لئے قندیلیں عرش سے لٹکی ہوں گی۔ وہ جنت میں جہاں سے چاہیں گی کھائیں گی۔ پھر وہ ان قندیلوں کی طرف لوٹیں گی ان کا رب ان کی طرف جھانک کر دیکھے گا اور فرمائے گا کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ کہیں گی ہمیں اور کیا چاہیے؟ ہم تو جنت میں جہاں سے چاہتے ہیں کھاتے ہیں۔ وہ ان سے تین مرتبہ فرمائے گا جب وہ دیکھیں گے کہ ان کو سوال سے چھٹکارا نہیں تو وہ کہیں گے۔ اے رب ہم چاہتے ہیں کہ ہماری روحیں ہمارے بدنوں میں لوٹا دے تاکہ ہم تیری راہ میں ایک بار پھر قتل ہوں پس جب اس نے دیکھا کہ انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں تو انہیں چھوڑ دیا گیا۔

[34]7: بَاب فَضْلِ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

جہاد کی فضیلت اور گھوڑے باندھنے کا بیان ☆

3487{123} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ

3487: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا لوگوں میں کون افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کی

☆ رباط کا ایک مفہوم باہمی رابطہ بھی ہیں۔

3487: اطراف: **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الجهاد والرباط3488

تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب افضل الناس مؤمن يجاهد بنفسه وماله فى سبيل الله 2786 كتاب الرقاق باب العزلة راحة من خلاط السوء 6494 **ترمذی** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء أي الناس افضل؟1660 **نسائی** كتاب الجهاد،فضل من يجاهد فى سبيل الله بنفسه وماله 3105 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى ثواب الجهاد2485 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب العزلة 3978

بْن يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيد الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّه بِمَالِه وَنَفْسِه قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّه [4886]

راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتا ہے۔ اس نے عرض کیا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ مومن جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے۔

3488{124}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيد قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِه وَمَالِه فِي سَبِيلِ اللَّه قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّه {125} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَاب بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ [4888,4887]

3488: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! لوگوں میں سے کون افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ مومن جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد کرتا ہے۔ اس نے عرض کیا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں علیحدہ ہو کر اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے۔

ایک اور روایت میں (ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ کی بجائے) وَرَجُلٌ فِيْ شِعْبٍ کے الفاظ ہیں اور ثُمَّ رَجُلٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3488 : **اطراف:مسلم** کتاب الامارة باب فضل الجهاد والرباط3487

تخریج : **بخاری** كتاب الجهاد والسير باب افضل الناس مؤمن يجاهد بنفسه وماله فى سبيل الله 2786 كتاب الرقاق باب العزلة راحة من خلاط السوء 6494 **ترمذی** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء أي الناس افضل 1660 **نسائی** كتاب الجهاد،فضل من يجاهد فى سبيل الله بنفسه وماله 3105 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى ثواب الجهاد 2485 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب العزلة 3978

3489{126}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ{127} و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَيَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ وَقَالَ فِي شِعْبَةٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيَى {128}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3489: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھامے اس کی پیٹھ پر بیٹھے اللہ کی راہ میں اُڑا جاتا ہے۔ جب بھی وہ شور یا خوف کی آواز سنتا ہے تو (اس گھوڑے) پر قتل ہونے اور مرنے کی جگہ کی طلب میں اڑ کر جاتا ہے۔ یا وہ شخص جو اپنی بکریوں کے ساتھ کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا ان وادیوں میں سے کسی وادی میں ہوتا ہے۔ وہ نماز قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہے یہاںتک کہ اسے موت آجاتی ہے اسے لوگوں کے ساتھ سوائے خیر کے کوئی غرض نہیں۔

ایک اور روایت میں (فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ کی بجائے) فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ کے الفاظ ہیں۔

3489 : تخریج : ابن ماجه كتاب الفتن باب العزلة 3977

بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ [4891,4890,4889]

[35]8: بَاب: بَيَانُ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

باب: اس بات کا بیان کہ دو شخصوں میں سے ایک، دوسرے کو قتل کرتا ہے وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں

3490{129}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4893,4892]

3490: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان دو اشخاص پر خوش ہوتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس پر لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ کیسے؟ آپؐ نے فرمایا ان میں سے ایک اللہ عزوجل کی راہ میں لڑتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ قاتل پر فضل کرتا ہے اور وہ اسلام قبول کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی راہ میں لڑتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے۔

3490 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارۃ باب بیان الرجلین یقتل احدھما.... 3491

تخریج : **بخاری** کتاب الجھاد والسیر باب الکافر یقتل المسلم ثم یسلم... 2826 **نسائی** کتاب الجھاد،اجتماع القاتل والمقتول فی سبیل اللہ فی الجنۃ 3165 تفسیر ذالک 3166 **ابن ماجہ** المقدمۃ باب فیما انکرات الجھیمۃ 191

3491{130}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُقْتَلُ هَذَا فَيَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ [4894]

3491: ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیں۔ پھر انہوں نے کچھ احادیث بیان کیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ ان دو اشخاص پر خوش ہوتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ کیسے؟ آپؐ نے فرمایا یہ شخص قتل ہوتا ہے اور جنت میں داخل ہو جا تا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے پر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ اور اس کی اسلام کی طرف راہنمائی کرتا ہے پھر وہ اللہ کی راہ میں لڑتا ہے اور شہید ہو جا تا ہے۔

[36]9: بَاب : مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ أَسْلَمَ

اس شخص کے بارے میں بیان جس نے کسی (حربی) کافر کو قتل کیا اور پھر مسلمان ہی رہا☆

3492{131}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

3492: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا قاتل کبھی آگ میں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

3491 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الامارة باب بيان الرجلين يقتل احدهما.... 3490

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب الكافر يقتل المسلم ثم يسلم... 2826 **نسائى** كتاب الجهاد،اجتماع القاتل والمقتول فى سبيل الله فى الجنة 3165 تفسير ذالك 3166 **ابن ماجه** المقدمة باب فيما انكرات الجهيمة 191

3492 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الامارة باب من قتل كافراً ثم سدّد 3493

تخريج : **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى فضل من قتل كافراً 2495

☆ یہ ترجمہ مسلم کے بعض نسخوں میں أَسْلَمَ کی بجائے سَدَّدَ کے الفاظ ہونے کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا [4895]

3493{132}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ [4894]

3493: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو شخص جہنم میں ہرگز اکٹھے نہ ہوں گے کہ جن میں سے ایک (دنیا میں) دوسرے کو نقصان پہنچاتا ہو۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ایک مومن جو کسی کافر کو قتل کرتا ہے پھر اپنے اعمال درست رکھتا ہے۔

[27]27: بَاب فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَضْعِيفِهَا

اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت اور اس کے کئی گنا کئے جانے کا بیان

3494{133}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

3494: حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص اپنی اونٹنی لایا جس کو نکیل ڈالی ہوئی تھی اور کہا یہ اللہ کی راہ میں (پیش) ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے عوض میں قیامت کے دن تمہارے لئے سات سو اونٹنیاں ہوں گی۔ ہر ایک کو نکیل ڈالی ہوئی ہوگی۔

3493 : اطراف: مسلم کتاب الامارۃ باب من قتل کافراً ثم سدّد 3492

تخریج : ابوداؤد کتاب الجهاد باب فی فضل من قتل کافراً 2495

3494 : تخریج : نسائی کتاب الجهاد ،فضل الصدقة فی سبیل الله عزوجل 3187

زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِد حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4898,4897]

[38]11: بَاب: فَضْلُ إِعَانَةِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَرْكُوبٍ وَغَيْرِهِ وَخِلَافَتِهِ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ

باب: اللہ کی راہ میں نکلنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعہ مدد کرنا اور اس کے اہل کی اس کی غیر حاضری میں اچھی دیکھ بھال کی فضیلت

3495{134} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4900,4899]

3495: حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا۔ میری سواری میرے لئے ناکارہ ہوگئی ہے مجھے سواری عطا فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس (سواری) نہیں ہے۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں اسے ایک شخص کا پتہ بتاتا ہوں جو اسے سواری مہیّا کردے گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بھلائی کی راہ بتائی اس کے لئے اس (بھلائی) کے کرنے والے کی مانند اجر ہے۔

3495 : تخریج : ترمذی کتاب العلم باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعله 2670، 2671 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الدال علی الخیر 5129

3496{135}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْغَزْوَ وَلَيْسَ مَعِي مَا أَتَجَهَّزُ قَالَ ائْتِ فُلَانًا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَعْطِنِي الَّذِي تَجَهَّزْتَ بِهِ قَالَ يَا فُلَانَةُ أَعْطِيهِ الَّذِي تَجَهَّزْتُ بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللَّهِ لَا تَحْبِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكَ لَكِ فِيهِ [4901]

3496:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اسلم قبیلہ کے ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن میرے پاس سامان نہیں ہے۔آپؐ نے فرمایا فلاں شخص کے پاس جاؤ کیونکہ اس نے تیاری کی تھی لیکن وہ بیمار ہوگیا۔وہ شخص اس کے پاس آیا اور کہا رسول اللہ ﷺ تجھے سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں وہ سامان جو تم نے تیار کیا تھا مجھے دے دو۔اس نے کہا اے فلاں (عورت) جو سامان میں نے تیار کیا تھا اسے دے دو۔اور اس میں سے کوئی چیز روک نہ رکھنا اللہ کی قسم! اس سے کوئی چیز روک نہ رکھنا تیرے لئے اس میں برکت رکھ دی جائے گی۔

3497{136} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ و قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ

3497:حضرت زید بن خالدؓ جہنی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان دیا تو گویا اس نے جہاد کیا اور جس نے اس کے اہل کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

3496 : تخریج : ابو داؤد کتاب الجهاد باب فیما یستحب من انفاد الزاد... 2780

3497 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل اعانة الغازی فی سبیل الله.... 3498

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب فضل من جهّز غازیا او خلفه بخیر2843 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل من جهز غازیا 1628 ، 1629، 1631 **نسائی** کتاب الجهاد،فضل من جهز غازیا 3180 ، 3181 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب ما یجزیء من الغزو؟ 2509 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب من جهّز غازیا 2758 ، 2759

بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا [4902]

3498{137}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا[4903]

3498:حضرت زید بن خالدؓ جہنی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جوکسی مجاہدکو سامان دیتا ہےتو وہ گویا خود جہاد کرتا ہے اور جو اس کے گھر والوں کی خبر گیری کرتا ہےتو وہ بھی جہاد کرتا ہے۔

3499{138} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ

3499:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بنولحیان جو ہذیل میں سے ہیں کی طرف بھیجا اور آپؐ نے فرمایا ہر دو آدمیوں میں سے ایک ضرور نکلے اور اجر دونوں میں(تقسیم)ہوگا۔

3498 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل اعانة الغازی فی سبیل اللہ.... 3497

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب فضل من جهّز غازیا او خلفه بخیر 2843 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل من جهز غازیا1628 ، 1629، 1631 **نسائی** کتاب الجهاد،فضل من جهز غازیا 3180 ، 3181 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب ما یجزئ من الغزو؟ 2509 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب من جهّز غازیا 2758 ، 2759

3499 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل اعانة الغازی فی سبیل اللہ.... 3500

تخریج : **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب مایجزئ من الغزو؟ 2510

فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا و حَدَّثَنِيه إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّه بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّه يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4907,4906,4905,4904]

3500{139}و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لِحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ [4906,4905,4904]

3500:حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بنولحیان کی طرف بھیجا (اور فرمایا) کہ ہر دو اشخاص میں سے ایک شخص ضرور نکلے پھر آپؐ نے پیچھے رہنے والے سے فرمایا جو کوئی تم میں سے (جہاد کے لئے) نکلنے والے کے گھر کی اور اس کے مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرے گا تو اسے نکلنے والے سے آدھا اجر ملے گا۔

3500 : اطراف: مسلم كتاب الامارة باب فضل اعانة الغازى فى سبيل الله.... 3499

تخريج : ابو داؤد كتاب الجهاد باب مايجزئ من الغزو؟ 2510

[39]12: بَاب حُرْمَةِ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ وَإِثْمِ مَنْ خَانَهُمْ فِيهِنَّ

مجاہدین کی خواتین کا احترام اور جو شخص مجاہدین سے ان (کی خواتین) کے بارہ میں خیانت کرے اس کے گناہ کا بیان

3501{140}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ {141}و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ [4910,4909,4908]

3501: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجاہدین کی خواتین کا احترام (پیچھے) بیٹھ رہنے والوں کے لئے ان کی ماؤں کے احترام کی طرح ہے اور پیچھے بیٹھ رہنے والوں میں سے جو شخص بھی مجاہدین کے گھر والوں کی خبر گیری کرتا ہے اور اس کی، اُن کے (اہل) کے بارہ میں خیانت کرتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس مجاہد کے لئے کھڑا کیا جائے گا اور وہ (مجاہد) اس کے عمل میں سے جو چاہے گا لے لے گا۔ پس تمہارا کیا خیال ہے؟

ایک اور روایت میں (فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَاشَاءَ فَمَاظَنُّكُمْ کی بجائے) فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَاشِئْتَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ فَمَاظَنُّكُمْ کے الفاظ ہیں۔ (اس کو کہا جائے گا کہ) اس کی نیکیوں میں سے جو چاہے لے لو۔ پھر رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ فَمَاظَنُّكُمْ

3501 : تخریج : نسائی کتاب الجهاد، حرمة نساء المجاهدين 3189 من خان غازيا في اهله 3190 ، 3191 ابوداؤد کتاب الجهاد باب فی حرمة نساء المجاهدين على القاعدين 2496

[40]13:بَاب سُقُوطِ فَرْضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعْذُورِينَ

معذوروں سے جہاد کی فرضیت کے ساقط ہونے کا بیان

3502{142}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ... وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ يَكْتُبُهَا فَشَكَا إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْبَرَاءِ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي رِوَايَتِهِ سَعْدُ بْنُ

3502: ابو اسحاق سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت براءؓ کو اس آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ... وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ[1] کہ: مومنوں میں سے بغیر کسی بیماری کے گھر بیٹھ رہنے والے اور (دوسرے) اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے...کے بارہ میں کہتے ہوئے سنا کہ (جب یہ آیت اتری تو) رسول اللہ ﷺ نے حضرت زیدؓ کو ارشاد فرمایا۔ وہ ایک کتف[2] لے کر آئے تا کہ وہ (آیت) لکھیں۔ اس پر حضرت ابن ام مکتومؓ نے اپنی نابینائی کی شکایت کی۔ تو یہ آیت نازل ہوئی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ[3]، مومنوں میں سے بغیر کسی بیماری کے گھر بیٹھ رہنے والے... برابر نہیں ہوسکتے۔

3502: اطراف : مسلم کتاب الامارة باب سقوط فرض الجهاد عن المعذورين 3503

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب قول الله تعالیٰ "لا يستوى القٰعدون من المؤمنين غير اولى الضرر ..." 2831، 2832 کتاب التفسیر باب لا یستوی القٰعدون من المؤمنين غير اولى الضرر ... 4592، 4593، 4594، 4595 کتاب فضائل القرآن باب کاتب النبیّ ﷺ 4990 ترمذی کتاب الجهاد باب ماجاء فی الرخصة لاهل العذر فی القعود 1670 کتاب تفسیر القرآن ومن سورة النساء 3031، 3032، 3033 نسائی کتاب الجهاد ،فضل المجاهدین علی القٰعدین 3099، 3100، 3101، 3102

1 (النساء: 96) 2: جن چیزوں پر زمانہ قدیم میں لکھا جاتا تھا ان میں کتف یعنی شانے کی ہڈی بھی شامل تھی۔

3 (النساء: 96)

إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ [4911]

یہی روایت حضرت زید بن ثابتؓ سے بھی مروی ہے۔لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [1] مومنوں میں سے گھر بیٹھ رہنے والے ... برابر نہیں ہو سکتے۔

3503{143} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَلَّمَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ [4912]

3503: حضرت براءؓ سے روایت ہے جب یہ (آیت) نازل ہوئی کہ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [2] مومنوں میں سے گھر بیٹھ رہنے والے ... برابر نہیں ہو سکتے۔تو ابن امّ مکتومؓ نے آپؐ سے بات کی۔تب یہ نازل ہوا غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ بغیر کسی بیماری کے۔

[41]14: بَاب: ثُبُوتُ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيدِ

شہید کے لئے جنت کے ہونے کا بیان

3504{144} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ أَيْنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي

3504: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اگر میں مارا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپؐ نے فرمایا جنت میں تو اُس نے وہ چند کھجوریں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھینک دیں پھر وہ لڑا یہانتک کہ شہید ہو گیا۔

1، 2 (النساء:96)

3503 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب سقوط فرض الجهاد عن المعذورين 3502

تخريج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب قول الله تعالىٰ لا يستوى القٰعدون من المؤمنين غير اولى الضرر ... 2831 ، 2832 كتاب التفسير باب لا يستوى القٰعدون من المؤمنين غير اولى الضرر ... 4592 ، 4593 ، 4594 ،4595 كتاب فضائل القرآن باب كاتب النبىّ ﷺ 4990 ترمذى كتاب الجهاد باب ماجاء فى الرخصة لاهل العذر فى القعود 1670 كتاب تفسير القرآن ومن سورة النساء 3031 ، 3032 ، 3033 نسائى كتاب الجهاد ،فضل المجاهدين على القٰعدين 3099 ، 3100 ، 3101 ، 3102

3504 : تخريج : بخارى كتاب المغازى باب غزوة أحد 4046 نسائى كتاب الجهاد،ثواب من قتل فى سبيل الله عز وجل 3154

يَده ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَفِي حَدِيث سُوَيْد قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُد [4913]

ایک روایت میں ہے کہ ایک شخص نے احد کے دن نبی ﷺ سے پوچھا تھا...

3505{145}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيت إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَاب الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيت قَبِيلٍ مِنَ الْأَنْصَار فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَمِلَ هَذَا يَسِيرًا وَأُجِرَ كَثِيرًا [4914]

3505: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں انصار کی ایک شاخ بنی نبیت کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ آپؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر وہ آگے بڑھا اور لڑا یہانتک کہ شہید ہوگیا۔اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اس نے تھوڑا عمل کیا اور زیادہ اجر دیا گیا۔

3506{146}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْد اللَّه وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَة عَنْ ثَابِت عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

3506: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بُسَیْسَہ کو خبریں معلوم کرنے کے لئے بھیجا کہ ابوسفیان کے قافلہ نے کیا کیا؟ جب وہ آیا تو گھر میں میرے اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ اور کوئی نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں مجھے علم نہیں کہ (حضرت انسؓ نے) آپؐ کی کس زوجہ مطہرہؓ (کی

3505 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب عمل صالح قبل القتال 2808

3506 : تخریج : ابوداؤد کتاب الجهاد فی بعث العیون 2618

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَثْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي ظُهْرَانِهِمْ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَدِّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا دُونَهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءَةَ أَنْ أَكُونَ

موجودگی کا ذکر کیا)۔راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ (گھر سے باہر) تشریف لائے اور گفتگو کرتے ہوئے فرمایا ہمیں کام ہے۔اس لئے جس کے پاس سواری موجود ہے وہ ہمارے ساتھ سوار ہو جائے تو بعض لوگ بالائی مدینہ سے اپنی سواریاں لانے کی اجازت مانگنے لگے۔آپؐ نے فرمایا نہیں جس کی سواری موجود ہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ چلے مشرکوں سے پہلے میدانِ بدر جا پہنچے اور مشرک بھی آ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی کسی بات کے لئے آگے نہ بڑھے یہانتک کہ میں اس سے آگے ہوں پھر مشرک قریب آ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس جنت کے لئے آگے بڑھو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عمیر بن الحمام نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ جنت جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اس نے کہا بَخٍ بَخٍ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم بَخٍ بَخٍ کس وجہ سے کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں نہیں خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ! میں تو صرف اس خواہش کی وجہ سے کہہ رہا ہوں کہ میں اس کے باسیوں میں سے ہو جاؤں۔آپؐ نے فرمایا تُو اس کے باسیوں میں سے ہے۔ اس نے اپنے ترکش سے کھجوریں نکالیں اور انہیں کھانے لگا پھر اس نے کہا اگر میں اپنی یہ کھجوریں

مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ [4915]

کھانے تک زندہ رہوں تو یہ بڑی لمبی زندگی ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے وہ کھجوریں جو اس کے پاس تھیں پھینک دیں اور وہ ان سے لڑا یہاںتک کہ شہید ہوگیا۔

3507{147}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى آنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ [4916]

3507: ابوبکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے سنا اور وہ دشمن کے سامنے تھے۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ ایک معمولی کپڑوں والا شخص کھڑا ہوا اور کہا اے ابوموسیٰؓ! کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ راوی کہتے ہیں وہ شخص اپنے ساتھیوں کی طرف گیا اور کہا کہ میں تمہیں سلام کہتا ہوں۔ پھر اس نے اپنی تلوار کی نیام توڑ دی اور اسے پھینک دیا پھر اپنی تلوار کے ساتھ دُشمنوں کی طرف گیا اور اُس سے مارنے لگا یہاںتک کہ شہید ہوگیا۔

3508{148}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ

3508: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کچھ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور

3507 : تخریج : ترمذی کتاب فضائل الجهاد باب ماذکر ان ابواب الجنة تحت ظلال السیوف 1659

3508 : اطراف : مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب القنوت فی جمیع الصلاة اذا نزلت بالمسلمین نازلة 1077، 1078، 1079، 1080، 1081، 1082، 1083، 1084 =

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَنْ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُونَ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِيئُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَبِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِأَهْلِ الصُّفَّةِ وَلِلْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَعَرَضُوا لَهُمْ فَقَتَلُوهُمْ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا قَالَ وَأَتَى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ أَنَسٍ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ حَتَّى أَنْفَذَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ قُتِلُوا وَإِنَّهُمْ قَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا [4917]

عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کچھ لوگوں کو بھیجئے جو ہمیں قرآن اور سنت سکھائیں۔تو آپؐ نے ان کی طرف انصارؓ میں سے ستر اشخاص جنہیں قرّاء کہا جاتا تھا روانہ فرمائے ان میں میرے ماموں حرامؓ بھی تھے۔وہ رات کو قرآن پڑھتے اور ایک دوسرے کو پڑھ کر سناتے اور سیکھتے اور دن کو پانی لاتے اور اسے مسجد میں رکھتے اور لکڑیاں اکٹھی کرتے اور انہیں بیچتے اور اس سے اہلِ صُفّہ کے لئے اور فقراء کے لئے کھانا خریدتے تو نبی ﷺ نے انہیں ان کی طرف بھیجا۔انہوں نے ان کا راستہ روک لیا اور اصل جگہ پر پہنچنے سے پہلے ہی انہیں قتل کر دیا۔انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کو (یہ بات) پہنچا دے کہ ہم تجھ سے مل گئے ہیں اور ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔راوی کہتے ہیں کہ حضرت حرامؓ جو حضرت انسؓ کے ماموں تھے کے پاس ایک شخص پیچھے سے آیا اور اس نے انہیں اپنا نیزہ مارا اور ان کے پار کر دیا۔اس پر حضرت حرامؓ نے کہا ربِّ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا تمہارے بھائی شہید ہو گئے ہیں اور انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کو (یہ بات) پہنچا دے یقیناً ہم

= تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب القنوت قبل الركوع وبعده 1002 كتاب الجزية والموادعة باب دعاء الامام على من نكث عهداً 3170 كتاب المغازى باب غزوة الرجيع ورعل وذكوان.... 4088، 4090، 4091، 4092، 4096

تجھ سے مل گئے ہیں اور ہم تجھ سے راضی اور تو ہم سے راضی ہے۔

3509{149} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ عَمِّيَ الَّذِي سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا قَالَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُيِّبْتُ عَنْهُ وَإِنْ أَرَانِيَ اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَانِي اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ يَا أَبَا عَمْرٍو أَيْنَ فَقَالَ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ قَالَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ عَمَّتِيَ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ

3509: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میرے چچا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شامل نہ ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں یہ بات ان پر بہت گراں گذری تھی ۔ وہ کہتے تھے پہلا میدانِ جنگ جہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے مَیں اس میں شامل نہ ہوسکا۔ اگر اس کے بعد اللہ نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں کوئی میدانِ جنگ مجھے دکھایا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں اور اس کے علاوہ کچھ اور کہنے سے انہوں نے خوف محسوس کیا۔ راوی کہتے ہیں وہ غزوہ اُحد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل ہوئے۔ راوی کہتے ہیں سعد بن معاذؓ ان کے سامنے سے آئے تو حضرت انسؓ بن نضر نے ان سے کہا اے ابو عمرو کہاں؟ پھر کہا واہ جنت کی خوشبو جو مَیں اُحد کی طرف سے پا رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ ان سے لڑے یہانتک کہ شہید ہوگئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کے جسم پر تلوار اور نیزے اور تیر کے اسی سے کچھ اوپر نشان تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کی بہن میری پھوپھی رُبَیّع بنت نَضر کہتی ہیں کہ میں اپنے بھائی کو صرف اس کی انگلی کے پورے سے پہچان سکی

3509 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب قول الله تعالىٰ من المؤمنين رجال صدقوا.....2805 كتاب المغازى باب غزوة أحد4048 سورة الاحزاب باب: فمنهم من قضى نحبه4783 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الاحزاب3200، 3201

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يُرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ [4918]

اور یہ آیت نازل ہوئی رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيْلًا ☆ مومنوں میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے جس بات پر اللہ سے عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی منّت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ہرگز (اپنے طرز عمل میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگ خیال کرتے تھے کہ یہ (آیت) ان کے اور ان کے ساتھیوں کے بارہ میں اتری تھی۔

[42]15: بَاب مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اس بات کا بیان کہ جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں ہے

3510{150} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا

3510: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے بیان کیا کہ ایک بدوی شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا

☆ (الاحزاب: 24)

3510: اطراف: مسلم کتاب الامارة باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء.... 3511، 3512

تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب من سأل وهو قائم عالماً جالساً 123 كتاب الجهاد والسير باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء 2810 كتاب فرض الخمس باب من قاتل للغنم هل ينقص من اجره؟ 3126 كتاب التوحيد باب قوله تعالىٰ ولقدسبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين 7458 **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فيمن يقاتل رياء وللدنيا 1646 **نسائی** كتاب الجهاد من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء 3136 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء 2517 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب النية فى القتال 2783

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَجُلًا أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4919]

یا رسولؐ اللہ! ایک شخص مالِ غنیمت کے حصول کے لئے لڑتا ہے اور ایک شخص لڑتا ہے کہ اس کا ذکر ہو اور ایک شخص اپنا مقام دکھانے کے لئے لڑتا ہے تو اللہ کی راہ میں کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے۔

3511{151}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً أَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ

3511: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے بارہ میں پوچھا گیا جو اپنی بہادری کے لئے لڑتا ہے اور غیرت کی وجہ سے لڑتا ہے اور دکھاوے کے لئے لڑتا ہے، ان میں سے کون سا اللہ کی راہ میں لڑتا ہے؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے ایک اور روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

3511 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الامارة باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء.... 3510، 3512

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب من سأل وهو قائم عالماً جالساً 123 كتاب الجهاد والسير باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء2810 كتاب فرض الخمس باب من قاتل للغنم هل ينقص من اجره؟ 3126 كتاب التوحيد باب قوله تعالىٰ ولقدسبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين 7458 **ترمذى** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فيمن يقاتل رياء وللدنيا 1646 **نسائى** كتاب الجهاد من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء 3136 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء2517 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب النية فى القتال 2783

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ مِنَّا شَجَاعَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ [4921,4920]

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک شخص ہم میں سے بہادری دکھانے کے لئے لڑتا ہے۔۔۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

3512{152} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِتَالِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4922]

3512: حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ بزرگ و برتر کی راہ میں لڑنے کے بارہ میں پوچھا اوراس شخص نے عرض کیا کہ ایک شخص غصہ کی وجہ سے لڑتا ہے اور ایک شخص غیرت کی وجہ سے لڑتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر آپؐ نے اپنا سر اس کی طرف اُٹھایا۔ آپؐ نے اپنا سر صرف اس لئے اس کی طرف اُٹھایا کہ وہ کھڑا تھا۔ آپؐ نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں (لڑتا) ہے۔

[43]16: بَاب: مَنْ قَاتَلَ لِلرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ اسْتَحَقَّ النَّارَ

باب: وہ شخص جو دکھاوے اور شہرت کے لئے لڑتا ہے وہ آگ کا مستحق ہو جاتا ہے

3513{153} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا

3513: سلیمان بن یسار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ لوگ حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس سے اٹھ کر

3512 : اطراف : مسلم كتاب الامارة باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء.... 3510 ، 3511

تخريج : **بخارى** كتاب العلم باب من سأل وهو قائم عالماً جالساً 123 كتاب الجهاد والسير باب من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء 2810 كتاب فرض الخمس باب من قاتل للغنم هل ينقص ... 3126 كتاب التوحيد باب قوله تعالى ولقدسبقت كلمتنا لعبادنا ... 7458 **ترمذى** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فيمن يقاتل رياء وللدنيا 1646 **نسائى** كتاب الجهاد من قاتل لتكون كلمة الله هى العلياء3136 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب من قاتل لتكون كلمة الله ... 2517 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب النية فى القتال 2783

3513 :**تخريج**: **نسائى** كتاب الجهادمن قاتل ليقاتل فلان جرىء3137 **ترمذى** كتاب الزهد باب ماجاء فى الرياء ... 2382

ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ

گئے تو ان سے اہلِ شام کے ناتل (نامی) نے کہا کہ اے شیخ! ہم سے ایسی حدیث بیان کریں جسے آپؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو۔ انہوں نے کہا اچھا میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا ہے پہلا شخص جس کے خلاف قیامت کے دن فیصلہ ہوگا وہ ایسا ''شہید'' ہوگا جسے لایا جائے گا تو وہ (اللہ) اسے اپنی نعمتوں سے آگاہ کرے گا اور وہ انہیں پہچان لے گا۔ وہ (اللہ) کہے گا تو نے ان کے لئے کیا کام کیا؟ وہ کہے گا میں تیری راہ میں لڑا یہانتک کہ شہید ہوگیا اللہ فرمائے گا تو نے غلط کہا تو تو اس لئے لڑا تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے۔ چنانچہ ایسا کہا گیا پھر اس کے بارہ میں حکم دیا جائے گا تو وہ اپنے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا اور ایک اور شخص جس نے علم سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا اور قرآن پڑھا اسے لایا جائے گا تو وہ (اللہ) اسے اپنی نعمتوں کے بارہ میں بتائے گا تو وہ انہیں پہچان لے گا۔ اللہ فرمائے گا تو نے ان کے لئے کیا کام کیا؟ وہ کہے گا میں نے علم سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا اور میں نے تیرے لئے قرآن کی تلاوت کی۔ وہ (اللہ) فرمائے گا تو نے غلط کہا بلکہ تو نے تو اس لئے علم سیکھا تا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن پڑھا تا کہ یہ کہا جائے کہ وہ قاری ہے۔ چنانچہ ایسا کہا گیا پھر اس کے بارہ میں حکم دیا جائے گا۔ تو وہ

وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلٌ الشَّامِيُّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ [4923,4922]

منہ کے بل گھسیٹا جائے گا حتی کہ وہ آگ میں پھینک دیا جائے گا اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے وسعت عطا فرمائی اور اسے مال کی سب قسموں سے عطا فرمایا۔ وہ بھی (اللہ کے پاس) لایا جائے گا۔ تو اللہ اسے اپنی نعمتوں کے بارہ میں بتائے گا تو وہ انہیں پہچان لے گا وہ (اللہ) فرمائے گا تو نے ان کے لئے کیا کام کیا؟ وہ کہے گا میں نے خرچ کی کوئی راہ جس کے بارہ میں تو پسند کرتا تھا کہ اس راہ میں خرچ کیا جائے نہیں چھوڑی بلکہ میں نے اس میں تیرے لئے خرچ کیا۔ اللہ فرمائے گا تو غلط کہتا ہے بلکہ تو نے اسلئے ایسا کیا کہ کہا جائے کہ وہ سخی ہے چنانچہ کہا گیا۔ پھر اسکے بارہ میں حکم دیا جائے گا تو وہ منہ کے بل گھسیٹا جائے گا پھر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں (تَفَرَّقَ النَّاسُ کی بجائے) تَفَرَّجَ النَّاسُ کے الفاظ ہیں اور (نَاتِلُ اَهْلِ الشَّامِ کی بجائے) نَاتِلٌ الشَّامِيُّ کے الفاظ ہیں۔

[44]17: بَاب: بَيَانُ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ غَزَا فَغَنِمَ وَمَنْ لَمْ يَغْنَمْ

باب: اس شخص کے ثواب کی مقدار کا بیان جو جہاد کرتا ہے اور مالِ غنیمت حاصل کرتا ہے اور وہ جو مالِ غنیمت حاصل نہیں کرتا

3514{154} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا

3514: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر لشکر جو اللہ کی راہ میں

3514 : اطراف : مسلم کتاب الامارۃ باب بیان قدر ثواب من غزا.... 3515 =

حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ الْغَنِيمَةَ إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثُّلُثُ وَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ [4925]

جہاد کرتا ہے اور مالِ غنیمت حاصل کرتا ہے تو اس نے آخرت کے اجر میں سے دو تہائی پہلے ہی لے لیا اور اب ان کے لئے ایک تہائی باقی رہا اور اگر وہ مالِ غنیمت نہ پائیں تو اُن کا اجر پورے کا پورا ہوگا۔

3515{155} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أُجُورِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أُجُورُهُمْ [4925]

3515: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بھی بڑا یا چھوٹا لشکر جو غزوہ کرتا ہے اور مالِ غنیمت حاصل کرتا ہے اور سلامت رہتا ہے تو انہوں نے اپنے اجر کا دو تہائی حصہ حاصل کر لیا اور جو بڑا یا چھوٹا لشکر مالِ غنیمت حاصل نہ کرے اور اُن کو تکلیف پہنچے تو اُن کا اجر پورے کا پورا ہوگا۔

= تخریج: نسائی کتاب الجهاد باب ثواب السرية التی تخفق 3125 ، 3126 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی السرية تخفق2497 ابن ماجه کتاب الجهاد باب النية فی القتال 2785

3515 : اطراف : مسلم کتاب الامارةباب بیان قدرثواب من غزا.... 3514

تخریج : نسائی کتاب الجهاد باب ثواب السرية التی تخفق 3125 ، 3126 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی السرية تخفق2497 ابن ماجه کتاب الجهاد باب النية فی القتال 2785

[45]18: بَاب: قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَأَنَّهُ يَدْخُلُ فِيهِ الْغَزْوُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَعْمَالِ

باب: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یہ کہ اس میں غزوہ وغیرہ تمام اعمال شامل ہیں

3516{156}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

3516: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی۔ پس جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہے۔ اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہے کہ وہ اُسے حاصل کرے یا کسی عورت کے لئے جس سے وہ شادی کرے تو اس کی ہجرت اسی کے لئے ہے جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔ اور سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو منبر پر سنا وہ نبی ﷺ سے بیان کررہے تھے۔

3516 : تخریج: بخاری کتاب بدء الوحی ، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ 1 کتاب الایمان باب ماجاء انّ الاعمال بالنية والحِسبة ... 54 كتاب العتق باب الخطاء والنسيان في العتاقة والطلاق ... 2529 كتاب المناقب باب هجرة النبي ﷺ واصحابه... 3898 كتاب النكاح باب من هاجر او عمل خيراً لتزويج امرأة ... 5070 كتاب الايمان والنذور باب النية في الايمان 6689 كتاب الحيل باب في ترك الحيل وان لكل امرىء... 6953 **ترمذی** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فيمن يقاتل رياء و للدنيا 1647 **نسائی** كتاب الطهارة باب النية في الوضوء 75 كتاب الطلاق باب الكلام اذا قصد به.... 3437 كتاب الايمان والنذور،النية في اليمين 3794 **ابو داؤد** كتاب الطلاق باب فيما عنى به الطلاق.... 2201 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب النية 4227

الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4928,4927]

[46]19: بَاب: اسْتِحْبَابُ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

باب: اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت طلب کرنا مستحب ہے

3517{157} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ [4929]

3517: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سچے دل سے شہادت طلب کی تو وہ اسے دے دی گئی اگرچہ وہ (ظاہری طور پر) اسے نہ پہنچے۔

3518{158} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ

3518: سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف نے اپنے باپ اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں

3518 : تخریج : **ترمذی** کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فيمن سأل الشهادة 1653 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب فى الاستغفار 1520 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب القتال فى سبيل الله سبحانه وتعالیٰ 2797

أَخْبَرَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ [4930]

کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے صدق سے شہادت مانگتا ہے اللہ اسے شہادت کے درجات تک پہنچا دے گا اگر چہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔
ایک اور روایت میں بِصِدْقٍ کا ذکر نہیں کیا۔

[48]20: بَاب: ذَمِّ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

اس شخص کی مذمت کا بیان جو مر گیا اور اس نے جہاد نہیں کیا اور اپنے دل میں بھی جہاد کا خیال نہ کیا

3519 {159} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وُهَيْبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَنُرَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4931]

3519: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بغیر جہاد کئے مر گیا اور اپنے دل میں بھی جہاد کا خیال نہ کیا وہ نفاق کی ایک قسم پر مرا۔
عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ ہمارا خیال ہے یہ بات رسول اللہ ﷺ کے عہد کے متعلق ہے۔

3519 : تخریج : نسائی کتاب الجهاد ،الشديد فی ترک الجهاد3097 ابو داؤد کتاب الجهاد باب كراهية ترک الغزو 2502

[48]21: بَاب ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ مَرَضٌ أَوْ عُذْرٌ آخَرُ

اس کے ثواب کا بیان جسے بیماری یا کوئی اور عذر غزوہ سے روک دے

3520{160}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ[4933,4932]

3520: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپؐ نے فرمایا یقیناً مدینہ میں بعض ایسے لوگ ہیں کہ تم کوئی سفر نہیں کرتے یا کوئی وادی طے نہیں کرتے مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں انہیں بیماری نے روک لیا ہے۔

ایک اور روایت میں (اِلَّا کَانُوا مَعَکُمْ کی بجائے) اِلَّا شَرِکُوکُمْ فِی الْاَجْرِ کے الفاظ ہیں یعنی مگر وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک ہیں۔

[49]22: بَاب فَضْلِ الْغَزْوِ فِي الْبَحْرِ

سمندر میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان

3521{161}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

3521: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام حرامؓ بنت ملحان کے ہاں

3520 : **تخریج** : **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب من حبسه العذر عن الجهاد 2764، 2765

3521 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الامارة باب فضل الغزو في البحر 3522

تخریج : **بخاری** كتاب الجهاد والسير باب الدعاء بالجهاد والشهادة للرجال والنساء 2788، 2789 باب فضل من يصرع في سبيل الله فمات فهو منهم 2799، 2800 باب غزو المرأة في البحر 2877، 2878 باب ركوب البحر 2894، 2895 باب ماقيل في قتال الروم 2924 كتاب الاستئذان باب من زار قوماً فقال عندهم 6282، 6283 كتاب التعبير باب الرؤيا بالنهار 7001، 7002 **ترمذی** كتاب فضائل الجهاد باب ماجاء في غزو البحر 1645 **نسائی** كتاب الجهاد فضل الجهاد في البحر 3171، 3172 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فضل الغزو في البحر 2490، 2491

بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ يَشُكُّ أَيَّهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ [4934]

جاتے تھے وہ آپؐ کو کھانا پیش کرتی تھیں اور ام حرامؓ حضرت عبادہ بن صامتؓ کے نکاح میں تھیں۔ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے ہاں گئے۔انہوں نے آپؐ کو کھانا پیش کیا۔پھر وہ بیٹھ کر آپؐ کا سر دیکھنے لگیں اور رسول اللہ ﷺ سو گئے۔پھر آپؐ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی غرض سے اِس سمندر کی لہروں پر اس طرح سوار تھے جیسے بادشاہ تختوں پر یا فرمایا بادشاہوں کی طرح تختوں پر—راوی کو شک ہے کہ ان دونوں میں سے کون سے الفاظ فرمائے— راوی کہتے ہیں وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ اللہ مجھے بھی اُن میں سے بنا دے تو آپؐ نے اُن کے لئے دعا کی۔پھر آپؐ نے سر رکھا اور سو گئے۔پھر آپؐ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میری امت کے بعض لوگ میرے سامنے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے پیش کئے گئے جیسا کہ پہلی بار فرمایا تھا۔وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان میں سے بنادے۔تو آپؐ نے فرمایا تم پہلوں میں سے ہو۔پھر حضرت ام حرامؓ بنت ملحان

امیر معاویہ کے زمانہ میں سمندری سفر پر گئیں۔ جب سمندر سے باہر نکلیں تو اپنی سواری سے گر کر فوت ہو گئیں۔

3522{162}حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسٍ قَالَتْ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ أُرِيتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ أَيْضًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

3522: حضرت انسؓ بن مالک حضرت ام حرامؓ سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت انسؓ کی خالہ تھیں وہ کہتی ہیں ایک دن نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمارے ہاں قیلولہ فرمایا۔ پھر آپؐ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان آپؐ کو کس بات نے ہنسایا ہے؟ آپؐ نے فرمایا مجھے اپنی امت کے بعض افراد سمندر میں سوار دکھائے گئے جیسے بادشاہ تختوں پر۔ میں نے عرض کیا اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے بنادے۔ آپؐ نے فرمایا تم ان میں سے ہو۔ وہ کہتی ہیں پھر آپؐ سو گئے اور اسی طرح ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ میں نے آپؐ سے پوچھا آپؐ نے اپنی اسی بات کی طرح فرمایا۔ میں نے عرض کیا میرے لئے دعا کیجئے کہ اللہ مجھے ان میں سے بنادے۔ آپؐ نے فرمایا تم پہلوں میں سے ہو۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد ان سے حضرت عبادہؓ بن صامت نے شادی

3522 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب فضل الغزو فی البحر3521

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الدعاء بالجهاد والشهادة للرجال والنساء2788 ، 2789 باب فضل من یصرع فی سبیل الله فمات فهو منهم 2799 ، 2800 باب غزو المرأة فی البحر 2877 ، 2878 باب ركوب البحر 2894 ، 2895 باب ماقیل فی قتال الروم 2924 كتاب الاستئذان باب من زار قوماً فقال عندهم 6282 ، 6283 كتاب التعبیر باب الرؤیا بالنهار7001 ، 7002 **ترمذی** کتاب فضائل الجهادباب ماجاء فی غزو البحر 1645 **نسائی** کتاب الجهاد،فضل الجهاد فی البحر 3171 ، 3172 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فضل الغزو فی البحر 2490 ،2491

{163} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَةَ أَنَسٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ [4937,4936,4935]

کی اور انہوں نے سمندر میں جہاد کیا اور انہیں بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ جب وہ آئیں تو ان کے پاس ایک خچر لایا گیا۔ وہ اس پر سوار ہوئیں اس نے انہیں گرادیا تو ان کی گردن ٹوٹ گئی۔

ایک اور روایت میں حضرت انسؓ بن مالک اپنی خالہ حضرت ام حرامؓ بنت ملحان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے ہاں سوگئے۔ پھر آپؐ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو کس بات نے ہنسایا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میری امت کے بعض لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو سبز سمندر میں سوار تھے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ بنت ملحانؓ کے پاس تشریف لائے جو حضرت انسؓ کی خالہ تھیں اور ان کے ہاں آرام کیا۔

[50]23: بَاب: فَضْلُ الرِّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب: اللہ عزوجل کی راہ میں سرحدوں کی نگرانی کرنے کی فضیلت

3523{164} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

3523: حضرت سلمانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ایک

3523 : تخریج: ترمذی کتاب فضائل الجهاد باب ماجاء فی فضل المرابط 1665 نسائی کتاب الجهاد ،فضل الرباط 3168،3167

الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى [4939,4938]

دن رات سرحدوں کی نگرانی مہینہ بھر کے روزوں اور عبادت سے بہتر ہے۔ اور اگر وہ مرجائے تو اس کا وہ کام جو وہ کیا کرتا تھا اس پر چلتا رہے گا۔ اور اس کا رزق اس کے لئے جاری ہوگا اور وہ فتنہ پرداز سے امن میں آجائے گا۔

[51]24: بَاب: بَيَانُ الشُّهَدَاءِ

باب: شہداء کا بیان

3524{165}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

3524: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص نے راہ چلتے

3524 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب بیان الشهداء 3525 کتاب البرّ والصلة باب فضل ازالة الاذى عن الطريق 4729 4730 ، 4731، 4732

تخریج : **بخاری** کتاب الاذان باب فضل صلاة الفجر فی جماعة 652 باب الصفّ الاوّل 720 کتاب المظالم باب من اخذ الغصن وما یؤذی الناس ... 2472 کتاب الجهاد والسیر باب الشهادة سبع سوی القتل 2829 ، 2830 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5732، 5733 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی الشهداء من هم؟ 1063 کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی اماطة الاذى عن الطريق 1958 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب ما یرجی فیه الشهادة 2803 ، 2804 کتاب الادب باب اماطة الاذى عن الطريق 3682

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ وَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ [4940]

ہوئے کانٹوں کی ایک شاخ رستہ میں دیکھی تو اس نے اسے ہٹا دیا اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر کی اور اسے بخش دیا اور آپؐ نے فرمایا شہید ہونے والے پانچ ہیں۔ طاعون سے مرنے والا۔ پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دب کر مرنے والا اور اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہونے والا۔

3525{166} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّه مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّه فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَالُوا فَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّه فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّه فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُون فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ فِي هَذَا الْحَدِيث أَنَّهُ قَالَ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ و حَدَّثَنِي عَبْدُ

3525: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ شہید کسے گنتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔آپؐ نے فرمایا پھر تو میری امت میں بہت کم شہید ہیں۔انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! پھر وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ شہید ہے اور جو اللہ کی راہ میں فوت ہو جائے وہ شہید ہے اور جو طاعون سے مرے وہ شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری سے مر جائے وہ شہید ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اَلْغَرِیْقُ شَھِیْدٌ ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

3525 : اطراف : **مسلم** کتاب الامارة باب بیان الشهداء3524 کتاب البرّ والصلة باب فضل ازالة الاذی عن الطریق 4729 4730، 4731، 4732

تخریج : **بخاری** کتاب الاذان باب فضل صلاة الفجر فی جماعة652 باب الصفّ الاوّل720 کتاب المظالم باب من اخذ الغصن وما یؤذی الناس...2472 کتاب الجهاد والسیر باب الشهادة سبع سوی القتل2829، 2830 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5732،5733 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ماجاء فی الشهداء من هم؟1063 کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی اماطة الاذی عن الطریق1958 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب ما یرجی فیه الشهادة2803 ، 2804 کتاب الادب باب اماطة الاذی عن الطریق3682

الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُهَيْلٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَخِيكَ أَنَّهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ [4943,4942,4941]

ایک اور روایت میں (اَلْغَرِيقُ شَهِيدٌ کی بجائے) وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ اور ایک اور روایت میں وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ کے الفاظ ہیں۔

3526{167} حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ و حَدَّثَنَاه الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [4945,4944]

3526: حضرت حفصہ بنت سیرین سے روایت ہے وہ کہتی ہیں حضرت انسؓ بن مالک نے مجھ سے پوچھا یحیٰی بن ابی عمرہ کس مرض سے فوت ہوئے ؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا طاعون سے۔ وہ کہتی ہیں تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

3526 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسير باب الشهادة سبع سوى القتل 2830 كتاب الطب باب ما يذكر في الطاعون 5732

[52]25:بَاب: فَضْلُ الرَّمْيِ وَالْحَثُّ عَلَيْهِ وَذَمُّ مَنْ عَلِمَهُ ثُمَّ نَسِيَهُ

باب: تیراندازی کی فضیلت اوراس کی ترغیب دینااوراس شخص کی مذمت جواسے جانتا ہواور پھراسے بھول جائے

3527{168} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ [4946]

3527: حضرت عقبہؓ بن عامر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنااورآپؐ منبر پر تھے: وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ ☆ اور جہاں تک تمہیں توفیق ہوان کے لئے تیاری رکھوکچھ قوت جمع کرکے۔سنو قوت تیر اندازی ہے۔ سنو قوت تیراندازی ہے۔سنوقوت تیراندازی ہے۔

3528{169}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ و حَدَّثَنَاه دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ

3528:حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سناعنقریب تمہارے لئے ممالک فتح کئے جائیں گے اور اللہ تمہارے لئے کافی ہے تم میں سے کوئی اپنے تیروں سے دلچسپی لینے سے رہ نہ جائے۔

3527 : تخریج: ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الانفال3083 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی الرمی 2514 ابن ماجه کتاب الجهاد باب الرمی فی سبیل الله2813

☆ (انفال:61)

سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4948,4947]

3529{170}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُعَانِيهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لِابْنِ شِمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى [4949]

3529: فُقَيم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے کہا آپ ان دونشانوں کے درمیان سے آتے جاتے ہیں۔آپ بوڑھے ہیں یہ آپ کے لئے بہت مشکل ہوتا ہوگا۔عقبہؓ نے کہا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک بات نہ سنی ہوتی تو میں یہ مشقت نہ اُٹھاتا حارث کہتے ہیں میں نے ابن شماسہ سے کہا وہ بات کیا ہے؟ انہوں نے کہا وہ کہتے ہیں جو تیر اندازی جانتا ہے پھر اسے چھوڑ دیتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے یا یہ فرمایا اس نے نافرمانی کی۔

[53]26: بَاب قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ

رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کا بیان کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوتے ہوئے غالب رہے گا اور جو ان کی مخالفت کریں گے تو وہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

3530{171}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ

3530: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوتے ہوئے غالب رہے گا اور انہیں

3529 : تخریج : ابن ماجه کتاب الجهاد باب الرمی فی سبیل الله 2814

3530 : تخریج : ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی الائمة المضلین 2229 ابو داؤد کتاب الفتن والملاحم باب ذکر الفتن ودلائلها 4252 ابن ماجه المقدمة باب اتباع سنة رسول الله 10 کتاب الفتن باب ما یکون من الفتن 3952

أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذَلِكَ [4950]

بے مدد چھوڑنے والا انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاںتک کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔

اورایک اورروایت میں هُمْ كَذَلِكَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3531{172} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَاءً [4952,4951]

3531: حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گا یہاںتک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ غالب ہوں گے۔

3531 : تخریج : بخاری کتاب العلم باب من یرد الله به خیرًا... 71 کتاب فرض الخمس باب قوله تعالیٰ : فان لله خمسه وللرسول 3116 کتاب المناقب باب سؤال المشرکین ان یریهم النبیؐ اٰیة ... 3640 ، 3641 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب قول النبیؐ لا تزال طائفة من أمتی ظاهرین... 7311 ، 7312 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ انّما قولنا لشیء 7459 ، 7460

3532{173} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [4953]

3532: حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا مسلمانوں کی ایک جماعت اس کیلئے لڑتی رہے گی یہانتک کہ قیامت آجائے گی۔

3533{174}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [4954]

3533:حضرت جابرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ قیامت تک غالب رہتے ہوئے حق پرلڑتا رہے گا۔

3534{175} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3534:عمیر بن ہانی کہتے ہیں میں نے امیر معاویہؓ کومنبر پر کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہنے والا ہے جواُن کو بے مدد چھوڑے یا ان کی مخالفت کرے وہ ان کونقصان

3534 : اطراف : **مسلم** کتاب الزکاة باب النهی عن المسألة .... 1705، 1707 کتاب الامارة باب قوله ﷺ لاتزال طائفة من امتی ظاهرین...3535

تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب من یرد الله به خیراً یفقهه فی الدین 71 کتاب فرض الخمس باب قول الله تعالیٰ فانّ للّٰه خمسه وللرسول3116 کتاب المناقب باب سؤال المشرکین ان یریهم النبیّ اية... 3640، 3641 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب قول النبیّ'لا تزال طائفة من أمتی ظاهرین... 7311، 7312 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ انّما قولنا لشیء 7459 7460

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ [4955]

نہیں پہنچا سکے گا یہانتک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔

3535{176} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرِهِ حَدِيثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [4956]

3535: یزید بن اصم کہتے ہیں کہ میں نے معاویہؓ بن ابی سفیان سے سنا انہوں نے نبی ﷺ کی ایک حدیث بیان کی اور میں نے ان سے اس کے علاوہ ان کو اپنے منبر پر نبی ﷺ کی کوئی حدیث روایت کرتے نہیں سنا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کے بارہ میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور مسلمانوں کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لئے لڑتا رہے گا اور وہ ان لوگوں پر جو ان کا مقابلہ کریں گے اور قیامت تک غالب رہیں گے۔

3536{177} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

3536: عبد الرحمان بن شماسہ مہری کہتے ہیں کہ میں مسلمہ بن مخلد کے پاس تھا اور ان کے پاس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ (بھی) تھے حضرت عبداللہؓ نے کہا قیامت نہیں آئے گی مگر شریر مخلوق پر۔ وہ

3535 : اطراف : **مسلم** کتاب الزکاة باب النهی عن المسألة .... 1705، 1707 کتاب الامارة باب قوله ﷺ لاتزال طائفة من امتی ظاهرین...3534

تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب من یرد الله به خیراً یفقهه فی الدین 71 کتاب فرض الخمس باب قول الله تعالیٰ فانّ للّٰه خمسه وللرسول3116 کتاب المناقب باب سؤال المشرکین ان یریهم النبیّ آیة...3640، 3641 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب قول النبیّ لا تزال طائفة من أمتی ظاهرین... 7311، 7312 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ انّما قولنا لشیء7459 7460

بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُونَ اللَّهَ بِشَيْءٍ إِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمَعْ مَا يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ أَعْلَمُ وَأَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ قَاهِرِينَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَجَلْ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا كَرِيحِ الْمِسْكِ مَسُّهَا مَسُّ الْحَرِيرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ [4957]

جاہلیت والوں سے بھی زیادہ بُرے ہوں گے۔ وہ اللہ سے جو بھی مانگیں گے وہ اسے ان پر لوٹا دے گا۔ وہ اسی حال میں تھے کہ حضرت عقبہؓ بن عامر آئے۔ مسلمہ نے ان سے کہا اے عقبہؓ! سنو جو حضرت عبداللہؓ کہہ رہے ہیں؟ حضرت عقبہؓ نے کہا وہ زیادہ جانتے ہیں۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ عزّ وجل کے کام کے لئے اپنے دشمنوں پر غالب ہوتے ہوئے لڑتا رہے گا اور جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہانتک کہ ان پر قیامت آجائے گی اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا ہاں پھر اللہ تعالیٰ مشک کی خوشبو جیسی ہوا بھیجے گا جو ریشم کی طرح بدن کو لگے گی اور جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کر لے گی۔ پھر باقی لوگوں میں بدترین لوگ رہ جائیں گے جن پر قیامت آجائے گی۔

3537{178}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [4958]

3537: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مغرب☆ کے رہنے والے ہمیشہ ہی حق پر غالب رہیں گے یہانتک کہ قیامت آجائے گی۔

☆ یہاں یہ وضاحت نہیں کہ دنیا کا مغرب مراد ہے یا عرب کا مغربی کنارہ۔

[54]27: بَاب: مُرَاعَاةُ مَصْلَحَةِ الدَّوَابِّ فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيُ عَنِ التَّعْرِيسِ فِي الطَّرِيقِ

باب: سفر میں جانوروں کی بھلائی کا خیال رکھنا اور رات کو سڑک پر پڑاؤ کرنے کی ممانعت

3538{179}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ [4959]

3538: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم سرسبز علاقہ یا زمین میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حصہ دو اور جب تم قحط زدہ علاقہ میں سفر کرو تو تیزی سے سفر کرو۔ اور جب تم رات کو آرام کی غرض سے اترو تو گذرگاہ سے بچو کیونکہ وہ رات کو ایذارساں کیڑوں کا ٹھکانہ ہے۔

3539{...}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا

3539: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم سرسبز و شاداب علاقہ میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حصہ دو اور جب تم قحط زدہ علاقہ میں سفر کرو تو جانوروں کے لاغر ہونے سے پہلے پہلے وہاں سے نکل جاؤ۔ اور جب تم رات کو آرام کرو تو گذرگاہ سے بچو کیونکہ وہ

3538 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب مراعاة مصلحة الدوّاب فی السیر... 3539

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی الفصاحة والبیان 2858 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی سرعة السیر والنهی عن التعریس فی الطریق 2569

3539 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب مراعاة مصلحة الدوّاب فی السیر... 3538

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی الفصاحة والبیان 2858 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی سرعة السیر والنهی عن التعریس فی الطریق 2569

وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ [4960]

جانوروں کے راستے اور رات کے ایذاء رساں کیڑوں کا ٹھکانہ ہے

[55]28: بَاب: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَاسْتِحْبَابُ تَعْجِيلِ الْمُسَافِرِ إِلَى أَهْلِهِ بَعْدَ قَضَاءِ شُغْلِهِ

باب: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور مسافر کا اپنا کام ختم کر لینے کے بعد اپنے گھر والوں کی طرف جلدی جانے کا مستحب ہونا

3540{180} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ نَعَمْ [4961]

3540: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے جو تمہیں نیند، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے تو جب تم میں سے کوئی اپنا مطلوبہ کام ختم کر لے تو جلدی اپنے اہل کے پاس آجائے۔

3540: تخریج: بخاری کتاب الحج باب السفر قطعة من العذاب 1804 ابن ماجه کتاب المناسک باب الخروج الی الحج 2882

[56]29: بَاب: كَرَاهَةُ الطُّرُوقِ وَهُوَ الدُّخُولُ لَيْلًا لِمَنْ وَرَدَ مِنْ سَفَرٍ

باب: طروق یعنی رات کے وقت سفر سے واپس آنے والے کے لئے (بغیر اطلاع) گھر آنے کی ممانعت

3541{181}حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ يَأْتِيهِمْ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ [4963,4962]

3541: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (سفر سے واپسی پر بغیر اطلاع) رات کے وقت اپنے اہل کے پاس تشریف نہیں لے جاتے تھے۔ آپؐ ان کے پاس صبح یا شام کو تشریف لاتے۔ ایک اور روایت میں (لَا يَطْرُقُ کی بجائے) لَا يَدْخُلُ کے الفاظ ہیں۔

3542{182}حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

3542: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ہم مدینہ آئے ہم (گھروں میں)

3541 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب کراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد ... 3542، 3543، 3544، 3545
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب الدخول بالعشیّ 1800 باب لایطاق اهله اذا بلغ المدینة 1801 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فی کراهية طروق الرجل.... 2712 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطروق 2776، 2777، 2778

3542 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب کراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد ...3542، 3543، 3544، 3545
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب الدخول بالعشیّ 1800 باب لایطاق اهله اذا بلغ المدینة 1801 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فی کراهية طروق الرجل.... 2712 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الطروق 2776، 2777، 2778

عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ [4964]

جانے لگے تو آپؐ نے فرمایا کچھ ٹھہر جاؤ تاکہ ہم رات کو گھر جائیں یعنی عشاء کے وقت۔ تاکہ پراگندہ بالوں والی کنگھی کرلے اور جس کا خاوند غیر موجود تھا وہ صفائی کرلے۔

3543{183}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَهْلَهُ طُرُوقًا حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4966,4965]

3543:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو (واپس) آئے تو اپنے گھر والوں کے پاس بغیر اطلاع نہ جائے تاکہ جس کا خاوند غیر موجود ہے وہ صفائی کرلے اور پراگندہ بالوں والی کنگھی کرلے۔

3544{184} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا و

3544:حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص ایک لمبا عرصہ (گھر سے) باہر رہے تو وہ (بے اطلاع) رات کو اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

3543 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول لیلا لمن ورد م... 3542، 3543، 3544، 3545
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب الدخول بالعشیّ 1800 باب لایطاق اھلہ اذا بلغ المدینۃ 1801 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فی کراھیۃ طروق الرجل.... 2712 **ابوداؤد** کتاب الجھاد باب فی الطروق 2776، 2777، 2778

3544 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارۃ باب کراھۃ الطروق وھو الدخول لیلا لمن ورد ... 3542، 3543، 3544، 3545
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب الدخول بالعشیّ 1800 باب لایطاق اھلہ اذا بلغ المدینۃ 1801 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فی کراھیۃ طروق الرجل.... 2712 **ابوداؤد** کتاب الجھاد باب فی الطروق 2776، 2777، 2778

حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4968,4967]

3545{69} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي هَذَا فِي الْحَدِيثِ أَمْ لَا يَعْنِي أَنْ يَتَخَوَّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ {186} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهَةِ الطُّرُوقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ [4971,4970,4969]

3545: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص رات کو اپنے گھر والوں کے پاس (بے اطلاع) آئے۔ان کی خیانت کا جائزہ لینے کے لئے یا ان کی لغزشیں تلاش کرنے کے لئے۔سفیان راوی کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ ان کی خیانت کا جائزہ لینے کے لئے یا ان کی لغزشیں تلاش کرنے کے لئے کے الفاظ حدیث میں ہیں یا نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے بے اطلاع رات کو آنے کو ناپسند فرمایا ہے مگر اس روایت میں خیانت کا جائزہ لینے یا لغزشیں تلاش کرنے کا ذکر نہیں۔

3545 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الامارة باب كراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد من سفر 3542 ، 3543 ، 3544 3545

تخريج : **بخارى** كتاب الحج باب الدخول بالعشىّ 1800 باب لايطاق اهله اذا بلغ المدينة 1801 **ترمذى** كتاب الاستئذان والآداب باب ماجاء فى كراهية طروق الرجل.... 2712 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى الطروق 2776 ، 2777 ، 2778

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَمَايُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ

شکاراور ذبیحوں اور جو جانور کھائے جا سکتے ہیں کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب الصَّيْدِ بِالْكِلَابِ الْمُعَلَّمَةِ وَالرَّمْيِ

سدھائے ہوئے کتوں اور تیر کے ذریعہ شکار کا بیان

3546{1} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ فَإِنِّي أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْهُ [4972]

3546: حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں اپنے سدھائے ہوئے کتوں کو (شکار پر) چھوڑتا ہوں وہ اسے میرے لئے روک لیتے ہیں اور میں اس پر اللہ کا نام لیتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑ واور اس پر اللہ کا نام لو تو تم (اس میں سے کھاؤ) میں نے عرض کیا اگر چہ وہ اسے مارڈالیں؟ آپؐ نے فرمایا اگر چہ وہ اسے مارڈالیں، جب تک ان کے ساتھ وہ کتا شریک نہ ہو جو ان کے ساتھ کا نہیں۔میں نے آپؐ سے عرض کیا میں شکار کی طرف معراض (boomerang) پھینکتا ہوں اوراس کے ذریعہ اسے شکار کرتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا جب تو معراض پھینکے اور وہ اسے زخمی کردے تو تم اسے کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ اسے چوڑائی کے رُخ لگے تو تم اسے نہ کھاؤ۔

3546 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح و ما یوکل من الحیوان باب الصید بالکلاب المعلمة 3547، 3548، 3549، 3550، 3551، 3552 =

3547{2}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ [4973]

3547:حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا ہم لوگ ان کتوں سے شکار کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے (شکار پر) چھوڑو اور ان پر اللہ کا نام لو تو پھر وہ جو تمہارے لئے روک رکھیں اسے کھاؤ۔اگرچہ وہ اسے مار ڈالیں سوائے اس کے کہ کتا (خود اس شکار میں سے) کھائے۔اگر وہ کھائے تو تم نہ کھاؤ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ اس نے اپنے لئے نہ پکڑا ہو اور اگر کوئی دوسرے کتے بھی شریک ہوں تو بھی نہ کھاؤ۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احد کم .....175کتاب البیوع باب تفسیر المشبھات 2054 کتاب الصید والذبائح باب التسمیة علی الصید 5475 باب صید المعراض5476 باب ما اصاب المعراض یعرضه5477 باب اذا اکل الکلب و قوله تعالی یسئلونک ما ذا احل لھم....5483 باب الصید اذا غاب عنه یو مین او ثلاثة5484، 5485 باب اذا وجد مع الصید کلبا آخر 5486 باب ما جاء فی التصید5487 کتاب التوحید باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب و ما لا یوکل 1464، 1465 باب ما جاء فی الکلب یاکل من الصید 1470 باب ما جاء فیمن یرمی الصید....1469 باب ما جاء فی صید المعراض 1471 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بالتسمیة عند الصید4263 النھی عن اکل ما لم یذکر اسم الله علیه4264 صید الکلب المعلم4265 صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 اذا قتل الکلب 4267 اذا وجد مع کلبه کلبا لم یسم علیه4268 اذا وجد مع کلبه کلبا غیره 4269،4270، 4272 ، 4273 الکلب یاکل من الصید4274،4275 صید المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صید المعراض4306 ما اصاب بحد من صید المعراض 4307، 4308 **ابو داؤد** کتاب الصید باب فی الصید 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ،2855 ، 2857 **ابن ماجه** کتاب الصید باب صید الکلب 3207،3208 صید المعراض 3214

3547: اطراف :مسلم کتاب الصید والذبائح و ما یوکل من الحیوان باب الصید بالکلاب المعلمة 3546 ، 3548 ، 3549 3550 ، 3551 ، 3552

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احد کم .....175کتاب البیوع باب تفسیر المشبھات2054کتاب الصید والذبائح باب التسمیة علی الصید5475باب صید المعراض5476 باب ما اصاب المعراض یعرضه5477 باب اذا اکل الکلب و قوله تعالی یسئلونک ما ذا احل لھم....5483 باب الصید اذا غاب عنه یو مین او ثلاثة5484، 5485 باب اذا وجد مع الصید کلبا آخر 5486 باب ما جاء فی التصید 5487 کتاب التوحید باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب و ما لا یوکل 1464، 1465 باب ما جاء فی الکلب یاکل من الصید 1470 باب ما جاء فیمن یرمی الصید....1469 باب ما جاء فی صید المعراض 1471 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بالتسمیة عند الصید4263 النھی عن اکل ما لم یذکر اسم الله علیه 4264 صید الکلب المعلم 4265 صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 اذا قتل الکلب 4267 ==

3548{3} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ كَلْبِي

3548:حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (boomerang) کے بارہ میں سوال کیا آپؐ نے فرمایا جب وہ دھار کی طرف سے لگے تو کھالو اور اگر چوڑائی کی طرف سے لگے اور اسے مار دے تو نہ کھاؤ کیونکہ وہ تو چوٹ سے مرا ہوا جانور ہے، پس تم اس میں سے نہ کھاؤ۔اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا جب تم اپنا کتا چھوڑ و اور اس پر اللہ کا نام لو تو کھا سکتے ہو اور اگر وہ خود اس میں سے کھالے تو تم نہ کھاؤ کیونکہ وہ تو اس نے صرف اپنے لئے روکا ہے۔میں نے عرض کیا اگر

= اذا وجد مع كلبه كلبا لم يسم عليه 4268 اذا وجد مع كلبه كلباغيره 4269،4270، 4272 ، 4273 الكلب ياكل من الصيد4274 ، 4275 صيد المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صيد المعراض 4306 ما اصاب بحد من صيد المعراض 4307، 4308 **ابوداؤد** كتاب الصيد باب فى الصيد 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2855 ، 2857 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب صيد الكلب 3207،3208 صيد المعراض3214

3548 : اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح و ما يوكل من الحيوان باب الصيد بالكلاب المعلمة 3546 ، 3547 ، 3549 ، 3550 ، 3551 ، 3552

تخريج : بخارى كتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب فى اناء احدكم .....175 كتاب البيوع باب تفسير المشبهات 2054 كتاب الصيد والذبائح باب التسمية على الصيد5475 باب صيد المعراض5476 باب ما اصاب المعراض يعرضه5477 باب اذا اكل الكلب و قوله تعالى يسئلونک ما ذا احل لهم....5483 باب الصيد اذا غاب عنه يومين او ثلاثة 5484 ، 5485 باب اذا وجد مع الصيد كلبا آخر 5486 باب ما جاء فى التصيد 5487 كتاب التوحيد باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذى** كتاب الصيد باب ما جاء ما يوكل من صيد الكلب و ما لا يوكل 1464، 1465 باب ما جاء فى الكلب ياكل من الصيد 1470 باب ما جاء فيمن يرمى الصيد....1469 باب ما جاء فى صيد المعراض 1471 **نسائى** كتاب الصيد والذبائح الامر بالتسمية عند الصيد4263 النهى عن اكل ما لم يذكر اسم الله عليه4264 صيد الكلب المعلم4265 صيد الكلب الذى ليس بمعلم 4266 اذا قتل الكلب 4267 اذا وجد مع كلبه كلبا لم يسم عليه 4268 اذا وجد مع كلبه كلباغيره 4269،4270، 4272 ، 4273 الكلب ياكل من الصيد 4274،4275 صيد المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صيد المعراض4306 ما اصاب بحد من صيد المعراض 4307، 4308 **ابوداؤد** كتاب الصيد باب فى الصيد 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854، 2855 ، 2857 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب صيد الكلب 3207،3208 صيد المعراض3214

كَلْبًا آخَرَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذَلِكَ [4976,4975,4974]

میں اپنے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا پاؤں اور مجھے معلوم نہ ہو کہ اس کو کس نے روکا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تو پھر تم نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر (اللہ کا) نام لیا ہے دوسرے پر (اللہ کا) نام نہیں لیا۔

3549{4} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ

3549: حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض

3549 : اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح و ما يوكل من الحيوان باب الصيد بالكلاب المعلمة 3546 ، 3547 ، 3548 ، 3550 ، 3551 ، 3552

تخريج : بخاری كتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب في اناء احد كم .....175 كتاب البيوع باب تفسير المشبهات 2054 كتاب الصيد والذبائح باب التسمية على الصيد 5475 باب صيد المعراض 5476 باب ما اصاب المعراض يعرضه 5477 باب اذا اكل الكلب و قوله تعالى يسئلونک ما ذا احل لهم....5483 باب الصيد اذا غاب عنه يومين او ثلاثة 5484 ، 5485 باب اذا وجد مع الصيد كلبا آخر 5486 باب ما جاء في التصيد 5487 كتاب التوحيد باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذی** كتاب الصيد باب ما جاء ما يوكل من صيد الكلب و ما لا يوكل 1464 ، 1465 باب ما جاء في الكلب ياكل من الصيد 1470 باب ما جاء فيمن يرمى الصيد....1469 باب ما جاء في صيد المعراض 1471 **نسائی** كتاب الصيد والذبائح الامر بالتسمية عند الصيد 4263 النهى عن اكل ما لم يذكر اسم الله عليه 4264 صيد الكلب المعلم 4265 صيد الكلب الذى ليس بمعلم 4266 اذا قتل الكلب 4267 اذا وجد مع كلبه كلبا لم يسم عليه 4268 اذا وجد مع كلبه كلبا غيره 4269 ، 4270 ، 4272 ، 4273 الكلب ياكل من الصيد 4274 ، 4275 صيد المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صيد المعراض 4306 ما اصاب بحد من صيد المعراض 4307 ، 4308 **ابوداؤد** كتاب الصيد باب في الصيد 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854 ، 2855 ، 2857 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب صيد الكلب 3207 ، 3208 صيد المعراض 3214

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ أَخْذُهُ فَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[4978,4977]

(boomerang) سے شکار کرنے کے بارہ میں سوال کیا۔آپؐ نے فرمایا اگر وہ دھار کی طرف سے لگے تو اسے کھالو اور اگر چوڑائی کی طرف سے لگے تو نہ کھاؤ کیونکہ وہ چوٹ لگ کر مرا ہوا ہے۔میں نے آپؐ سے کتے کے شکار کے بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا جو وہ تمہارے لئے روکے اور اس میں سے خود نہ کھائے تو اس میں سے کھا سکتے ہو۔کیونکہ اس کا پکڑنا اس کو ذبح کرنا ہے۔اگر تم اس کے ساتھ کوئی اور کتا پاؤ اور تمہیں ڈر ہو کہ اس نے بھی اس کے ساتھ پکڑا اور اسے مار دیا ہے تو اس میں سے تم نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا اور دوسرے پر نہیں لیا تھا۔

3550{5} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

3550: شعبی کہتے ہیں میں نے حضرت عدیؓ بن حاتم سے سنا۔وہ نہرین میں ہمارے پڑوسی،شریک اور گہرا

3550 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح و ما یوکل من الحیوان باب الصید بالکلاب المعلمة 3546 ، 3547 ، 3548 3549 ، 3551 ، 3552

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احد کم .....175 کتاب البیوع باب تفسیر المشبهات 2054 کتاب الصید والذبائح باب التسمیة علی الصید 5475 باب صید المعراض 5476 باب ما اصاب المعراض بعرضه 5477 باب اذا اکل الکلب و قوله تعالی یسئلونک ما ذا احل لهم....5483 باب الصید اذا غاب عنه یومین او ثلاثة 5484 ،5485 باب اذا وجد مع الصید کلبا آخر 5486 باب ما جاء فی التصید 5487 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله.....7397 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب و ما لا یوکل 1464، 1465 باب ما جاء فی الکلب یاکل من الصید 1470 باب ما جاء فیمن یرمی الصید....1469 باب ما جاء فی صید المعراض 1471 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بالتسمیة عند الصید 4263 النهی عن اکل ما لم یذکر اسم الله علیه 4264 صید الکلب المعلم 4265 صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 اذا قتل الکلب 4267 اذا وجد مع کلبه کلبا لم یسم علیه 4268 اذا وجد مع کلبه کلبا غیره 4269،4270، 4272 ، 4273 الکلب یاکل من الصید 4274،4275 صید المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صید المعراض 4306 ما اصاب بحد من صید المعراض 4307، 4308 **ابوداؤد** کتاب الصید باب فی الصید 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854، 2855 ، 2857 **ابن ماجه** کتاب الصید باب صید الکلب 3207، 3208 صید المعراض 3214

شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [4980,4979]

رابطہ رکھنے والے تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا انہوں نے کہا میں اپنا کتا (شکار پر) چھوڑتا ہوں اور میں اپنے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا پاتا ہوں اور میں نہیں جانتا کہ ان دو میں سے کس نے پکڑا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے تو اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے اور دوسرے پر نہیں لیا۔

3551{6} حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ

3551: حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا۔ جب تم اپنا کتا چھوڑو تو اللہ کا نام لو۔ اگر وہ تمہارے لئے (شکار

3551 : اطراف :مسلم کتاب الصید والذبا ئح و ما یوکل من الحیوان باب الصید بالکلاب المعلمة 3546 ، 3547 ، 3548 3549 ، 3550 ، 3552

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احد کم .....175 کتاب البیوع باب تفسیر المشبهات 2054 کتاب الصید والذبا ئح باب التسمیة علی الصید 5475 باب صید المعراض 5476 باب ما اصاب المعراض یعرضه 5477 باب اذا اکل الکلب و قوله تعالی یسئلونک ما ذا احل لهم....5483 باب الصید اذا غاب عنه یومین او ثلاثة 5484، 5485 باب اذا وجد مع الصید کلبا آخر 5486 باب ما جاء فی التصید 5487 کتاب التوحید باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب و ما لا یوکل 1464، 1465 باب ما جاء فی الکلب یاکل من الصید 1470 باب ما جاء فیمن یرمی الصید....1469 باب ما جاء فی صید المعراض 1471 **نسائی** کتاب الصید والذبا ئح الامر بالتسمیة عند الصید 4263 النهی عن اکل ما لم یذکر اسم الله علیه 4264 صید الکلب المعلم 4265 صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 اذا قتل الکلب 4267 اذا وجد مع کلبه کلبا لم یسم علیه 4268 اذا وجد مع کلبه کلبا غیره 4269، 4270، 4272 ، 4273 الکلب یاکل من الصید 4274، 4275 صید المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صید المعراض 4306 ما اصاب بحد من صید المعراض 4307، 4308 **ابو داؤد** کتاب الصید باب فی الصید 2847 ، 2848 ، 2849 ، 2851 ، 2852 ، 2854، 2855 ، 2857 **ابن ماجه** کتاب الصید باب صید الکلب 3207، 3208 صید المعراض 3214

قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ [4981]

کو) روک رکھے اور تم اسے زندہ پاؤ تو اسے ذبح کرلو اور اگر تم یہ دیکھو کہ اس (کتے) نے اسے مار دیا ہے اور اس میں سے اس نے نہیں کھایا تو تم اسے کھا سکتے ہو اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا پاؤ اور اس نے شکار مار دیا ہو تو نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان دونوں میں سے کس نے وہ مارا ہے اور اگر تم اپنا تیر چلاؤ اور اللہ کا نام لو۔ پھر اگر وہ (شکار) ایک دن کے بعد تمہیں ملے اور تم اس میں صرف اپنے تیر کا ہی نشان پاؤ تو کھا سکتے ہو، اگر چاہو اور اگر تم اسے پانی میں ڈوبا ہوا پاؤ تو نہ کھاؤ۔

3552{7}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

3552: حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا جب تم اپنا تیر چلاؤ تو اللہ کا نام لو۔ پھر اگر تم دیکھو کہ اس (تیر) نے اسے مار

3552 : اطراف : **مسلم** کتاب الصید والذبائح و ما یوکل من الحیوان باب الصید بالکلاب المعلمة 3546، 3547، 3548، 3549، 3550، 3551

تخریج :**بخاری** کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احد کم .....175 کتاب البیوع باب تفسیر المشبھات 2054 کتاب الصید والذبائح باب التسمیة علی الصید 5475 باب صید المعراض 5476 باب ما اصاب المعراض بعرضه 5477 باب اذا اکل الکلب و قوله تعالی یسئلونک ما ذا احل لھم....5483 باب الصید اذا غاب عنه یو مین او ثلاثة 5484، 5485 باب اذا وجد مع الصید کلبا آخر 5486 باب ما جاء فی التصید 5487 کتاب التوحید باب السئوال باسماء الله.....7397 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب و ما لا یوکل 1464، 1465 باب ما جاء فی الکلب یاکل من الصید 1470 باب ما جاء فیمن یرمی الصید....1469 باب ما جاء فی صید المعراض 1471 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بالتسمیة عند الصید 4263 النھی عن اکل ما لم یذکر اسم الله علیه 4264 صید الکلب المعلم 4265 صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 اذا قتل الکلب 4267 اذا وجد مع کلبه کلبا لم یسم علیه 4268 اذا وجد مع کلبه کلبا غیره 4269، 4270، 4272، 4273 الکلب یاکل من الصید 4274، 4275 صید المعراض 4305 ما اصاب بعرض من صید المعراض 4306 ما اصاب بحد من صید المعراض 4307، 4308 **ابوداؤد** کتاب الصید باب فی الصید 2847، 2848، 2849، 2851، 2852، 2854، 2855، 2857 **ابن ماجه** کتاب الصید باب صید الکلب 3207، 3208 صید المعراض 3214

الصَّيْدِ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قَتَلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ [4982]

دیا ہے تو کھا سکتے ہو سوائے اس کے کہ تم اسے پانی میں گرا ہوا پاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ پانی نے اسے مارا ہے یا تمہارے تیر نے۔

3553{8}حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ أَوْ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ

3553: حضرت ابوثعلبہ خُشَنیؓ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں اور ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کے علاقہ میں رہتے ہیں میں اپنی کمان کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور اپنے سدھائے ہوئے کتے سے یا اپنے اس کتے سے جو سدھایا نہیں گیا شکار کرتا ہوں۔ حضورؐ فرمائیں اس میں سے کون سا ہمارے لئے حلال ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ جو تم نے ذکر کیا ہے کہ تم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ برتن ملیں تو ان (کے برتنوں) میں نہ کھاؤ اور اگر تمہیں (ان کے علاوہ برتن) نہ ملیں تو انہیں دھو لو۔ پھر ان میں کھاؤ۔ اور یہ جو تم نے ذکر کیا ہے کہ تم شکار کے علاقہ میں رہتے ہو جو تم اپنی کمان سے مارو، اس پر اللہ کا نام لو پھر کھا سکتے ہو اور جو شکار تم اپنے سدھائے

3553 : تخریج: **بخاری** کتاب الذبائح والصيد باب صيد القوس 5478 **ترمذی** كتاب الصيدعن رسول الله باب ما جاء ما يوكل من صيد الكلب ومالا يوكل1464 كتاب السير عن رسول الله باب ماجاء فى الانتفاع بآنيةالمشركين 1560 كتاب الاطعمة باب ما جاء فى الاكل فى آنية الكفار 1796، 1797 **نسائی** كتاب الصيد والذبائح صيد الكلب الذى ليس بمعلم 4266 **ابوداؤد** كتاب الصيد باب فى الصيد 2852، 2855، 2856، 2857 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب صيد الكلب 3207، 3208

بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلَاهُمَا عَنْ حَيْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ صَيْدَ الْقَوْسِ [4984,4983]

ہوئے کتے کے ذریعہ کرو تو اس پر اللہ کا نام لے لیا کرو پھر کھاؤ اور جو شکار تم سدھائے ہوئے (کتے) کے علاوہ دوسرے کتے سے کرو اور اس کو ذبح کرنے کا موقعہ پالو تو کھا سکتے ہو۔ایک دوسری روایت میں کمان سے شکار کا ذکر نہیں۔

[2]2:بَاب : إِذَا غَابَ عَنْهُ الصَّيْدُ ثُمَّ وَجَدَهُ

باب: اگر شکار اس سے (یعنی شکاری سے) گم ہو جائے پھر وہ اس کو پالے...

3554{9}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ [4985]

3554:حضرت ابو ثعلبہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم اپنا تیر چلاؤ اور وہ (شکار) تم سے اوجھل ہو جائے اور پھر تم اسے پاؤ تو اس کو کھا سکتے ہو جب تک وہ سڑ نہ گیا ہو۔

3555{10}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي

3555:حضرت ابو ثعلبہؓ، نبی ﷺ کا یہ ارشاد اس شخص کے بارہ میں بیان کرتے ہیں جو تین دن کے بعد اپنا

3554 : **اطراف : مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اذا غاب عنه الصيد ثم وجده 3555

تخريج : بخارى كتاب الذبائح والصيد باب صيد القوس 5478 **ترمذى** كتاب الصيدعن رسول الله باب ما جاء ما يوكل من صيد الكلب ومالا يوكل 1464 كتاب السير عن رسول الله باب ماجاء فى الانتفاع بآنية المشركين 1560 كتاب الاطعمة باب ما جاء فى الاكل فى آنية الكفار 1796 ، 1797 **نسائى** كتاب الصيد والذبائح صيد الكلب الذى ليس بمعلم 4266 **ابوداؤد** كتاب الصيد باب فى الصيد 2852 ، 2855 ، 2856 ، 2857 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب صيد الكلب 3207 ، 3208

3555 : **اطراف : مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اذا غاب عنه الصيد ثم وجده 3554 =

مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ {11} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نُتُونَتَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ فَدَعْهُ [4987,4986]

شکار پاتا ہے تو اسے کھا سکتا ہے جب تک اس میں بو نہ پیدا ہو جائے۔

ایک اور روایت میں اس شکار کے بو پیدا ہونے کا ذکر نہیں اور کتے کے (شکار) کے بارہ میں فرمایا کہ تم اسے تین دن بعد اگر اس میں بو پیدا نہ ہو گئی ہو تو کھا سکتے ہو ورنہ اسے چھوڑ دو۔

[3]3: بَاب: تَحْرِيمُ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

باب: کچلیوں والے تمام درندوں اور پنجوں (سے شکار کرنے) والے تمام پرندوں کے کھانے کی حرمت

3556{12}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ

3556: حضرت ابی ثعلبہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کچلیوں والے ہر درندے کے کھانے

= **تخریج** : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب صید القوس 5478 **ترمذی** کتاب الصیدعن رسول اللہ باب ما جاء ما یوکل من صید الکلب ومالا یوکل1464کتاب السیر عن رسول اللہ باب ماجاء فی الانتفاع بآنیةالمشرکین 1560 کتاب الاطعمة باب ما جاء فی الاکل فی آنیة الکفار 1796 ، 1797 **نسائی** کتاب الصید والذبائح صید الکلب الذی لیس بمعلم 4266 **ابو داؤد** کتاب الصید باب فی الصید 2852 ، 2855 ، 2856 ، 2857 **ابن ماجه** کتاب الصید باب صید الکلب 3207 ، 3208

3556 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل کل ذی ناب فی السباع3557 ، 3558 =

إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ زَادَ إِسْحَقُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا حَتَّى قَدِمْنَا الشَّامَ {4988}

سے منع فرمایا۔اسحاق اور ابن ابی عمرؓ نے اپنی روایت میں بیان کیا ہے کہ زہری نے کہا کہ ہم نے اس کا ذکر نہیں سنا جب تک کہ ہم شام نہیں آئے۔

3557{13} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ [4989]

3557:حضرت ابوثعلبہ خُشَنیؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے تمام کچلیوں والے درندے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ابن شہاب کہتے ہیں میں نے اپنے حجاز کے علماء سے یہ نہیں سنا یہاںتک کہ میرے پاس ابوادریس نے بیان کیا اور وہ اہل شام کے فقہاء میں سے تھے۔

= تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5527 باب اکل کل ذی ناب من السباع... 5530 **ترمذی** کتاب الصید عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراهية كل ذی ناب وذی مخلب 1477، 1478، 1479 **نسائی** کتاب الصید والذبائح باب تحریم اکل السباع 4324، 4325، 4326، 4342 **ابو داود** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل السباع 3802 **ابن ماجه** کتاب الصید باب اکل کل ذی ناب من السباغ 3232، 3233، 3234 3803، 3804، 3805، 3806

3557 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل کل ذی ناب فی السباع 3556 3558

تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5527 باب اکل کل ذی ناب من السباع........5530 **ترمذی** کتاب الصید عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراهية كل ذی ناب وذی مخلب 1477، 1478، 1479 **نسائی** کتاب الصید والذبائح باب تحریم اکل السبا 4324، 4325، 4326، 4342 **ابو داود** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل السباع 3802 **ابن ماجه** کتاب الصید باب اکل کل ذی ناب من السباع 3232، 3233، 3234 3803، 3804، 3805، 3806

3558{14} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْأَكْلَ إِلَّا صَالِحًا وَيُوسُفَ فَإِنَّ حَدِيثَهُمَا نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ [4991,4990]

3558: حضرت ابوثعلبہ خُشَنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تمام کچلی والے درندے کھانے سے منع فرمایا ہے۔
ایک روایت میں (نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ کی بجائے) نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السَّبُعِ کے الفاظ ہیں۔

3558 : **اطراف**: **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب تحريم اكل كل ذى ناب فى السباع.. 3556، 3557
تخريج : **بخارى** كتاب الذبائح والصيد باب لحوم الحمر الانسية 5527 باب اكل كل ذى ناب من السباع... 5530
ترمذى كتاب الصيد عن رسول الله باب ما جاء فى كراهية كل ذى ناب وذى مخلب 1477، 1478، 1479 **نسائى** كتاب الصيد والذبائح باب تحريم اكل السباع 4324، 4325، 4326، 4342 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب ما جاء فى اكل السباع 3802، 3803، 3804، 3805، 3806 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب اكل كل ذى ناب من السباع 3232، 3233، 3234

3559{15} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4993,4992]

3559: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا ہر کچلی والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

3560{16} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4995,4994]

3560: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔☆

3559 : **تخریج** : **ترمذی** کتاب الصید عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیة کل ذی ناب وذی مخلب 1478 ، 1479 باب ماجاء لحوم الحمر الاھلیة 1795 **نسائی** کتاب الصید والذبائح باب تحریم اکل السباع 4324 ، 4326 **ابن ماجه** کتاب الصید باب اکل کل ذی ناب من السباع 3233

☆اس سے مراد شکاری پرندے ہیں۔

3560 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل کل ذی ناب من السباع......3561

تخریج : **نسائی** کتاب الصید والذبائح باب اباحة اکل لحوم الدجاج 4348 **ابو داؤد** کتاب الاطعمه باب ماجاء فی اکل السباغ 3803 ، 3805 ، 3806 **ابن ماجه** کتاب الصید باب اکل کل ذی ناب من السباع 3234

3561{...} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى ح و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ [4997,4996]

3561: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے (کے کھانے سے) منع فرمایا ہے۔

[4]4: بَاب: إِبَاحَةُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

باب: سمندر کے مردہ جانور (کھانے) کا جواز

3562{17} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و

3562: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہؓ کو

3561 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب تحريم اكل كل ذى ناب من السباع.......3560
تخريج : **نسائى** كتاب الصيد والذبائح باب اباحة اكل لحوم الدجاج 4348 **ابو داؤد** كتاب الاطعمه باب ماجاء فى اكل السباع 3803 ، 3805 ، 3806 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب اكل كل ذى ناب من السباع 3234

3562: **اطراف**: **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اباحة ميتات البحر 3563 ، 3564 ، 3565 ، 3566 =

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هِيَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرَ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا قَالَ فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ

ہمارا امیر مقرر فرمایا کہ ہم قریش کے قافلہ کا مقابلہ کریں اور آپؐ نے ہمیں کھجوروں کا ایک تھیلا زادِ راہ کے طور پر دیا۔ اس کے علاوہ آپؐ نے ہمارے لئے کچھ نہ پایا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ (اور ایک وقت ایسا آیا) کہ حضرت ابوعبیدہؓ ہمیں ایک ایک کھجور دیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا تم ایک (کھجور سے) کیسے گذارا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہم اسے چوستے تھے جس طرح بچہ چوستا ہے پھر اس پر کچھ پانی پی لیتے تھے تو وہ ہمیں دن رات کے لئے کافی ہوجاتا تھا۔ اور ہم اپنی چھڑیوں کے ساتھ پتے جھاڑتے پھر انہیں پانی سے تر کر کے کھا لیتے۔ وہ کہتے ہیں ہم ساحلِ سمندر پر جا رہے تھے تو بڑے ٹیلے کی طرح کوئی چیز نظر آئی۔ ہم اس کے پاس گئے تو دیکھا کہ وہ ایک جانور ہے جسے عنبر کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا یہ مری ہوئی ہے۔ پھر کہا نہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اللہ کی راہ میں بھیجے ہوئے ہیں اور تم مضطر بھی ہو اس لئے کھاؤ۔ وہ کہتے ہیں ہم نے اس پر ایک ماہ گذارا کیا اور ہم تین سو آدمی تھے یہاں تک کہ ہم خوب موٹے (صحت مند)

= **تخریج : بخاری** کتاب الشرکة باب الشرکة فی الطعام والنهر والعروض 2483 کتاب الجهاد والسير باب حمل الزاد علی الرقاب 2983 کتاب المغازی باب غزوة سيف البحر وهم يتلقون عير القريش واميرهم4360، 4361، 4362 کتاب الذبائح والصيد باب قول الله تعالى احل لكم صيد البحر 5493، 5494 **ترمذی** کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة الاوانی الحوض 2475 **نسائی** کتاب الصيد والذبائح باب ميتة البحر 4351، 4352، 4353، 4354 **ابوداؤد** کتاب الاطعمة باب فی دواب البحر 3840 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب معيشة اصحاب النبی ﷺ 4159

الثَّوْرِ فَلَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ [4998]

ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں میں دیکھ رہا ہوں ہم اس کی آنکھ کے گڑھے سے چربی کے مٹکے بھر بھر کر نکالتے تھے اور اس سے بیل کی طرح یا بیل کے برابر ٹکڑے کاٹتے تھے۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے ہم میں سے تیرہ آدمی لئے اور انہیں اس کی آنکھ کے گڑھے میں بٹھا دیا اور اس کی پسلیوں سے ایک پسلی لی اسے کھڑا کیا اور ہمارے پاس جو اونٹ تھے ان میں سے سب سے بڑے اُونٹ پر پالان باندھا تو وہ اس کے نیچے سے گذر گیا اور ہم نے توشہ کے طور پر اس کے گوشت کے پارچے خشک کر کے ساتھ لئے۔ جب ہم مدینہ آئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ کو یہ بات بتائی۔ آپؐ نے فرمایا یہ رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت ہے کہ تم ہمیں بھی کھلاؤ۔ راوی کہتے ہیں ہم نے اس میں سے کچھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور آپؐ نے اسے تناول فرمایا۔

3563{18}حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ

3563: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قریش کے ایک قافلہ پر نظر رکھنے کے لئے

3563 : اطراف : **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اباحة ميتات البحر 3562 ، 3564 ، 3565 ، 3566

تخريج : **بخاری** كتاب الشركة باب الشركة فى الطعام والنهر والعروض 2483 كتاب الجهاد والسير باب حمل الزاد على الرقاب 2983 كتاب المغازى باب غزوة سيف البحر وهم يتلقون عير القريش واميرهم 4360 ،4361 ، 4362 كتاب الذبائح والصيد باب قول الله تعالى (احل لكم صيد البحر)5493 ، 5494 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فى صفة الاوانى الحوض 2475 **نسائى** كتاب الصيد والذبائح باب ميتة البحر 4351 ، 4352 ، 4353 ، 4354 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب فى دواب البحر 3840 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب معيشة اصحاب النبى ﷺ 4159

عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهَا حَتَّى ثَابَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ وَجَلَسَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ نَفَرٌ قَالَ وَأَخْرَجْنَا مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةَ وَدَكٍ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ [4999]

بھیجا اور ہم تین سو سوار تھے اور ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح تھے۔ ہم ساحل پر آدھا مہینہ رہے ہمیں سخت بھوک کا سامنا کرنا پڑا یہاںتک کہ ہم نے پتے کھائے۔ تو اس کا نام پتوں والا لشکر رکھا گیا۔ سمندر نے ہمارے لئے ایک جانور پھینکا جسے عنبر کہا جاتا ہے ہم اسے آدھے مہینہ تک کھاتے رہے اور اس کا تیل استعمال کرتے رہے یہاںتک کہ ہمارے جسم بحال ہوگئے۔ وہ کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لی اور اسے نصب کیا پھر لشکر میں سے ایک سب سے لمبا آدمی اور سب سے اونچا اونٹ دیکھا اور اس آدمی کو اس پر بٹھایا وہ اس کے نیچے سے گذر گیا۔ راوی کہتے ہیں اور اس کی آنکھ کے حلقہ میں کئی آدمی بیٹھ گئے۔ راوی کہتے ہیں ہم نے اس کی آنکھ کے گڑھے سے اتنے اتنے گھڑے چربی کے نکالے۔ راوی کہتے ہیں اور ہمارے پاس کھجور کا ایک تھیلا تھا اور حضرت ابوعبیدہؓ ہم میں سے ہر ایک کو ایک ایک مٹھی دیا کرتے تھے۔ پھر آپؓ ہمیں ایک ایک کھجور دیتے تھے۔ جب وہ ختم ہوگئیں تو ہم نے اس کی کمی محسوس کی۔

3564{19} وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ فِي جَيْشِ الْخَبَطِ إِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ [5000]

3564: حضرت جابرؓ جیش الخبط کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کئے پھر تین اونٹ (ذبح کئے) پھر انہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے منع کر دیا۔

3564: اطراف: مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة میتات البحر 3562، 3563، 3565، 3566 =

3565{20} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا [5001]

3565: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں رسول اللہ علیہ نے بھیجا اور ہم تین سو تھے اور ہم اپنا زاد راہ اپنی گردنوں پر اٹھائے ہوئے تھے۔

3566{21} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ

3566: ابو نُعیم وہب بن کیسان روایت کرتے ہیں کہ انہیں حضرت جابرؓ بن عبد اللہ نے بتایا کہ رسول اللہ علیہ نے تین سو آدمیوں پر مشتمل ایک لشکر بھجوایا اور ان پر حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح کو امیر مقرر فرمایا ان کا زادِ راہ ختم ہو گیا تو حضرت ابو عبیدہؓ

= تخریج : بخاری کتاب الشرکة فی الطعام والنهر والعروض 2483 کتاب الجهاد والسیر باب حمل الزاد علی الرقاب 2983 کتاب المغازی باب غزوة سیف البحر وهم یتلقون عیر القریش وامیرهم 4360، 4361، 4362 کتاب الذبائح والصید باب قول الله تعالی (احل لکم صید البحر)5493، 5494 ترمذی کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة الاوانی الحوض 2475 نسائی کتاب الصید والذبائح باب میتة البحر 4351، 4352، 4353، 4354 ابو داؤد کتاب الاطعمة باب فی دواب البحر 3840 ابن ماجه کتاب الزهد باب معیشة اصحاب النبی ﷺ 4159

3565 : اطراف: مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة میتات البحر 3562، 3563، 3564، 3566
تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب الشرکة فی الطعام والنهر والعروض 2483 کتاب الجهاد والسیر باب حمل الزاد علی الرقاب 2983 کتاب المغازی باب غزوة سیف البحر وهم یتلقون عیر القریش وامیرهم 4360، 4361، 4362 کتاب الذبائح والصید باب قول الله تعالی احل لکم صید البحر 5493، 5494 ترمذی کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة الاوانی الحوض 2475 نسائی کتاب الصید والذبائح باب میتة البحر 4351، 4352، 4353، 4354 ابو داؤد کتاب الاطعمة باب فی دواب البحر 3840 ابن ماجه کتاب الزهد باب معیشة اصحاب النبی ﷺ 4159

3566 : اطراف: مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة میتات البحر 3562، 3563، 3564، 3565
تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب الشرکة فی الطعام والنهر والعروض 2483 کتاب الجهاد والسیر باب حمل الزاد علی الرقاب 2983 کتاب المغازی باب غزوة سیف البحر وهم یتلقون عیر القریش وامیرهم 4360، 4361، 4362 کتاب الذبائح والصید باب قول الله تعالی (احل لکم صید البحر)5493، 5494 ترمذی کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة الاوانی الحوض 2475 نسائی کتاب الصید والذبائح باب میتة البحر 4351، 4352، 4353، 4354 ابو داؤد کتاب الاطعمة باب فی دواب البحر 3840 ابن ماجه کتاب الزهد باب معیشة اصحاب النبی ﷺ 4159

وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَنِيَ زَادُهُمْ فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِي مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا حَتَّى كَانَ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سِيفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوا جَمِيعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَأَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [5004,5003,5002]

نے ان سب کا زادراہ ایک توشہ دان میں اکٹھا کیا۔ وہ ہمیں کھانے کے لئے دیتے تھے یہانتک کہ ہمیں ہر روز ایک کھجور ملتی تھی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر ساحل سمندر کی طرف بھیجا اور میں بھی ان میں تھا اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ لشکر نے اس (بحری جانور) میں سے 18 راتیں کھایا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جہینہ کی سرزمین کی طرف ایک لشکر بھیجا اور ان پر ایک شخص کو امیر مقرر فرمایا۔

[5]5:بَاب: تَحْرِيمُ أَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

باب: گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت

3567{22}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ [5006,5005]

3567: حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

ایک اور روایت میں (عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ کی بجائے) عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ کے الفاظ ہیں۔

3567 : اطراف : مسلم کتاب النکاح 2496 ، 2497 ، 2498 ، 2499

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر 4215 ، 4216 ، 4217 ، 4218 کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الانسیۃ 5521 ، 5522 ، 5523 ، 5524 ، 5525 ،5528 کتاب النکاح باب نھی النبی ﷺ عن نکاح المتعۃ اخیرا5115 کتاب الحیل باب الحیلۃ فی النکاح 6961 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی تحریم نکاح المتعۃ 1121 کتاب الاطعمۃ باب ماجاء فی لحوم الحمر الاھلیۃ 1794 ، 1795 **نسائی** کتاب النکاح . تحریم المتعۃ 3365 ، 3366، 3367 کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاھلیۃ 4334 ، 4335، 4336، 4338، 4340 ، 4342 **ابن ماجہ** کتاب النکاح باب النھی عن نکاح المتعۃ 1961

3568{23} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [5007]

3568: حضرت ابوثعلبہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا ہے۔

3569{24} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [5008]

3569: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

3570{25} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبِي وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3570: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کا (گوشت) کھانے سے منع فرمایا حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

3568 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3569، 3570
تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4215، 4216، 4217، 4218 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5527 نسائی کتاب الصید والذبائح 4325 تحریم اکل لحوم الحمر الاهلیة 4336، 4338، 4341، 4342

3569 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3568، 3570
تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4215، 4216، 4217، 4218 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5527 نسائی کتاب الصید والذبائح 4325 تحریم اکل لحوم الحمر الاهلیة 4336، 4338، 4341، 4342

3570 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3568، 3569
تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4215، 4216، 4217، 4218 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5527 نسائی کتاب الصید والذبائح 4325 تحریم اکل لحوم الحمر الاهلیة 4336، 4338، 4341، 4342

عَنْ أَكْلِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ احْتَاجُوا إِلَيْهَا [5009]

3571{26} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَبْنَا لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاهَا فَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَحَرَّمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ [5010]

3571: شیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفٰی سے گھریلو گدھوں کے گوشت کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا خیبر کے دن ہمیں شدید بھوک لگی اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے لوگوں کے گدھے جو شہر سے باہر تھے لے لئے۔ ہم نے انہیں ذبح کیا ہماری ہانڈیاں ابل رہی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایک پکارنے والے نے پکارا کہ ہانڈیاں الٹ دو اور گدھوں کے گوشت سے کچھ بھی نہ کھاؤ۔ میں نے کہا آپؐ نے ان کو حرام ٹھہرایا ہے! کس قسم کی حرمت؟ راوی کہتے ہیں یہ باتیں ہم نے آپس میں کیں، پس ہم نے کہا آپؐ نے ان کو قطعی طور پر حرام قرار دیا یا اس لئے حرام قرار دیا کہ ان کا خمس نہیں نکالا گیا تھا۔

3572{27} وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

3572: سلیمان شیبانی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفٰی کو کہتے ہوئے سنا خیبر کی راتوں میں ہمیں بھوک لگی جب خیبر (کی فتح)

3571 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3572، 3573، 3574، 3575، 3576

تخریج : **بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220، 4221، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاھلیه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشیة 3192، 3195

3572 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3571، 3573، 3574، 3575، 3576 =

اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُونَ نَهَى عَنْهَا أَلْبَتَّةَ [5011]

کا دن تھا، ہم نے گھریلو گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کیا جب ہانڈیاں ان سے ابل رہی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے پکارا کہ ہانڈیاں الٹ دو اور گدھوں کے گوشت میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ۔ راوی کہتے ہیں لوگوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ان سے اس لئے منع کیا ہے کیونکہ ان کا خمس نہیں نکالا گیا اور بعض لوگوں نے کہا آپؐ نے ان سے قطعی طور پر منع کر دیا ہے۔

3573{28} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفَئُوا الْقُدُورَ [5012]

3573: عدی سے جو ثابت کے بیٹے ہیں روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براءؓ اور حضرت عبد اللہؓ بن ابی اوفیٰ کو کہتے ہوئے سنا ہم نے گدھے پائے اور انہیں پکایا تو رسول اللہ ﷺ کے منادی نے پکارا ہانڈیاں الٹ دو۔

= **تخریج : بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220، 4221، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاھلیه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشیة 3192، 3195

3573 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3571، 3572، 3574، 3575، 3576

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220، 4221، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاھلیه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشیة 3192، 3195

3574{29} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ الْبَرَاءُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَئُوا الْقُدُورَ[5013]

3574: ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت براءؓ نے کہا ہم نے خیبر کے دن گدھے پائے رسول اللہ ﷺ کے منادی نے پکارا ہانڈیاں الٹ دو۔

3575{30} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ نُهِينَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ[5014]

3575: ثابت بن عبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براءؓ کو کہتے ہوئے سنا ہمیں گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع کیا گیا تھا۔

3576{31} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ

3576: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھریلو گدھوں کا

3574 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسية 3571 ، 3572 ، 3573 ، 3575 ، 3576

تخریج : **بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220 ، 4221 ، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسية 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاهليه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3192 ، 3195

3575 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسية 3571 ، 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3576

تخریج : **بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220 ، 4221 ، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسية 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاهليه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3192 ، 3195

3576 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسية 3571 ، 3572 ، 3573 ، 3574 ، 3575

تخریج : **بخاری** کتاب فرض الخمس باب ما یصیب من الطعام فی ارض الحرب 3155 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4220 ، 4221 ، 4223 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسية 2528 **نسائی** کتاب الصید والذبائح تحریم اکل لحوم الحمر الاهليه 4339 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3192 ، 3195

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [5016,5015]

پکا ہوا یا نہ پکا ہوا گوشت پھینک دینے کا ارشاد فرمایا پھر آپ ؐ نے ان کے کھانے کا کبھی ارشاد نہیں فرمایا۔

3577{32} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ [5017]

3577: حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے کھانے سے صرف اس لئے منع فرمایا ہے کہ وہ لوگوں کی سواری کے کام آتے ہیں تو آپ ؐ نے ناپسند فرمایا کہ ان کی سواری جاتی رہے یا آپ ؐ نے گھریلو گدھوں کے گوشت کو (ہی) خیبر کے دن حرام فرمایا تھا۔

3578{33} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

3578: حضرت سلمہ ؓ بن اکوع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر ان (مسلمانوں) کو فتح دے دی۔ پس جب لوگوں نے اس شام جس دن فتح

3577 : **تخريج : بخاری** كتاب فرض الخمس باب ما يصيب من الطعام فی ارض الحرب 3155 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4220 ، 4221 ، 4223 كتاب الذبائح والصيد باب لحوم الحمر الانسية 2528 **نسائی** كتاب الصيد والذبائح تحريم اكل لحوم الحمر الاهليه 4339 **ابن ماجه** كتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3192 ، 3195

3578 : **تخريج : بخاری** كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4196 كتاب المظالم باب هل تكسر الدنان التی فيها الخمر 2477 كتاب الذبائح والصيد باب آنية المجوس والميتة 5497 كتاب الادب باب ما يجوز من الشعر والرجز 4148 كتاب الدعوات باب قال الله تعالى وصل عليهم 6331 **ابن ماجه** كتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3192 ، 3195

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5019,5018]

ہوئی تھی آگیں جلائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ آگیں کیسی ہیں؟ تم کس چیز پر آگیں جلا رہے ہو؟ انہوں نے کہا گوشت پر۔ آپؐ نے فرمایا کس کے گوشت پر؟ انہوں نے کہا گھریلو گدھوں کے گوشت پر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں انڈیل دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کیا یا ہم اسے گرادیں اوران کو دھولیں؟ آپؐ نے فرمایا اسی طرح کرلو۔

3579{34} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

3579: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو ہم نے بستی سے باہر گدھے پائے اور ہم نے ان میں سے کچھ پکایا تو رسول اللہ ﷺ کے منادی نے پکارا۔ غور سے سنو! یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ تمہیں اس سے منع فرماتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک شیطانی عمل

3579 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة 3580

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب التکبیر عند الحرب 2991 کتاب المغازی باب غزوة خیبر 4198، 4199 کتاب الذبائح والصید باب لحوم الحمر الانسیة 5528 **نسائی** کتاب الطهارة 69 کتاب الصید والذبائح 4340 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3196

يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِمَا فِيهَا [5020]

ہے۔تو ہانڈیاں ان کے ساتھ جوان میں تھا الٹ دی گئیں جبکہ وہ اُبل رہی تھیں۔

3580{35}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُفْنِيَتِ الْحُمُرُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ أَوْ نَجِسٌ قَالَ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا [5021]

3580:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب خیبر کا دن تھا ایک آنے والا آیا اور اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! گدھے کھائے گئے۔ پھر ایک اور آیا اور اس نے کہا گدھے ختم کر دیئے گئے۔تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہؓ کو حکم دیا تو انہوں نے پکارا یقیناً اللہ اور اس کا رسولؐ تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں وہ ناپاک یا کہا نجس ہے۔راوی کہتے ہیں ہانڈیاں جو کچھ اُن میں تھا کے ساتھ الٹ دی گئیں۔

[6]6:بَاب فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کے گوشت کھانے کا بیان

3581{36}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

3581:حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

3580 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب تحريم اكل لحم الحمر الانسية 3579

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب اتكبير عند الحرب 2991 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4198، 4199 كتاب الذبائح والصيد باب لحوم الحمر الانسية 5528 **نسائى** كتاب الطهارة 69 كتاب الصيد والذبائح 4340 **ابن ماجه** كتاب الذبائح باب لحوم الحمر الوحشية 3196

3581 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب فى اكل لحوم الخيل 3582 =

عَنْ مُحَمَّد بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّة وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ [5022]

3582{37} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ و حَدَّثَنِيه أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5024,5023]

3582: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں ہم نے خیبر کے زمانہ میں گھوڑوں اور گورخر کا گوشت کھایا اور نبی ﷺ نے گھریلو گدھے (کا گوشت کھانے) سے منع فرمایا ہے۔

= تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر 4219 کتاب الذبائح باب لحوم الخیل 5520 باب لحوم الحمر الانسیة 5524 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل لحوم الخیل 1793 **نسائی** کتاب الصید والذبائح .الاذن فی اکل لحوم الخیل 4327، 4328، 4329، 4330 باب اباحة اکل لحوم حمر الوحش 4343 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل لحوم الخیل 3788 3789 باب فی اکل لحوم الحمر الاهلیة 3808 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الخیل 3190، 3191 باب لحوم البغال3197

3582 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب فی اکل لحوم الخیل 3581

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر 4219 کتاب الذبائح باب لحوم الخیل 5520 باب لحوم الحمر الانسیة 5524 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل لحوم الخیل 1793 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الاذن فی اکل لحوم الخیل 4327 4328، 4329، 4330 باب اباحة اکل لحوم حمر الوحش 4343 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل لحوم الخیل 3788، 3789 باب فی اکل لحوم الحمر الاهلیة 3808 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الخیل 3190، 3191 باب لحوم البغال3197

3583{38} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5026,5025]

3583: حضرت اسماءؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک گھوڑے کو ذبح کیا اور ہم نے اسے کھایا۔

[7]7: بَاب إِبَاحَةِ الضَّبِّ

سوسمار کے جائز ہونے کا بیان

3584{39} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ [5027]

3584: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوسمار کے بارہ میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔

3583 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب النحر والذبح 5510 ، 5511 ، 5512 باب لحوم الخیل 5519 **نسائی** کتاب الضحایا باب الرخصة فی نحر ما یذبح و ذبح ما ینحر 4406 نحر ما یذبح 4420 ، 4421 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الخیل 3190

3584 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة الضب 3585 ، 3586 ، 3587

تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب الضب 5536 کتاب اخبار الاحاد باب خبر المراة الواحدة 7267 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اکل الضب 1790 **نسائی** کتاب الصید والذبائح .الضب 4314 ، 4315 ، 4320 **ابن ماجه** کتاب الصید باب الضب 3242

3585{40} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ[5028]

3585: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوسمار کھانے کے متعلق پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ میں اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔

3586{41} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح و

3586: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے جبکہ آپؐ منبر پر تھے سوسمار کھانے کے متعلق پوچھا آپؐ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ میں اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سوسمار لائی گئی مگر آپؐ نے اسے نہ کھایا اور نہ ہی حرام قرار دیا اور حضرت اُسامہؓ کی روایت میں ہے کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہوا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے۔

3585 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة الضب 3584، 3586، 3587

تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب الضب 5536 کتاب اخبار الاحاد باب خبر المرأة الواحدة 7267 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اکل الضب 1790 **نسائی** کتاب الصید والذبائح. الضب 4314، 4315، 4320 **ابن ماجه** کتاب الصید باب الضب 3242

3586 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة الضب 3584، 3585، 3587

تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب الضب 5536 کتاب اخبار الاحاد باب خبر المراة الواحدة 7267 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی اکل الضب 1790 **نسائی** کتاب الصید والذبائح. الضب 4314، 4315، 4320 **ابن ماجه** کتاب الصید باب الضب 3242

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَيُّوبَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ وَفِي حَدِيثِ أُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ [5031,5030,5029]

3587{42} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ سَعْدٌ وَأُتُوا بِلَحْمِ ضَبٍّ فَنَادَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَقَالَ رَسُولُ

3587: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کے کئی صحابہؓ تھے۔ان میں سعدؓ بھی تھے۔آپؐ کے پاس سوسمار کا گوشت لایا گیا۔ نبی ﷺ کی خواتین میں سے ایک خاتون نے پکارا یہ سوسمار کا گوشت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھاؤ یہ حلال ہے لیکن یہ میرا کھانا نہیں ہے۔

3587 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحۃ الضب 3584، 3585، 3586

تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب الضب 5536 کتاب اخبار الاحاد باب خبر المراۃ الواحدۃ 7267 **ترمذی** کتاب الاطعمۃ باب ماجاء فی اکل الضب 1790 **نسائی** کتاب الصید والذبائح .الضب 4314، 4315، 4320 **ابن ماجہ** کتاب الصید باب الضب 3242

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَة وَنِصْف فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ [5033,5032]

3588{43} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّه بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيد مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْه رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِيَده فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3588: حضرت عبداللہؓ بن عباس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور حضرت خالدؓ بن ولید رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہؓ کے گھر گئے وہاں ایک بھنا ہوا سوسمار لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔ حضرت میمونہؓ کے گھر میں جو عورتیں تھیں ان میں سے ایک نے کہا رسول اللہ ﷺ کو جو وہ کھانا چاہتے ہیں اس کے بارہ میں بتا دو۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن یہ ہم لوگوں کے

3588 : تخریج : **بخاری** کتاب الذبائح باب الضب 5537 کتاب الاطعمة باب ما کان النبی ﷺ لا یاکل حتی یسمی له 5391 باب الشواء وقول الله تعالی جاء بعجل حنیذ 5400 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح 4316 ، 4317 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الضب 3794 **ابن ماجه** کتاب الصید باب الضب 3241

بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ [5034]

علاقہ میں نہیں ہوتی۔ اس لئے مجھے لگتا ہے کہ یہ میرے مزاج کے مطابق نہیں۔ حضرت خالدؓ کہتے ہیں میں نے اسے کھینچا اور کھایا اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

3589{44} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ إِلَيْهِ طَعَامٌ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ

3589: حضرت ابو امامہ بن سہل بن حُنیف انصاریؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت خالدؓ بن ولید جنہیں سیف اللہ (اللہ کی تلوار) کہا جاتا ہے نے انہیں بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے گھر گئے اور وہ ان کی اور ابن عباسؓ کی خالہ تھیں انہوں نے ان کے پاس بھنا ہوا سوسمار دیکھا جو اُن (حضرت میمونہؓ) کی بہن حُفیدۃ بنت حارث نجد سے لائی تھیں۔ پھر انہوں نے وہ سوسمار رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور بالعموم جب آپؐ کے سامنے کھانا رکھا جاتا تو آپؐ کو اس کے بارہ میں بتایا جاتا اور اس کا نام لیا جاتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف بڑھایا تو موجود عورتوں میں سے ایک نے کہا رسول اللہ ﷺ کو بتا دیں جو تم نے

3589 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الاطعمة باب ما کان النبیﷺ لا یاکل حتی یسمی له 5391 باب الشواء وقول الله تعالی جاء بعجل حنیذ 5400 کتاب الذبائح والصید باب الضب 5537 **نسائی** کتاب الصید والذبائح .الضب 4316، 4317 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الضب 3794 **ابن ماجه** کتاب الصید باب الضب 3241

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي{45}

و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ

آپؐ کے سامنے پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا یہ سوسمار ہے یا رسولؐ اللہ!۔رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔حضرت خالد بن ولیدؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا سوسمار حرام ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن یہ ہمارے ہاں نہیں ہوتی۔اس لئے مجھے لگتا ہے کہ یہ میرے مزاج کے مطابق نہیں۔حضرت خالدؓ کہتے ہیں میں نے اسے کھینچا اور کھایا اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔آپؐ نے مجھے منع نہیں فرمایا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت خالدؓ بن ولید نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہؓ جو اُن کی اور حضرت ابن عباسؓ کی خالہ تھیں کے ہاں گئے۔رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوسمار کا گوشت پیش کیا گیا۔جو اُم حُفید بنت حارث نجد سے لائی تھیں اور وہ بنی جعفر کے ایک شخص کے نکاح میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ جب تک معلوم نہ کر لیتے کیا چیز ہے تناول نہ فرماتے۔اس روایت میں یہ اضافہ ہے ابن الاصم نے حضرت میمونہؓ سے روایت کی جو ان کی گود میں تھے (یعنی حضرت میمونہؓ نے ان کی پرورش کی تھی) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس دو بھنے ہوئے سوسمار لائے گئے جبکہ ہم حضرت میمونہؓ کے گھر میں تھے۔

ایک اور روایت میں یزید بن الاصم کے حضرت میمونہؓ

وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْف عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

[5038,5037,5036]

سے روایت کرنے کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت امامہ بن سہلؓ نے بتایا حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس سوسمار کا گوشت لایا گیا جبکہ آپؐ حضرت میمونہؓ کے گھر میں تھے اور آپؐ کے پاس حضرت خالدؓ بن ولید (بھی) تھے۔

3590{46} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ

3590: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ ام حُفیدؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گھی پنیر اور سوسمار تحفہ پیش کیں۔ آپؐ نے گھی اور پنیر کھایا اور سوسمار نا پسند کرتے ہوئے چھوڑ دی

3590 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة الضب 3591

تخریج : بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب باب الاحکام التی تعرف بالدلائل 3758 کتاب الھبة و فضلھا باب قبول الھدیة 2575 کتاب الاطعمة باب الخبز المرقق 5389 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الضب 3793 **نسائی** کتاب الصید والذبائح .الضب 4319، 4318

خَالَتِي أَمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنْ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5039]

اور وہ رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر کھائی گئی۔ اگر یہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی۔

3591{47}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَآكِلٌ وَتَارِكٌ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْغَدِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا قُلْتُمْ مَا بُعِثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ أُخْرَى إِذْ قُرِّبَ إِلَيْهِمْ خُوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ

3591: یزید بن الاصم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمیں مدینہ میں ایک دلہا نے دعوت میں بلایا اور ہمارے سامنے تیرہ سوسمار رکھے۔ بعض نے کھائے، بعض نے چھوڑ دیئے۔ میں حضرت ابن عباسؓ سے اگلے دن ملا اور انہیں بتایا اور بہت سے لوگ ان کے گرد تھے۔ ایک نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ میں اس سے منع کرتا ہوں اور نہ اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا تم نے بہت بری عجیب کہی ہے۔ نبی ﷺ تو حلال اور حرام بتانے ہی آئے تھے۔ (ایک دفعہ) جب آپؐ حضرت میمونہؓ کے ہاں تھے اور آپؐ کے پاس فضل بن عباسؓ اور خالدؓ بن ولید اور ایک اور خاتون تھیں۔ جب ان کے سامنے ایک دستر خوان جس میں گوشت تھا پیش کیا گیا۔ نبی ﷺ نے کھانے

3591 : اطراف : مسلم کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة الضب 3590

تخریج : بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب باب الاحکام التی تعرف بالدلائل 3758 کتاب الھبة و فضلھا باب قبول الھدیة 2575 کتاب الاطعمة باب الخبز المرقق 5389 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الضب 3793 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الضب 4318، 4319

قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوا فَأَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَيْءٌ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5040]

کا ارادہ فرمایا تو حضرت میمونہؓ نے آپؐ کو بتایا کہ یہ سوسمار کا گوشت ہے۔آپؐ نے اس سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا یہ گوشت میں نے کبھی نہیں کھایا اور ان سے فرمایا تم کھا سکتے ہو تو فضلؓ اور خالدؓ بن ولید اور خاتون نے اس میں سے کھایا اور حضرت میمونہؓ نے کہا میں تو وہی چیز کھاؤں گی جو رسول اللہ ﷺ کھائیں گے۔

3592{48}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ [5041]

3592: ابوزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سوسمار لایا گیا۔آپؐ نے اس میں سے کھانے سے انکار فرمایا اور فرمایا میں نہیں جانتا شاید یہ ان قوموں میں سے ہوں جو مسخ ہو گئی تھیں۔

3593{49} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوهُ وَقَذِرَهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ فَإِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي طَعِمْتُهُ [5042]

3593: ابوزبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ سے سوسمار سے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا اسے نہ کھاؤ اور اسے ناپسند کیا۔راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ بن خطاب کہتے ہیں نبی ﷺ نے اسے حرام نہیں ٹھہرایا۔یقیناً اللہ عزوجل اس کے ذریعہ سے بہت سے لوگوں کو فائدہ دیتا ہے کیونکہ یہ چرواہوں کا کھانا ہے اور یہ میرے پاس ہوتا تو میں بھی کھاتا۔

3592 : تخریج : **نسائی** کتاب الصید والذبائح الضب 4321، 4322 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب الضب 3238 3240

3593 : تخریج : **ابن ماجه** كتاب الصيد باب الضب 3239

3594{50} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا أَوْ فَمَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ هَذِهِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ إِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5043]

3594: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں سوسمار بہت ہیں۔آپؐ ہمیں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ یا (اس نے کہا) آپؐ ہمیں کیا فتویٰ دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میرے پاس ذکر کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ مسخ کیا گیا تھا پھر☆ آپؐ نے نہ حکم دیا نہ منع کیا۔ابوسعید کہتے ہیں بعد ازاں حضرت عمرؓ نے کہا یقیناً اللہ عزّ وجل اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو فائدہ دیتا ہے اور یہ عام چرواہوں کا کھانا ہے اور اگر یہ میرے پاس ہوتا تو میں بھی اسے ضرور کھاتا۔رسول اللہ ﷺ نے اسے صرف ناپسند فرمایا ہے۔

3595{51}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي فِي غَائِطٍ مَضَبَّةٍ وَإِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ أَهْلِي قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِدْهُ فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

3595: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ایسی جگہ رہتا ہوں جہاں سوسمار بہت ہیں اور یہ میرے گھر والوں کا کھانا ہے۔راوی کہتے ہیں آپؐ نے اسے جواب نہ دیا۔ہم نے کہا دوبارہ پوچھو، اس نے دوبارہ پوچھا (تو بھی) آپؐ نے اسے جواب نہ دیا۔یہ تین مرتبہ ہوا۔پھر رسول اللہ ﷺ

☆ یہ روایت بخاری میں نہیں ہے۔

3594 : اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اباحة الضب 3595

تخريج : ابن ماجه كتاب الصيد باب الضب 3240

3595 : اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اباحة الضب 3594

تخريج : ابن ماجه كتاب الصيد باب الضب 3240

الثَّالِثَة فَقَالَ يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَسَخَهُمْ دَوَابَّ يَدِبُّونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا فَلَسْتُ آكُلُهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا [5044]

نے اسے تیسری دفعہ کے بعد بلایا اور فرمایا اے بدوی! یقیناً اللہ تعالیٰ نے لعنت کی یا فرمایا بنی اسرائیل کی ایک شاخ پر غضب نازل فرمایا اور انہیں جانوروں کی صورت میں مسخ کر دیا جو زمین پر چلتے ہیں۔ میں نہیں جانتا شاید یہ ان میں سے ہوں۔ نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ میں اس سے منع کرتا ہوں۔

[8]8: بَاب: إِبَاحَةُ الْجَرَادِ

باب: ٹڈیوں (کے کھانے) کا جواز

3596{52} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ و قَالَ إِسْحَقُ سِتَّ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ سِتٌّ أَوْ سَبْعٌ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ [5047,5046,5045]

3596: حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں سات غزوات کئے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

ایک روایت میں سات غزوات اور ایک میں چھ غزوات کا ذکر ہے۔

3596 : **تخریج** : **بخاری** کتاب الذبائح والصید باب اکل الجراد 5495 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل الجراد 1821، 1822 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الجراد 4356، 4357 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الجراد 3812

[9]9:بَاب إِبَاحَةِ الْأَرْنَبِ

خرگوش (کا گوشت کھانے) کے جائز ہونے کا بیان

3597{53} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَلَغَبُوا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا [5049,5048]

3597:حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم جا رہے تھے تو ہم نے مرالظہر ان میں ایک خرگوش کا پیچھا کیا۔لوگ اس کو پکڑنے کے لئے دوڑے مگر وہ تھک گئے۔وہ کہتے ہیں میں دوڑا یہاں تک کہ اسے جا لیا۔اور میں اسے حضرت ابوطلحہؓ کے پاس لایا۔انہوں نے اسے ذبح کیا۔انہوں نے اس کی پٹھ اور دونوں رانیں رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں۔میں انہیں لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا آپؐ نے اسے قبول فرمایا۔

ایک روایت میں (بِوَرِكِهَا وَ فَخِذَيْهَا کی بجائے) بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا کے الفاظ ہیں۔

3597 : تخریج : **بخاری** کتاب الهبة و فضلها باب قبول هدية الصيد 2572 كتاب الذبائح والصيد باب ما جاء فى الصيد 5489 باب الارنب 5535 **ترمذی** كتاب الاطعمة باب ما جاء فى اكل الرنب 1789 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب فى اكل الارنب 3791 ، 3792 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب الارنب 3243 ، 3244

[10]10: بَاب: إِبَاحَةُ مَا يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى الِاصْطِيَادِ وَالْعَدُوِّ وَكَرَاهَةُ الْخَذْفِ

اس کے استعمال کا جواز جس سے شکار کے لئے یا دشمن کے خلاف مدد لی جاتی ہے اور سنگریزہ مارنے کی ناپسندیدگی

3598{54}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ فَإِنَّهُ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أُخْبِرُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَوْ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[5051,5050]

3598: ابن بریدہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت عبد اللہؓ بن مغفّل نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے اس سے کہا کنکریاں نہ مارو کیونکہ رسول اللہ ﷺ اسے ناپسند فرماتے تھے یا انہوں نے کہا کہ آپؐ کنکریاں مارنے سے منع فرماتے تھے۔ کیونکہ نہ تو اس سے شکار ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے دشمن مرتا ہے لیکن یہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے۔ بعدازاں پھر انہوں نے اس کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کنکر مارنے کو ناپسند فرماتے تھے یا اس سے منع فرماتے تھے پھر بھی میں تمہیں کنکر مارتے دیکھتا ہوں۔ اب میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

3598: اطراف: مسلم كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب اباحة ما يستعان به على الاصطياد...3599، 3600

تخریج: بخاری كتاب التفسير باب قوله (اذ يبايعونک تحت الشجرة) 4841 كتاب الذبائح والصيد باب الخذف والبندقة 5479 كتاب الادب باب النهى عن الخذف 6220 **نسائی** كتاب القسامة باب دية جنين المرأة 4815 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الخذف 5270 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب النهى عن الخذف 3226، 3227

3599{55} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ و قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ إِنَّهَا لَا تَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَأُ الْعَيْنَ [5052]

3599: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کنکر مارنے سے منع فرمایا ہے۔ ابن جعفر اپنی روایت میں کہتے ہیں اور آپؐ نے فرمایا یہ نہ تو دشمن کو مارتا ہے اور نہ ہی شکار کو لیکن یہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے۔
ایک روایت میں یہ ہے کہ یہ دشمن کو نہیں مارتا اور آنکھ کے پھوڑنے کا ذکر نہیں کرتے۔

3600{56} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ

3600: سعید بن جُبیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ بن مغفل کے ایک رشتہ دار نے کنکر مارے۔ انہوں نے اسے منع کیا اور کہا رسول اللہ ﷺ نے کنکر مارنے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے یہ نہ تو شکار مارتا ہے نہ دشمن کو مارتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا اور آنکھ پھوڑتا ہے۔ راوی کہتے ہیں اس نے دوبارہ ایسا کیا تو انہوں نے کہا میں تمہیں بتاتا ہوں تمہیں رسول اللہ ﷺ

3599: **اطراف**: **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة ما یستعان به علی الاصطیاد...3598، 3600
تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب قوله (اذ یبایعونک تحت الشجرة) 4841 کتاب الذبائح والصید باب الخذف والبندقة 5479 کتاب الادب باب النهی عن الخذف 6220 **نسائی** کتاب القسامة باب دیة جنین المرأة 4815 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الخذف 5270 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن الخذف 3226، 3227

3600: **اطراف**: **مسلم** کتاب الصید والذبائح وما یوکل من الحیوان باب اباحة ما یستعان به علی الاصطیاد...3598، 3599
تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب قوله (اذ یبایعونک تحت الشجرة) 4841 کتاب الذبائح والصید باب الخذف والبندقة 5479 کتاب الادب باب النهی عن الخزف 6220 **نسائی** کتاب القسامة باب دیة جنین المرأة 4815 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الخذف 5270 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن الخذف 3226، 3227

فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [5054,5053]

فرمایا ہے پھر بھی تم کنکر مارتے ہو؟ اب میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

[11]11: بَاب: الْأَمْرُ بِإِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيدِ الشَّفْرَةِ

باب: اچھے طریق سے ذبح کرنے اور قتل کرنے اور چھری تیز کرنے کا حکم

3601{57}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِد الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و

3601: حضرت شدادؓ بن اوس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں یاد رکھی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز سے احسان کو فرض کیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو اچھے طریق سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقہ سے ذبح کرو۔ تم میں سے جو کوئی ذبح کرنا چاہے وہ اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچائے۔

3601 : تخریج : ترمذی کتاب الدیات باب ماجاء فی النهی عن المثلة 1409 **نسائی** کتاب الضحایا . الامر باحداد الشفرة 4405 ذکر المنفلتة التی لا یقدر علی اخذها 4411 باب حسن الذبح 4412، 4413، 4414 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب فی النهی عن ان تصبر البهائم والرفق بالذبیحة 2814 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب اذا ذبحتم فا حسنوا الذبح 3170

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ[5056,5055]

[12]12:بَاب : النَّهْيُ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

باب: جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت

3602{58} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5058,5057]

3602:ہشام بن زید بن انسؓ بن مالک کہتے ہیں میں اپنے دادا حضرت انسؓ بن مالک کے ساتھ حکم بن ایوب کے گھر گیا تو دیکھا کہ کچھ لوگوں نے مرغی کو باندھ کر (تیر) مارا ہے۔ وہ کہتے ہیں حضرت انسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

3602 : تخریج : بخاری کتاب الذبائح والصید باب ما یکرہ من المثلة والمصبورة 5513، 5514، 5515 نسائی کتاب الضحایا النھی عن المجثمة 4439 ابن ماجه کتاب الذبائح باب النھی عن صبر البھائم ....3186، 3188

3603{59} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5060,5059]

3603: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی روح والی چیز کو ٹارگٹ نہ بناؤ۔

3604{60} وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا [5061]

3604: سعید بن جُبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کر رہے تھے۔ جب انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا تو اس کو چھوڑ کر ادھر ادھر ہو گئے۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا یہ کس نے کیا ہے؟ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے جس نے یہ کیا ہے۔

3605{...} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

3605: سعید بن جُبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ قریش کے چند نوجوانوں کے پاس

3603 : تخریج : ترمذی كتاب الصيد باب ما جاء فی كراهية اكل المصبورة 1473 ، 1474 ، 1475 نسائی كتاب الضحايا النهی عن المجثمة 4443 ، 4444 ابن ماجه كتاب الذبائح باب النهی عن صبر البهائم 3187

3604 :اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب النهی عن صبر البهائم 3605

تخریج : بخاری كتاب الذبائح والصيد باب ما يكره من المثلة والمصبورة .... 5514 ، 5515 نسائی كتاب الضحايا باب النهی عن المجثمة 4441 ، 4442

3605 :اطراف : مسلم كتاب الصيد والذبائح وما يوكل من الحيوان باب النهی عن صبر البهائم 3604 ═

جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا [5062]

سے گذرے۔انہوں نے ایک پرندہ کو باندھا ہوا تھا اور اس پر تیر اندازی کر رہے تھے۔انہوں نے پرندہ کے مالک سے یہ طے کیا تھا کہ ان کے ہر خطا جانے والے تیر اس کے ہوں گے۔جب انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا تو منتشر ہو گئے۔حضرت ابن عمرؓ نے کہا یہ کس نے کیا ہے؟ اللہ اس پر لعنت کرے جس نے یہ کیا ہے۔یقیناً رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے جو کسی روح والی چیز کو (باندھ کر) ٹارگٹ بناتا ہے۔

3606{61}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا [5063]

3606: حضرت جابرؓ بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

= تخریج : بخاری کتاب الذبائح والصید باب ما یکرہ من المثلة والمصبورة .... 5514، 5515 نسائی کتاب الضحایا النھی عن المجثمة 4441، 4442

3606 : تخریج : ابن ماجہ کتاب الذبائح باب النھی عن صبر البھائم 3188

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَضَاحِي

قربانیوں کی کتاب

[1]1: بَاب وَقْتِهَا

ان (قربانیوں) کے وقت کا بیان

3607{1}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَرَى لَحْمَ أَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ أَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ [5064]

3607: حضرت جُندبؓ بن سفیان کہتے ہیں میں عیدالاضحٰی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہوئے۔ ابھی آپؐ واپس تشریف نہیں لے گئے تھے تو آپؐ نے قربانیوں کا گوشت دیکھا جو آپؐ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی ذبح کی گئی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا جس نے اپنی قربانیوں کو نماز پڑھنے سے پہلے ہی ذبح کیا تھا یا فرمایا ہماری نماز سے قبل ہی ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ پر اور جانور ذبح کرے۔

3607 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3608 ، 3609

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...985 کتاب الذبائح والصید باب قول النبی ﷺ فلیذبح علی اسم الله ... 5500 کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5561 ، 5562 کتاب الایمان والنذر باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6674 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله والاستعاذة بها...7400 **نسائی** کتاب الضحایا باب ذبح الناس بالمصلی 4368 ذبح الضحیة قبل الامام ...4398 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب النهی من ذبح الاضحیة قبل الصلاة 3151، 3152

3608{2} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَلَى اسْمِ اللَّهِ كَحَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ [5066,5065]

3608: حضرت جُندبؓ بن سفیان کہتے ہیں میں عیدالاضحٰی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپؐ لوگوں کو نماز پڑھانے سے فارغ ہوئے تو بکریوں کو دیکھا کہ ذبح کی گئی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

3609{3}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3609: حضرت جندبؓ بجلی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ آپؐ نے عیدالاضحٰی کے دن نماز پڑھائی پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپؐ نے

3608 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3607 ، 3609

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...985 کتاب الذبائح والصید باب قول النبی ﷺ فلیذبح علی اسم الله ... 5500 کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5561 ، 5562 کتاب الایمان والنذرباب اذا حنث ناسیا فی الایمان.. 6674 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله والاستعاذة بها... 7400 **نسائی** کتاب الضحایا باب ذبح الناس بالمصلی 4368 ذبح الضحیة قبل الامام ...4398 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب النهی من ذبح الاضحیة قبل الصلاة 3151، 3152

3609 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3607 ، 3608

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...985 کتاب الذبائح والصید باب قول النبی ﷺ فلیذبح علی اسم الله ... 5500 کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5561 ، 5562 کتاب الایمان والنذرباب اذا حنث ناسیا فی الایمان.. 6674 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله والاستعاذة بها... 7400 **نسائی** کتاب الضحایا باب ذبح الناس بالمصلی 4368 ذبح الضحیة قبل الامام ...4398 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب النهی من ذبح الاضحیة قبل الصلاة 3151، 3152

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ أَضْحًى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5068,5067]

فرمایا جس شخص نے نماز پڑھنے سے پہلے جانور ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ دوبارہ (جانور ذبح) کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

3610{4} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحَّى خَالِي أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً مِنَ الْمَعْزِ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ [5069]

3610: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میرے ماموں حضرت ابو بردہؓ نے نماز سے پہلے قربانی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بکری گوشت کے لئے (ذبح ہوئی) ہے۔ انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! میرے پاس بکری کا چھ ماہ کا بچہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس کے ذریعہ قربانی کرلو اور تمہارے علاوہ اور کسی کے لئے یہ درست نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو اس نے اپنی ذات کے لئے (جانور) ذبح کیا اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔

3610 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3611 ، 3612 ، 3613 ، 3614 ، 3615

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاکل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التکبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...983 کتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545 ، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 **نسائی** کتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیحة قبل الامام 4394 ، 4395 ،4398 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800 ، 2801

3611{5}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ خَالَهُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَّلْتُ نَسِيكَتِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَأَهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَقَالَ هِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هُشَيْمٍ [5071,5070]

3611: حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہ ان کے ماموں حضرت ابو بردہؓ بن نیار نے نبی ﷺ کے ذبح کرنے سے پہلے (جانور) ذبح کیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یقیناً اس دن گوشت مکروہ☆ ہے اور میں نے اس لئے قربانی میں جلدی کی تا کہ اپنے اہل اور پڑوسیوں اور گھر والوں کو کھلاؤں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میرے پاس دودھ والی بکری کا بچہ ہے۔ وہ گوشت والی دو بکریوں سے بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ تیری دو قربانیوں میں سے بہتر ہے اور تیرے بعد کسی اور کے لئے بکری کے بچہ کی قربانی جائز نہیں۔

ایک اور روایت حضرت براءؓ بن عازب سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا کوئی بھی نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ وہ (عازبؓ) کہتے ہیں میرے ماموں نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ ایسا دن ہے جس میں گوشت مکروہ ہے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

3611 : اطراف: **مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3610 ، 3612، 3613، 3614 ، 3615

تخریج : **بخاری** کتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاکل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التکبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...983 کتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 **نسائی** کتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیحة قبل الامام 4394، 4395 4398 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800، 2801

☆ بعض روایات میں مَکْرُوہ کی بجائے مَقْرُوْم کا لفظ ہے یعنی پسندیدہ۔

3612{6} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنِ ابْنٍ لِي فَقَالَ ذَاكَ شَيْءٌ عَجَّلْتَهُ لِأَهْلِكَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي شَاةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ قَالَ ضَحِّ بِهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَةٍ [5072]

3612: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو وہ نہ ذبح کرے یہاں تک کہ نماز پڑھے۔ میرے ماموں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں تو اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا یہ کام تم نے جلدی میں اپنے گھر والوں کے لئے کیا ہے۔ انہوں نے کہا میرے پاس ایک بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے ذبح کرو وہ بہتر قربانی ہے۔

3613{7} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ

3613: حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم اپنے اس دن سب سے پہلا جو کام کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم نماز

3612 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3610 ، 3611 ، 3613 ، 3614 ، 3615

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاکل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التکبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...983 کتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545 ، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 **نسائی** کتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیة قبل الامام 4394 ، 4395 ، 4398 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800 ، 2801

3613 : **اطراف : مسلم** کتاب الاضاحی باب وقتها 3610 ، 3611 ، 3612 ، 3614 ، 3615

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاکل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التکبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب کلام الامام والناس فی خطبة العید ...983 کتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545 ، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 **نسائی** کتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیة قبل الامام 4394 ، 4395 ، 4398 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800 ، 2801

الْإِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [5075,5074,5073]

پڑھتے ہیں پھر ہم واپس جاتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں۔ جس نے ایسا کیا تو اس نے ہماری سنت کو اختیار کیا اور جس نے (اسے) پہلے ہی ذبح کرلیا تو وہ گوشت ہے۔ جو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے پہلے ہی کیا ہے۔ اس کا کچھ بھی قربانیوں سے تعلق نہیں ہے۔ حضرت ابو بردہؓ بن نیار نے جانور پہلے ذبح کرلیا تھا۔ تو انہوں نے کہا میرے پاس جذعہ (سال سے چھوٹی) ہے جو مُسِنّہ (سال سے بڑی) سے بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا اسے ذبح کرلو اور تمہارے سوا یہ اور کسی کے لئے جائز نہیں ہے۔

ایک اور روایت میں (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کی جگہ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

3614{8} وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ

3614: حضرت براءؓ بن عازب بیان کرتے ہیں کہ قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا اور فرمایا کوئی شخص قربانی نہ کرے جب تک نماز

3614 : اطراف: مسلم کتاب الاضاحی باب وقتها 3610، 3611، 3612، 3613، 3615 =

حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يُضَحِّيَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تَجْزِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

نہ پڑھ لے۔ ایک شخص نے کہا میرے پاس ایک سال سے چھوٹی بکری ہے جو دو گوشت والی بکریوں سے بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے ذبح کرلو۔ اور سال سے چھوٹی کی قربانی تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہیں ہوگی۔

3615{9}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا

3615: حضرت براءؓ بن عازب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بردہؓ نے نمازِ (عید) سے قبل جانور ذبح کرلیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس کے بدلہ میں اور قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے پاس جذعہ (ایک سال سے چھوٹی بکری) کے علاوہ کوئی جانور نہیں۔ شعبہ کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا کہ وہ مُسِنّہ (سال سے بڑی بکری) سے بہتر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو اس کی جگہ

تخریج : بخاری کتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاكل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التكبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب كلام الامام والناس فی خطبة العید ... 983 كتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545 ، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 كتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 ترمذی كتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 نسائی كتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیحة قبل الامام 4394 ، 4395 ،4398 ابو داؤد كتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800 ، 2801

3615: اطراف: مسلم كتاب الاضاحی باب وقتها 3610 ، 3611 ، 3612 ، 3613 ، 3614

تخریج : بخاری كتاب العیدین باب سنة العیدین لاهل الاسلام 951 باب الاكل یوم النحر 955 باب الخطبة بعد العید 965 باب التكبیر للعید 968 باب استقبال الامام الناس فی خطبة العید 976 باب كلام الامام والناس فی خطبة العید ...983 كتاب الاضاحی باب سنة الاضحیة .. 5545 ، 5546 باب قول النبی ﷺ لابی بردة 5556 ، 5557 باب الذبح بعد الصلاة 5560 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5563 كتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیا فی الایمان 6673 ترمذی كتاب الاضاحی باب ماجاء فی الذبح بعد الصلاة ...1508 نسائی كتاب صلاة العیدین الخطبة یوم العید 1562 حث الامام علی الصدقة 1581 ذبح الضحیحة قبل الامام 4394 ، 4395 ،4398 ابو داؤد كتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن 2800 ، 2801

مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ [5078,5077]

پر ذبح کرلو اور تمہارے علاوہ یہ کسی اور کے لئے جائز نہیں ہوگی۔

ایک اور روایت شعبہ سے مروی ہے جس میں انہوں نے ھِیَ خَیْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ کے بارہ میں شک کا ذکر نہیں کیا۔

3616{10} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ

3616: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں کے دن فرمایا جس نے نماز سے پہلے (جانور) ذبح کیا ہے تو وہ دوبارہ ذبح کرے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! یہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے ہمسائیوں کی محتاجی کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے گویا اس کی بات کو صحیح سمجھا۔ اور اس نے کہا میرے پاس جذعہ ہے جو مجھے دو گوشت والی بکریوں سے زیادہ پسند ہے کیا میں اسے ذبح کرلوں؟ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اسے اجازت دے دی۔ راوی کہتے ہیں مجھے علم نہیں کہ آپؐ کی رخصت اس شخص کے علاوہ کسی اور کے لئے بھی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی طرف گئے اور انہیں ذبح کیا۔ لوگ اپنی بکریوں کی طرف

3616: تخریج : **بخاری** کتاب العیدین باب کلام الامام والناس فی خطبة العید 984 باب الاکل یوم النحر 954 کتاب الاضاحی باب سنة الاضحية 5546 5545 باب ما یشتهی من اللحم یوم النحر 5549 **نسائی** کتاب الضحایا باب ما تجزئ عنه البقرة فی الضحایا 4396 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب اضاحی رسول الله ﷺ 3120 باب النهی عن ذبح الاضحية قبل الصلاة 3154

فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا {11}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحًا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ {12} و حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحًى قَالَ فَوَجَدَ رِيحَ لَحْمٍ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ مَنْ كَانَ ضَحَّى فَلْيُعِدْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا [5081,5080,5079]

گئے اور انہیں تقسیم کیا۔ راوی نے ''تقسیم کیا'' کے لئے فَتَوَزَّعُوهَا کا لفظ استعمال کیا یا فَتَجَزَّعُوهَا کا لفظ۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر آپؐ نے خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا جس نے نماز سے پہلے (جانور) ذبح کیا ہے وہ دوبارہ (ذبح) کرے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

اسی طرح ایک اور روایت حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحی کے دن ہمیں خطبہ دیا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے گوشت کی خوشبو محسوس کی۔ آپؐ نے انہیں ذبح کرنے سے منع فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا جس نے (جانور) ذبح کر لیا ہے وہ دوبارہ (جانور) ذبح کرے۔

[2]2: بَاب سِنِّ الْأُضْحِيَّةِ

قربانی کے جانوروں کی عمر کا بیان

3617{13}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ [5082]

3617: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مُسِنّہ (سال سے بڑا جانور) کے علاوہ (کوئی جانور) ذبح نہ کرو، سوائے اس کے کہ تم ایسا جانور نہ پاؤ تو دنبہ میں سے جذعہ (ایک سال سے کم اور چھ ماہ سے زیادہ) ذبح کر سکتے ہو۔

3617 : تخریج: نسائی کتاب الضحایا المسنة والجذعة 4378 ابو داؤد کتاب الضحایا باب ما یجوز فی الضحایا من السن2797 ابن ماجه کتاب الاضاحی باب ما تجزئ من الاضاحی ...3141

3618{14} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرٍ آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5083]

3618: ابوزبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے سنا وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے ہمیں قربانی کے دن مدینہ میں نماز پڑھائی بعض لوگوں نے جلدی سے قربانی کرلی اور انہوں نے خیال کیا کہ نبی ﷺ نے قربانی کرلی ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے آپؐ سے پہلے قربانی کی ہے وہ دوسری قربانی کرے اور جب تک نبی ﷺ قربانی نہ کرلیں وہ قربانی نہ کریں۔

3619{15} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى صَحَابَتِهِ [5084]

3619: حضرت عُقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں قربانی کے لئے اپنے ساتھیوں میں بکریاں تقسیم کرنے کے لئے دیں۔ ایک سال کا جانور بچ گیا۔ انہوں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے تم ذبح کرلو۔

3619 : اطراف: مسلم کتاب الاضاحی باب سن الاضحیة 3620

تخریج: بخاری کتاب الوکالة باب وکالة الشریک ...2300 کتاب الشرکة باب قسمة الغنم والعدل فیها.. 2500 کتاب الاضاحی باب اضحیة النبی ﷺ بکبشین اقرنین 5555 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ما جاء فی الجذع من الضان فی الاضاحی ..1500 **نسائی** کتاب الضحایا المسنة والجذعة 4379 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب ما تجزئ من الاضاحی 3138

3620{16}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَصَابَنِي جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ [5086,5085]

3620: حضرت عُقبہؓ بن عامر جہنی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان قربانی کے جانور تقسیم فرمائے۔ مجھے جذعہ ملا۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے جذعہ ملا ہے۔آپؐ نے فرمایا اسے ذبح کرلو۔

ایک روایت میں (قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِينَا ضَحَايَا کی بجائے) أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ کے الفاظ ہیں۔

3620 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الاضاحی باب سن الاضحیة 3619

تخریج : **بخاری** کتاب الوکالة باب وکالة الشریک ...2300 کتاب الشرکة باب قسمة الغنم والعدل فیھا.. 2500 کتاب الاضاحی باب اضحیة النبی ﷺ بکبشین اقرنین 5555 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ما جاء فی الجذع من الضان فی الاضاحی 1500.. **نسائی** کتاب الضحایا المسنة والجذعة 4379 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب ما تجزئ من الاضاحی 3138

[3]3: بَاب: اسْتِحْبَابُ الضَّحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِلَا تَوْكِيلٍ وَالتَّسْمِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ

باب: قربانی کرنے اور اس کو کسی دوسرے کے سپرد کرنے کی بجائے خود کرنے اور اللہ کا نام لینے اور تکبیر کہنے کا مستحب ہونا

3621{17} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [5087]

3621: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے دو چتکبرے سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی دی۔ آپؐ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

3622{18} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

3622: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دو چتکبرے سینگوں والے

3621 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب استحباب الضحیة وذبحھا... 3622

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التحمید والتسبیح والتکبیر قبل الاھلال... 1551 باب من نحر ھدیہ بیدہ... 1712 کتاب الاضاحی باب ما یشتھی من اللحم یوم النحر 5549 باب اضحیة النبی ﷺ بکبشین اقرنین 5553، 5554 باب من ذبح الاضاحی بیدہ 5558 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5561 باب وضع القدم علی صفح الذبیحة... 5564 باب التکبیر عند الذبح 5565 کتاب التوحید باب السؤال باسماء اللہ تعالیٰ والاستعاذة بھا... 7399 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ما جاء فی الاضحیة بکبشین 1494 **نسائی** کتاب الضحایا الکبش 4385، 4386، 4387، 4388، 4389 وضع الرجل علی صفحة الضحیحة 4415 تسمیة اللہ عزوجل علی الضحیة 4416 التکبیر علیھا 4417 ذبح الرجل اضحیة بیدہ 4418 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یستحب من الضحایا 2793، 2794 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب اضاحی رسول اللہ ﷺ 3120 باب من ذبح اضحیة بیدہ 3155

3622 : **اطراف: مسلم** کتاب الاضاحی باب استحباب الضحیة وذبحھا... 3621

تخریج: بخاری کتاب الحج باب التحمید والتسبیح والتکبیر قبل الاھلال... 1551 باب من نحر ھدیہ بیدہ... 1712 کتاب الاضاحی باب ما یشتھی من اللحم یوم النحر 5549 باب اضحیة النبی ﷺ بکبشین اقرنین 5553، 5554 باب من ذبح الاضاحی بیدہ 5558 باب من ذبح قبل الصلاة اعاد 5561 باب وضع القدم علی صفح الذبیحة... 5564 باب التکبیر عند الذبح 5565 کتاب التوحید باب السؤال باسماء اللہ تعالیٰ والاستعاذة بھا... 7399 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ما جاء فی الاضحیة بکبشین 1494 **نسائی** کتاب الضحایا الکبش 4385، 4386، 4387، 4388، 4389 وضع الرجل علی صفحة الضحیحة 4415 تسمیة اللہ عزوجل علی الضحیة 4416 التکبیر علیھا 4417 ذبح الرجل اضحیة بیدہ 4418 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب ما یستحب من الضحایا 2793، 2794 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب اضاحی رسول اللہ ﷺ 3120 باب من ذبح اضحیة بیدہ 3155

ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [5090,5089,5088]

مینڈھوں کی قربانی دی وہ کہتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے یہ (بھی) دیکھا کہ آپؐ نے اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلوؤں پر رکھا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہی۔ شعبہ بیان کرتے ہیں۔ قتادہ کہتے تھے میں نے حضرت انسؓ کو کہتے سنا رسول اللہ ﷺ نے قربانی دی وہ کہتے ہیں میں نے کہا کیا آپؓ نے یہ بات (خود) حضرت انسؓ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ ایک دوسری روایت میں (قَالَ وَسَمَّى وَ كَبَّرَ کی بجائے) وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کے الفاظ ہیں۔

3623{19}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ

3623: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک سینگوں والا مینڈھا جو سیاہی میں چلتا ہو اور سیاہی میں بیٹھتا ہو اور سیاہی میں دیکھتا ہو☆ لانے کا ارشاد فرمایا۔ وہ آپؐ کے پاس قربانی کے لئے لایا گیا۔ آپؐ نے انہیں فرمایا اے عائشہؓ! چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کرو۔ انہوں نے (تیز) کردی۔ آپؐ نے چھری پکڑی اور مینڈھے کو پکڑ لیا اور اسے لٹایا اور پھر اسے ذبح کیا اور آپؐ نے فرمایا اللہ کے نام

☆ یعنی اس کے پاؤں پیٹ اور آنکھیں سیاہ ہوں۔

3623: تخریج: ابو داؤد کتاب الضحایا باب ما یستحب من الضحایا...2792

فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ [5090]

کے ساتھ اے اللہ! اسے محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور محمدؐ کی امت کی طرف سے قبول فرما۔ اس کے بعد اسے ذبح کیا۔

[4]4: بَاب: جَوَازُ الذَّبْحِ بِكُلِّ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

باب: ہر اس چیز سے ذبح کرنا جائز ہے جو اچھی طرح خون بہائے سوائے دانت اور ناخن اور دوسری تمام ہڈیوں کے

3624{20} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجِلْ أَوْ أَرْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ

3624: حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جلدی کرو یا فرمایا ہوشیاری سے کام لو۔ جو اچھی طرح خون بہائے اور اللہ کا نام لیا جائے تو اسے کھا سکتے ہو۔ ہاں مگر دانت اور ناخن سے نہیں۔ میں☆ تمہیں بتاتا ہوں کہ جہاں تک دانت کا تعلق ہے

3624 : تخریج : **بخاری** کتاب الشرکة باب قسمة الغنم 2488 باب من عدل عشرة من الغنم 2507 کتاب الجهاد والسیر باب ما یکره من ذبح الابل والغنم فی المغانم 3075 کتاب الذبائح والصید باب التسمیة علی الذبیحة ومن ترک متعمدا 5498 باب ما انهر الدم من القصب والمروة والحدید... 5503 باب لا یذکی بالسن والعظم والظفر ... 5506 باب ما ند من البهائم فهو بمنزلة الوحش 5509 باب اذا اصاب قوم غنیمة فذبح بعضهم غنما او ابلا بغیر امر اصحابه 5543 باب اذا ند بعیر لقوم فرماه بعضهم بسهم فقتله ... 5544 **ترمذی** کتاب الصید باب ماجاء فی الزکاة بالقصب وغیره 1491 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الانسیة تستحوش ...4297 کتاب الضحایا النهی عن الذبح بالظفر 4403 باب فی الذبح بالسن 4404 ذکر المنفلته التی لا یقدر علی اخذها 4409، 4410 **ابوداؤد** کتاب الضحایا باب فی الذبیحة بالمروة 2821 **ابن ماجه** کتاب الضحایا النهی عن ذبح ذوات الدر...3183

☆ ہوسکتا ہے کہ یہ فقرہ راوی کا قول ہو۔

السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا {21}و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ {22}و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنُذَكِّي بِاللِّيطِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فَنَدَّ

وہ ہڈی ہے اور جو ناخن ہیں وہ حبشہ کی چھریاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہمیں (مالِ غنیمت کے طور پر) اونٹ اور بکریاں ملیں۔ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگا۔ایک شخص نے اسے تیر مارا تو اس نے اسے روک دیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان اونٹوں میں سے بھی بعض جنگلی جانوروں کی طرح بگڑ جاتے ہیں۔ جب ان میں سے کوئی تم پر غالب آ جائے تو اس کے ساتھ ایسا کیا کرو۔حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم ذوالحلیفہ جو تہامہ کا ایک مقام ہے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہمیں (مالِ غنیمت میں) بکریاں اور اونٹ ملے۔ لوگوں نے جلدی کی اور ان کو ہنڈیا میں اُبالا۔آپؐ نے ان کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو وہ اُلٹا دی گئیں۔ پھر دس دس بکریاں ایک ایک اونٹ کے برابر ٹھہرائیں۔ پھر باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو (کیا) ہم بانس وغیرہ کی دھار سے ذبح کرلیں؟ راوی کہتے ہیں ان میں سے ایک اونٹ بے قابو ہو گیا تو ہم نے اُسے تیر مارا یہاں تک کہ اُسے گرا دیا۔حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم کل دشمن سے

عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتَّى وَهَصْنَاهُ و حَدَّثَنِيه الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ بِتَمَامِهِ وَقَالَ فِيهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ {23}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ [5092] [5096,5095,5094,5093]

ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں اور اس روایت میں یہ ذکر نہیں ہے کہ لوگوں نے جلدی کی اور اس کے ساتھ ہانڈیاں ابلنے لگیں اور آپؐ نے اُنہیں الٹانے کا حکم دیا اور وہ الٹادی گئیں۔

[5] 5: بَاب: بَيَانُ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَإِبَاحَتِهِ إِلَى مَتَى شَاءَ

باب: ابتداءِ اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے گوشت کھانے کی ممانعت ہوئی تھی اس کی وضاحت اور اس (حکم) کے منسوخ ہونے اور (قربانیوں کا گوشت کھانے کی) جب تک کوئی چاہے اجازت کا بیان

3625{24}حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ

3625: ابوعبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں عید (کی نماز) میں حضرت علیؓ بن ابی طالب کے ساتھ

3625 : اطراف : مسلم کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل... 3626 ، 3627 ، 3628 ==

قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِب فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ [5097]

تھا۔آپؓ نے خطبہ سے پہلے نماز سے ابتداء کی اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین دن کے بعد اپنی قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

3626{25} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّى لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5099,5098]

3626: ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوعبید نے جو ابن ازھر کے آزاد کردہ غلام تھے بتایا کہ وہ عید (کی نماز) میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے ساتھ تھے وہ کہتے ہیں پھر میں نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کے ساتھ نماز پڑھی۔وہ کہتے ہیں آپؓ نے ہمیں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا یقیناً رسول اللہ ﷺ نے تمہیں تین سے زائد (دن) اپنی قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ما یوکل من لحوم الاضاحی وما یتزود منها 5573 ، 5574 **نسائی** کتاب الضحایا النھی عن الاکل من لحوم الاضاحی بعد ثلاث وعن امساکه 4423 ، 4424، 4425 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی کراھیة اکل الاضحیة فوق ثلاثة ایام ... 1509

3626 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل... 3625 ، 3627 ، 3628

تخریج :**بخاری** کتاب الاشربة باب ما یوکل من لحوم الاضاحی وما یتزود منها 5573 ، 5574 **نسائی** کتاب الضحایا النھی عن الاکل من لحوم الاضاحی بعد ثلاث وعن امساکه 4423 ، 4424، 4425 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی کراھیة اکل الاضحیة فوق ثلاثة ایام ... 1509

3627{26} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلْ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيد عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ [5101,5100]

3627: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص تین دن کے بعد اپنی قربانی کا گوشت نہ کھائے۔

3628{27} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ [5102]

3628: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ سالم کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ تین دن کے بعد قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ راوی ابن ابی عمر کی روایت میں (فَوقَ ثَلَاثٍ کی بجائے) بَعْدَ ثَلَاثٍ کے الفاظ ہیں۔

3627 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل... 3625 ، 3626 ، 3628

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ما یوکل من لحوم الاضاحی وما یتزود منھا 5573 ، 5574 **نسائی** کتاب الضحایا النھی عن الاکل من لحوم الاضاحی بعد ثلاث وعن امساکه 4423 ، 4424 ، 4425 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی کراھیة اکل الاضحیة فوق ثلاثة ایام ... 1509

3628 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل... 3625 ، 3626 ، 3627

3629{28}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا [5103]

3629: عبداللہ بن واقد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں میں نے اس بات کا ذکر عمرةؓ سے کیا وہ کہنے لگیں عبداللہ نے درست بات کہی ہے۔ میں نے حضرت عائشہؓ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عید کی نماز پڑھنے کے لئے کچھ لوگ بادیہ نشینوں میں سے آ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (قربانیوں کے گوشت) تین دن کے لئے رکھ لو اور باقی صدقہ کر دو۔ بعد میں یوں ہوا لوگوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! لوگ اپنی قربانیوں سے مشکیں بناتے اور چربی پگھلاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کیا آپؐ نے ہمیں قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تمہیں صرف ان کمزور آ جانے والوں کی وجہ سے منع کیا تھا۔ پس اب تم کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور صدقہ خیرات کرو۔

= تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ما یوکل من لحوم الاضاحی وما یتزود منها 5573 ، 5574 **نسائی** کتاب الضحایا النهی عن الاکل من لحوم الاضاحی بعد ثلاث وعن امساکه 4423، 4424 ،4425 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی کراهية اکل الاضحية فوق ثلاثة ایام ... 1509

3629 : تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ما یؤکل من لحوم الاضاحی ... 5570 **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ماجاء فی الرخصة فی اکلها بعد ثلاث 1510 1511 **نسائی** کتاب الضحایا الادخار من الاضاحی 4431، 4432 ،4433 **ابو داؤد** کتاب الاضحایا باب فی ذبائح اهل الکتاب 2812 ،2813 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب ادخار لحوم الاضاحی 3159 ،3160

3630{29}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا [5104]

3630: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا تھا پھر بعد میں فرمایا کھاؤ اور زادراہ لو اور ذخیرہ کرو۔

3631{30}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ [5105]

3631: ابن جریج سے روایت ہے کہ ہمیں عطاء نے بتایا وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہم منیٰ میں اپنی قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں کھاتے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اجازت دے دی اور فرمایا کھاؤ اور زادراہ لو راوی کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا حضرت جابرؓ نے کہا تھا ''یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے'' انہوں نے کہا ہاں۔

3630 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی .. 3631 ، 3632
تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب وما یاکل من البدن وما یتصدق 1719 کتاب الجهاد والسیر باب حمل الزاد فی الغزو 2980 کتاب الاطعمة باب ما کان السلف یدخرون فی بیوتهم .. 5424 کتاب الاضاحی باب ما یؤکل من لحوم الاضاحی 5567.. **نسائی** کتاب الضحایا الاذن فی ذلک 4426

3631 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی .. 3630 ، 3632
تخریج: **بخاری** کتاب الحج باب وما یاکل من البدن وما یتصدق 1719 کتاب الجهاد والسیر باب حمل الزاد فی الغزو 2980 کتاب الاطعمة باب ما کان السلف یدخرون فی بیوتهم .. 5424 کتاب الاضاحی باب ما یؤکل من لحوم الاضاحی .. 5567 **نسائی** کتاب الضحایا الاذن فی ذلک 4426

3632{31} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاث فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا يَعْنِي فَوْقَ ثَلَاثٍ {32}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5107,5106]

3632:حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت روک نہیں رکھتے تھے۔ پھر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہم اس میں سے زادِراہ لیں اور اس سے تین دن کے بعد بھی کھائیں۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس میں سے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مدینہ تک زادِراہ لیتے تھے۔

3633{33}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ و قَالَ ابْنُ

3633:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے مدینہ کے رہنے والو! تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت نہ کھاؤ۔ اور ابن مثنّٰی کہتے ہیں تین دن۔ پس لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی کہ ان کے اہل وعیال اور نوکر چاکر ہیں تو آپؐ نے فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور روک سکتے ہو یا فرمایا ذخیرہ کر سکتے ہو۔

3632 : اطراف: مسلم کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی .. 3630 ، 3631

تخریج: بخاری کتاب الحج باب وما یاکل من البدن وما یتصدق 1719 کتاب الجھاد والسیر باب حمل الزاد فی الغزو 2980 کتاب الاطعمة باب ما کان السلف یدخرون فی بیوتھم .. 5424 کتاب الاضاحی باب ما یؤکل من لحوم الاضاحی ..5567 **نسائی** کتاب الضحایا الاذن فی ذلک 4426

الْمُثَنَّى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَشَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَدَمًا فَقَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا أَوِ ادَّخِرُوا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى شَكَّ عَبْدُ الْأَعْلَى [5108]

3634{34} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيهِ بِجَهْدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ يَفْشُوَ فِيهِمْ [5109]

3634: حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے قربانی کرے تو تیسرے دن کے بعد اس کے گھر میں قربانی کے گوشت میں سے کچھ نہیں ہونا چاہئے۔ جب اگلا سال آیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم ویسا ہی کریں جیسا (اس سے) پہلے سال کیا تھا؟ آپؐ نے فرمایا نہیں اس سال تو لوگ تنگی میں تھے۔ میں نے چاہا کہ (گوشت) ان میں پھیل جائے۔

3635{35} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِيَّتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ فَلَمْ أَزَلْ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ

3635: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کا جانور ذبح کیا پھر فرمایا اے ثوبان! اس کا گوشت اچھی طرح بناؤ۔ تو میں آپؐ کو اس میں سے کھلاتا رہا یہانتک کہ آپؐ مدینہ آئے۔

3635 : اطراف: مسلم کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی .. 3636

تخریج : ابو داؤد کتاب الضحایا باب فی المسافر یضحی 2814

رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5111,5110]

3636{36} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَصْلِحْ هَذَا اللَّحْمَ قَالَ فَأَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [5113,5112]

3636: رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا یہ گوشت اچھی طرح سے بناؤ۔ وہ کہتے ہیں میں نے اسے اچھی طرح بنایا۔ آپؐ مدینہ پہنچنے تک اس میں سے کھاتے رہے۔ ایک اور روایت میں فِی حَجَّةِ الوَدَاعِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3637{37}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ و قَالَ

3637: عبد اللہؓ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب ان کی

3636 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی .. 3635

تخریج : **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب فی المسافر یضحی 2814

3637: **اطراف**: **مسلم** کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610

تخریج: **نسائی** کتاب الجنائز زیارة القبور 2032، 2033 کتاب الضحایا الاذن فی ذلک 4429، 4430 کتاب الاشربة الاذن فی شیء منها 5651، 5652، 5653 **ابو داؤد** کتاب الجنائز باب فی زیارة القبور 3234، 3235 کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3698

ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ [5115,5114]

زیارت کر سکتے ہو اور میں نے تمہیں تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب جتنا تم مناسب سمجھو رکھ سکتے ہو اور میں نے تمہیں مشک کے علاوہ نبیذ (پینے سے) منع کیا تھا۔ اب تم دوسرے تمام برتنوں سے پی سکتے ہو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔

ایک اور روایت میں (قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ کی بجائے) اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ کے الفاظ ہیں۔

[6]6:بَاب الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

فرع اور عتیرہ کا بیان

3638{38} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو

3638: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ کوئی فرع ہے اور نہ

3638 : تخریج: بخاری کتاب العقیقة باب الفرع 5473 باب العتیرة 5474 ترمذی کتاب الاضاحی باب ما جاء فی الفرع والعتیرة ...1512 نسائی کتاب الفرع والعتیرة 4221، 4222، 4223 ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العتیرة ...2831 ابن ماجه کتاب الذبائح باب الفرعة والعتیرة 3168، 3169

النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ[5116]

عتیرہ ہے۔ابن رافع نے اپنی روایت میں یہ بات زائد بیان کی کہ فرع پہلا بچہ ہے جسے مشرک ذبح کیا کرتے تھے۔☆

[7]7:بَاب: نَهْيُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِيدُ التَّضْحِيَةِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ أَوْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا

باب: جس پر ذوالحجہ کا عشرہ آجائے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو،اس کے لئے اپنے بالوں یا ناخنوں میں سے کچھ بھی کاٹنے کی ممانعت

3639{39}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ

3639:حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب (ذی الحجہ کا پہلا) عشرہ آجائے اور تم میں سے کسی کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ اپنے بال

☆فرع (اونٹنی کا پہلا بچہ جسے معبودوں کی خاطر ذبح کیا جاتا تھا) اور عتیرہ (رجب میں ذبح کی جانے والی بکری)

3639 : اطراف: مسلم کتاب الاضاحی باب نہی من دخل علیه عشر ذی الحجة 3640، 3641، 3642

تخریج : ترمذی کتاب الاضاحی باب ترک الشعر لمن اراد ان یضحی ... 1523 نسائی کتاب الضحایا 4361، 4362، 4363، 4364 ابوداؤد کتاب الضحایا باب الرجل یاخذ من شعره فی العشر وهو یرید ان یضحی ... 2791 ابن ماجه کتاب الاضاحی باب من اراد ان یضحی فلا یاخذ فی العشر من شعره واظفاره 3149، 3150

الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ لَكِنِّي أَرْفَعُهُ[5117]

اور جسم سے کچھ نہ کاٹے۔ راوی سفیان[1] سے کہا گیا کہ بعض لوگ اس روایت کو مرفوع بیان نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا لیکن میں تو کرتا ہوں۔

3640{40} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ أُضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا[5118]

3640: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ اسے مرفوع بیان کرتی ہیں آپؐ نے فرمایا جب (تم میں سے کسی پر ذی الحجہ کا پہلا) عشرہ آجائے اور اس کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ ذبح کرنا چاہتا ہو تو وہ نہ بال کاٹے اور نہ ناخن تراشے۔[2]

3641{41} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

3641: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ذی الحجہ کا ہلال دیکھو اور تم میں سے کسی کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ اپنے بال

3640 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب نھی من دخل علیہ عشر ذی الحجۃ 3639، 3641، 3642

تخریج : **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ترک الشعر لمن اراد ان یضحی ... 1523 **نسائی** کتاب الضحایا 4361، 4362، 4363، 4364 **ابوداؤد** کتاب الضحایا باب الرجل یاخذ من شعرہ فی العشر وھو یرید ان یضحی ... 2791 **ابن ماجہ** کتاب الاضاحی باب من اراد ان یضحی فلا یاخذ فی العشر من شعرہ واظفارہ 3149، 3150

1۔ یہ مدّنظر رہے کہ یہ سفیان تبع تابعی تھے۔

2۔ بخاری میں حضرت عائشہؓ کی روایت سے اس روایت کی تصدیق نہیں ہوتی۔

3641 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاضاحی باب نھی من دخل علیہ عشر ذی الحجۃ 3639، 3640، 3642

تخریج : **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ترک الشعر لمن اراد ان یضحی ...1523 **نسائی** کتاب الضحایا 4361، 4362، 4363، 4364 **ابوداؤد** کتاب الضحایا باب الرجل یاخذ من شعرہ فی العشر وھو یرید ان یضحی ...2791 **ابن ماجہ** کتاب الاضاحی باب من اراد ان یضحی فلا یاخذ فی العشر من شعرہ واظفارہ 3149، 3150

مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[5120,5119]

(کاٹنے) اور ناخن (تراشنے) سے رکا رہے۔

3642{42} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ

3642: عمر بن مسلم بن عمار بن اکیمہ لیثی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے سعید بن مسیّب کو کہتے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ قربان کرنا چاہتا ہے تو جب ذی الحجہ کی پہلی رات کا چاند نکل آئے تو جب تک وہ قربانی نہ کر لے اپنے بال اور ناخن ہرگز نہ کاٹے۔عمرو بن مسلم بن عمار بن لیثی نے بیان کیا کہ ہم قربانیوں سے کچھ پہلے حمام میں تھے بعض لوگوں نے بال صاف کئے۔حمام کے بعض لوگوں نے کہا کہ سعید بن مسیّب اسے ناپسند کرتے ہیں یا کہا اس سے منع کرتے ہیں (راوی کہتے ہیں)

3642 : اطراف : **مسلم** کتاب الاضاحی باب نهی من دخل علیه عشر ذی الحجة 3639، 3640، 3641

تخریج : **ترمذی** کتاب الاضاحی باب ترک الشعر لمن اراد ان یضحی ...1523 **نسائی** کتاب الضحایا 4361، 4362، 4363، 4364 **ابو داؤد** کتاب الضحایا باب الرجل یاخذ من شعره فی العشر وهو یرید ان یضحی ...2791 **ابن ماجه** کتاب الاضاحی باب من اراد ان یضحی فلا یاخذ فی العشر من شعره واظفاره 3149، 3150

اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْأَضْحَى فَاطَّلَى فِيهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَّامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هَذَا أَوْ يَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ [5123,5122,5121]

میں سعید بن مسیّب سے ملا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا اے میرے بھتیجے! یہ تو ایسی روایت ہے جسے بھلا دیا گیا ہے اور چھوڑ دیا گیا۔ مجھے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ نے بتایا انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔۔۔

[8]8: بَاب: تَحْرِيمُ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَعْنِ فَاعِلِهِ

باب: غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور ایسا کرنے والے پر لعنت

3643{43} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ

3643: ابو طفیل عامر بنؓ واثلہ بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علیؓ بن ابی طالب کے پاس

3643 : اطراف : مسلم کتاب الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر اللہ ولعن فاعلہ 3644، 3645
تخریج : نسائی کتاب الضحایا من ذبح لغیر اللہ 4422

زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ قَالَ فَقَالَ مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ [5124]

تھا کہ آپؓ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ نبی ﷺ آپؓ سے کیا راز کی باتیں کیا کرتے تھے۔وہ کہتے ہیں آپؓ ناراض ہوئے اور کہا نبی ﷺ مجھ سے کوئی ایسی راز کی بات نہیں کرتے تھے جسے وہ دوسرے لوگوں سے چھپاتے ہوں۔ہاں مگر آپؐ نے مجھے چار باتیں بتائیں۔وہ کہتے ہیں پھر اس نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ وہ کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا اللہ اس پر لعنت کرے جو اپنے باپ پر لعنت کرے اور اللہ اس پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔اور اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے اور اللہ لعنت کرے اس پر جو زمین کے نشان کو بدلے۔

3644{44}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ أَسَرَّهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَسَرَّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ[5125]

3644:ابوطفیلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے حضرت علیؓ بن ابی طالب سے کہا کہ ہمیں کچھ بتائیں جو رسول اللہ ﷺ نے آپؐ سے علیحدگی میں کیں۔انہوں نے کہا مجھے آپؐ نے کوئی ایسی راز کی بات نہیں بتائی جو دوسروں سے چھپائی ہو،ہاں میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ اس پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔اور اللہ لعنت کرے اس پر جو کسی بدعتی کو پناہ دیتا ہے۔اور اللہ لعنت کرے اس پر جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہے۔اور اللہ لعنت کرے اس پر جو (زمین کے لئے) نشان تبدیل کرتا ہے۔

3644 : اطراف : مسلم کتاب الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر الله ولعن فاعله 3643 ، 3645

تخریج : نسائی کتاب الضحایا من ذبح لغیر الله 4422

3645{45}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ أَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا[5126]

3645: ابوطفیلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت علیؓ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپؓ لوگوں کو کسی بات میں خاص کیا ہے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی ایسی خاص بات نہیں بتائی جو دوسرے سب لوگوں کو عام طور پر نہ بتائی ہو سوائے اس کے کہ جو میری اس تلوار کے میان میں ہے۔ وہ کہتے ہیں پھر انہوں نے صحیفہ نکالا جس میں لکھا ہوا تھا اللہ اس پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے اور اللہ لعنت کرے اس پر جو زمین کے نشان چوری کرتا ہے۔ اور اللہ لعنت کرے اس پر جو اپنے والد پر لعنت کرتا ہے۔ اور اللہ لعنت کرے اس پر جو کسی بدعتی کو پناہ دیتا ہے۔

3645 : اطراف : مسلم کتاب الاضاحی باب تحریم الذبح لغیر اللہ ولعن فاعلہ 3643 ، 3644

تخریج : نسائی کتاب الضحایا من ذبح لغیر اللہ 4422

❀❀❀

الحمدللہ دسویں جلد مکمل ہوئی۔ گیارہویں جلد ''کتاب الاشربۃ'' سے شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ -------------- 1

اطراف احادیث---------- 2

مضامین ---------------- 7

اسماء -------------------30

مقامات -----------------34

کتابیات ----------------35

آیات قرآنیہ

يَـا أَيُّهَـا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ (النساء:60) 25

يَـا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (النساء: 30) 38

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ (التوبة: 19) 82

وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَمْوَاتاً بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (آل عمران: 170) 88

لاَ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ (النساء:96) 101،100

رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً (الاحزاب:24) 107

وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ (انفال:61) 123

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

الغدوة يغدوها العبد فی سبيل الله 83
اتی رسول الله ﷺ بضب 170
اتيت عائشة اسالها عن شیء 1 3
اذا ارسلت كلابک المعلم 135
اذا ارسلت كلبک فاذكر اسم الله 140
اذا ارسلت كلبک المعلم 134
اذا اطال الرجل الغيبة 132
اذا بويع لخليفتين 48
اذا رميت بسهمک 142
اذا سافرتم فی الخصب 129
ارواحهم فی جوف طير خضر 89
اريت قوما من امتی يركبون ظهر البحر 118
استعمل رسول الله ﷺ رجلا من الاسد 21
استعمل رسول الله ﷺ رجلا من الازد 22
اصابتنا مجاعة 156،155
اصبنا حمرا فطبخناها 156
اصلح لحم هذه 201
اصلح هذ الحم 202
اعجل اوارنی ما انحر الدم 193
اقبلت الی النبی ﷺ ومعی رجلان 10
اكفؤ القدور 157
اكلنا زمن خيبر الخيل وحمر الوحش 161
الا تستعملنی 12
البركة بنواصی الخيل 73
الخير معقوص بنواصی الخيل 72
الخيل فی نواصيها الخير 70
الرجل يقاتل شجاعة 108
الرجل يقاتل غضبا 109
الرجل يقاتل للمغنم 108
السفر قطعة من العذاب 130
الشهداء خمسة 121
الطاعون شها دة 122
القتل فی سبيل الله 88
الناس تبع لقريش 2،1
امر رسول الله زيدا 100
امرنا رسول الله ﷺ ان نتزود منها 200
امرنا رسول الله ﷺ ان نلقی لحوم الحمر 158
امرنا علی بعض ما ولاک الله 1 0
امهلوا 132
ان المقسطين عند الله علی منابر من نور 13
ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف 104
ان الجهاد فی سبيل الله 86
ان القوة رمی 123
ان الله كتب الاحسان علی كل شیء 176
ان الله لعن او غضب علی سبط 172
ان الله لن يترک من عملک شيئا 63

ان الهجرة قد مضت	60
ان اول ما نبدء به في يومنا هذا نصلی	185
ان خليلی اوصانی	28
ان رجلا من الانصار خلا برسول ﷺ	39
ان رجلا نحر ثلاث جزائر	150
ان رسول الله ﷺ سابق بالخير	68
ان رسول الله ﷺ امر بكبش اقرن	192
ان رسول الله ﷺ نهانا ان ناكل من لحوم نسكنا بعد ثلاث	196،199
ان رسول الله ﷺ نهى عن متعة النساء	153
ان شأن الهجرة لشديد	62
ان شر الرعاء الحطمة	18
ان قامت علينا امراء	40
ان هذا لامر لا ينقضی	3
انا بارض قوم من اهل الكتاب	141
انا بارض مضبة	171
انا كنا بشرّ	42
انطلقت الى رسول الله ﷺ	4،5
انما الاعمال بالنية	113
انما الامام جنة	34
انه ستكون هنات وهنات	47
انی اريد الغزو	96
انی محدثک بحديث	17
ای الناس افضل	90
اين انا يا رسول الله	101
بايعنا رسول الله ﷺ على السمع والطاعة	33
بايعه على الهجرة	60
بعث بعثا الى بنی لحيان	97، 98
بعث جيشا امر عليهم	31
بعث رسول الله ﷺ بسيسة عينا	102،103
بعث رسول الله ﷺ سرية	32
بعثنا النبی ﷺ ونحن ثلاث مائة	151
بعثنا رسول الله ﷺ ونحن ثلاث مائة	150
تضمن الله لمن خرج في سبيله	75
تكفل الله لمن جاهد في سبيله	76
جاء رجل الى النبی ﷺ	95
جاء رجل بناقة مخطومة	94
جاء رجل من بنی النبيت	102
جاء ناس الى النبی ﷺ	105
حججت مع رسول الله ﷺ	30
حرم رسول الله ﷺ لحوم الحمر	154
حرمة نساء المجاهدين على القاعدين	99
حضرت ابی حين اصيب	6
خرجنا مع رسول الله ﷺ الى خيبر	158
خيار ائمتكم الذين تحبونهم	51
دخلت المسجد	36
دخلت على حفصة	7
دعانا عروس بالمدينة	169
دف اهل ابيات من اهل البادية	198
رباط يوم وليلة خير من صيام شهر	120
سأل رجل رسول الله عن اكل الضب	163
سألت جابرا عن الضب	170

سألت رسول الله عن الصيد	140، 141
سألت رسول الله عن المعراض	136، 137
سألت رسول الله عن صيد المعراض	138
ستفتح عليكم ارضون	123
ستكون امراء فتعرفون	49
ستكون بعدى اثرة	36
سئل النبى ﷺ عن الضب	162
شهدت الاضحى مع رسول الله ﷺ	180، 181
ضحى النبى ﷺ بكبشين	191
عرضنى رسول الله ﷺ يوم احد	65، 66
على المرء المسلم السمع والطاعة	30
على اى شىء بايعتم	58
عليك السمع والطاعة	28
غدوة او روحة فى سبيل الله	83، 84
فاستنفجنا ارنبا	173
ينهى عن الخذف	174
فأُتى بضب محنوذ	165
فبقى عتود	189
فوجد عندها ضبا	166
قال فلا تأكل فانما سميت على كلبك	138
قسم رسول الله ﷺ فينا ضحايا	190
كان ابى ممن بايع	57
كان اصحاب الشجرة الفا	56
كان الناس يسألون	41
كان رسول الله ﷺ يكره الشكال	74
كان من امراء الحرة	46
كان ينهى ان يسافر بالقرآن الى ارض العدو	67
كانت المؤمنات اذا هاجرن	62
كانت المؤمنات اذا هاجرن الى رسول الله	63
كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء	35
كانو ا عند رسول الله عام الشجرة	58
كتبت الى جابر بن سمرة	5
كل كلم يكلمه المسلم فى سبيل الله	78
كلكم راع وكلكم مسؤل عن رعيته	14
كلوا وتزودوا	199
كم كانوا يوم الحديبية	54
كم كنتم يومئذ	56
كنا نبايع رسول الله ﷺ على السمع	65
كنا يوم الحديبية الفا	55، 53
لا ابايع على هذا احدا بعد رسول الله ﷺ	59
لا الفين احدكم يجىء يوم القيامة	19
لا تأكلوا لحوم الاضاحى	200
لا تتخذو ا شيئا فيه الروح غرضا	178
لا تجزى جزعة عن احد بعدك	183، 187
لا تذبحوا الا مسنة	188
لا تزال طائفة من امتى ظاهرين	125
لا تزال طائفة من امتى قائمة	127
لا تزال طائفة من امتى يقاتلون	126
لا تزال عصابة من المسلمين	127
لا تسافروا بالقرآن	67
لا تسأل الامارة	9
لا تصلح لغيرك	182

لا تقوم الساعة الا علی شرار الخلق	128
لا فرع ولا عتیرة	204
لا یاتین اهله طروقا	132
لا یأکل احد من لحم اضحیته	197
لا یجتمعان فی النار	94
لا یزال الاسلام عزیزا	4
لا یزال امر الناس ما ضیا	3
لا یزال اهل ا لغرب ظاهرین	128
لا یطرق اهله لیلا	131
لا یکلم احد فی سبیل ا لله	77
لا یمس من شعره وبشره شیئا	206،205
لاهجرة بعد الفتح هجرة	62
لایزال هذا الامر فی قریش	2
لایزال هذا الامرعزیزا	4
لعن من اتخذ شیئا فیه الروح غرضا	179
لعن الله من ذبح لغیر الله	209،208
لعن الله من لعن والده	208
لغدوة فی سبیل الله	82
لقد رأیت الشجرة	58
لم استعمل علیکم عبد	29
لم نبایع رسول الله ﷺ علی الموت	53
لما فتح رسول الله ﷺ خیبر	159
لما کان یوم خیبر جاء جاءٍ	160
لن یبرح هذا الدین قائما	126
لن یزال قوم من امتی ظاهرین علی الناس	125
لو علمت ان لی حیاة	17
لو کنا مأة الف لکفانا	56،55
لو لا ان اشق علی امتی	79
ما ابالی لا اعمل عملا بعد الاسلام	81
ما سرتم مسیرا	116
ما مس رسول الله ﷺ بیده امرأة قط	65
ما من احد یدخل الجنة	80
ما من غازیة تغزوا فی سبیل الله	112
ما من نفس تموت	79
ما یضحکک یا رسول الله	117
ما یعدل الجهاد فی سبیل الله	80
مرّ ابن عمر بنفر قد نصبوا دجاجة	178
من قتل تمت رایة	46
من اتاکم وامرکم جمیع	4 8
من استعملنا ہ منکم علی عمل	24
من استعملنا رسول الله ﷺ رجلا من الازد	22
من اطاعنی فقد اطاع الله	26
من جهز غازیا فقد غزا	97
من جهز غازیا فی سبیل الله	97
من خرج من الطاعة	44،43
من خیر معاش الناس	91
من ذبح قبل الصلاة فلیذبح شاة	181
من رأی من امیره	45
من رضی بالله ربا	85
من سأل الله الشهادة	115
من صلی صلاتنا ووجه قبلتنا	184
من ضحی منکم فلا یصبحن فی بیته	201

من طلب الشهادة صادقا 114

من علم الرمی ثم ترکه 124

من کان ذبح قبل ان یصلی فلیعد 182، 187

من کان له ذبح یذبحه 206

من کان نحر قبله ان یعید بنحر آخر 189

من مات ولم یغز 115

نام رسول الله ﷺ یوما 119

نأکل الجراد 172

نحرنا فرسا علی عهد رسول الله ﷺ 162

نزل یایها الذین آمنوا 25

نهی النبی ﷺ عن اکل کل ذی ناب من السباع
144، 145 ، 146، 147

نهی رسول الله ان یطرق الرجل اهله 133

نهی رسول الله ﷺ ان یسافر بالقرآن 67

نهی رسول الله ﷺ ان یقتل شیء 179

نهی رسول الله ﷺ عن الخذف 175

نهی رسول الله ﷺان تصبر البهائم 177

نهی عن اکل لحوم الحمر 154، 155

نهی یوم خیبر عن لحوم الحمر 161

نهیتکم عن زیارة القبور 203

واها لریح الجنة 106

واُتوا بلحم ضب 164

هل بایع النبی ﷺ بذی لحلیفة 54

یا ابا ذر انی اراک ضعیفا 12

یضحک الله الی رجلین 92، 93

یغفر لشهید 87

یلوی ناصیة فرس باصبعه 71

یوم الفتح فتح مکة 61

مضامین

ا،ب،پ،ت،ٹ،ث

اللہ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی دیکھ بھال کرنا ایسا ہی سمجھ رکھا ہے۔ جیسے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن بھی اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے وہ اللہ کے نزدیک ہرگز برابر شمار نہیں ہو سکتے۔ 82

صبح وشام اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت 82

جو شخص اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو، اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ 85

ایک شخص کا راہ چلتے کانٹے کی شاخ ہٹانا اور اللہ تعالیٰ کا اُسے بخش دینا 121،120

اللہ تعالیٰ جس کے بارہ میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ 127

رسول اللہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں حوض پر پہلے پہنچا ہوں گا 6

نبی ﷺ کا مسواک کرنا۔ 10

صحابہؓ کا رسول اللہ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھنا 21،23

حضرت حذیفہ بن یمانؓ کا رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق استفسار۔ 41

رسول اللہ ﷺ کے بعد ظاہر ہونیوالا شر 42،41

جو شخص اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو، اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ 85

رسول اللہ ﷺ کا ہنستے ہوئے بیدار ہونا۔ 117،118

رسول اللہ ﷺ کا ام حرامؓ کے ہاں جانا اور ان کا آپؐ کو کھانا پیش کرنا۔ 117

رسول اللہ ﷺ نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھانے کے بعد خطبہ دیا۔ 181

رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کا بیان کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہوتے ہوئے غالب رہے گا اور ان کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ 127،126،125،124

رسول اللہ ﷺ نے قربانی کرتے وقت یہ دعا کی۔ اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! اسے محمدؐ اور آل محمدؐ اور محمدؐ کی امت کی طرف سے قبول فرما 192 ، 193

آگ

ایک امیر لشکر کا لوگوں کو آگ میں داخل ہونے کا حکم اور ان کا کہنا کہ ہم آگ سے ہی تو بھاگے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان کے اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے۔ 31،32

جو شخص اس لئے خرچ کرتا ہے کہ اُسے سخی کہا جائے وہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ 111

اتحاد

اس شخص کے بارہ میں حکم جو مسلمانوں کی وحدت میں

تفرقہ پیدا کرے جبکہ وہ متحد ہو۔ 47
جو شخص امت کی وحدت کو بگاڑنا چاہے اور وہ متحد ہو تو خواہ کوئی ہو اسے تلوار سے مارو۔ 47،48

اجر

جو شخص نیکی کی راہ بتاتا ہے تو اس کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا اجر نیکی کرنے والے کو ملتا ہے۔ 95
تھوڑے عمل کا زیادہ اجر 102

اسلام

جو شخص اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو، اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ 85

اطاعت

نبی ﷺ کا ارشاد: میری اطاعت اللہ کی اطاعت میری نافرمانی اللہ کی نافرمانی میرے امیر کی اطاعت میری اطاعت میرے امیر کی نافرمانی میری نافرمانی 26
مشکل، سہولت، بشاشت اور ناپسندیدگی اور اپنے ترجیح دیئے جانے پر بھی سننا اور اطاعت کرنا فرض۔ 28،33
رسول اللہ ﷺ کی حضرت ابوذر ؓ کو وصیت کہ سنو اور اطاعت کرو خواہ وہ ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوں 28
حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد اگرچہ ایک غلام تمہارا حاکم بنایا جائے جو کتاب اللہ کے مطابق تمہاری قیادت کرے تو اس کی سنو اور اطاعت کرو۔ 29،30
معصیت کے علاوہ ایک مسلمان پر سننا اور اطاعت کرنا فرض ہے خواہ پسند ہو یا ناپسند۔ 30
معصیت کا حکم سننا ہے نہ اطاعت کرنا ہے۔ 30
اللہ کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں۔ اطاعت تو صرف معروف میں ہے۔ 31
امیر لشکر کا لوگوں کو آگ میں داخل ہونے کا حکم اور ان کا کہنا کہ ہم آگ سے ہی تو بھاگے ہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان کے اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے۔ 31،32
امراء کی اطاعت کا بیان اگرچہ وہ حقوق نہ دیں۔ 40
اگر حاکم حق طلب تو کریں مگر حق ادا نہ کریں پھر بھی ان کی سننا! اطاعت کرنا ہے کیونکہ ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے۔ 40
اطاعت سے نکلنے والا اور جماعت سے علیحدہ ہونیوالا جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ 43،44
اطاعت سے ہاتھ کھینچنے والا اللہ سے اس طرح ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی۔ 46
حسبِ استطاعت بات سننا اور اطاعت کرنا 65

امارت

امارت طلب کرنے اور اسکی حرص کرنے کی ممانعت 8
رسول اللہ ﷺ کا حضرت عبدالرحمان بن سمرہ ؓ کو امارت طلب کرنے سے منع فرمانا کہ اگر مانگنے پر دی گئی تو تو اسکے سپرد ہو جائیگا اور بغیر مانگے کے دی گئی تو اسکے لئے تیری مدد کی جائیگی۔ 9
حضرت ابوموسیٰ ؓ کے چچازاد بھائیوں کا رسول اللہ ﷺ سے امارت طلب کرنا اور آپ ﷺ کا فرمانا اللہ کی قسم! ہم کسی ایسے شخص کے سپرد یہ کام نہیں کرتے جو اسے مانگتا ہے یا کسی ایسے کو جو اس کی طمع رکھتا ہے۔ 10
اشعر قبیلہ کے دو آدمیوں کا حضرت ابوموسیٰ ؓ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر (عہدہ) طلب کرنا اور

آپ ﷺ کا فرمانا۔ ''ہم اس شخص؛ کو ہرگز اپنے کام پر عامل نہیں بناتے جو اُسے چاہتا ہو'' 10

رسول اللہ ﷺ کا حضرت ابوموسیٰؓ کو یمن کا والی بنا کر بھیجنا۔ اور پھر انکے پیچھے حضرت معاذ بن جبلؓ کو بھیجنا 10

بلاضرورت امارت کی ناپسندیدگی۔ 11

حضرت ابو ذرؓ کا رسول اللہ ﷺ سے عرض کرنا کہ آپ ﷺ مجھے عامل نہیں بنائیں گے اور آپ ﷺ کا فرمانا اے ابوذرؓ! تم کمزور اور ناتواں ہو۔ 12

امام/آئمہ

اچھے اور بُرے آئمہ کا بیان۔ 50

بہترین امام کی نشانی جو لوگوں سے محبت کرتا ہے اور لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ 51،50

بُرے آئمہ کی نشانی: جس سے لوگ نفرت کریں اور وہ لوگوں سے نفرت کرتا ہو۔ 51

(برے آئمہ بھی) جبتک نماز قائم کرتے ہیں جنگ کرنا منع ہے۔ 51

امام کا لڑائی کے ارادہ کے وقت بیعت لینے کا استحباب اور درخت کے نیچے بیعت رضوان کا بیان۔ 53

امیر/امراء

جو امیر مسلمانوں کے معاملات کا والی ہو پھر وہ انکے لئے جدوجہد اور خیر خواہی نہ کرے تو وہ انکے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ 17

رسول اللہ ﷺ کا حضرت ابوذرؓ کو فرمانا: اے ابوذرؓ! میں تمہیں کمزور پاتا ہوں اور میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں۔ دو آدمیوں کے اُوپر بھی امیر نہ بننا اور نہ ہی یتیم کے مال کا والی بننا 12

وہ کام جو معصیت نہیں ان میں امراء کی اطاعت واجب ہونے اور معصیت کے کاموں میں اطاعت حرام ہونے کا بیان 25

مومنوں کو، اللہ اور رسول ﷺ اور اولی الامر کی اطاعت کا حکم۔ 25

یا ایھا الذین امنو ا اطیعوا اللہ... کا نزول عبداللہ بن حذافہ کے بارہ میں۔ 25

نبی ﷺ کا ارشاد: میری اطاعت اللہ کی اطاعت میری نافرمانی اللہ کی نافرمانی میرے امیر کی اطاعت میری اطاعت میرے امیر کی نافرمانی میری نافرمانی۔ 26

امیر لشکر کا لوگوں کو آگ میں داخل ہونے کا حکم اور ان کا کہنا ہم آگ سے ہی تو بھاگے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان کے اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے۔ 31،32

امراء کی اطاعت کا بیان اگرچہ وہ حقوق نہ دیں۔ 40

امیر کی سننا اور اطاعت کرنا اگرچہ پیٹھ پر مارا جائے اور مال بھی لے لیا جائے۔ 43

امیر میں ناپسندیدہ بات نظر (بھی) آئے تو صبر کرنا چاہئے۔ 45

امراء کی اس بات کے انکار کا واجب ہونا جو شریعت کے مخالف ہو اور ان سے جنگ نہ کرنا اگر وہ نماز وغیرہ ادا کریں۔ 49

امیر کی اچھی بات ماننے والا بری الذمہ اس کی بات کو ناپسند کرنیوالا محفوظ مگر جب تک وہ نماز پڑھیں ان سے جنگ نہیں۔ 49،50

انصاف

انصاف کرنے والے امام کی فضیلت اور ظلم کرنیوالے کی سزا اور رعیّت پر نرمی کرنے کی ترغیب اور ان پر مشقت ڈالنے کی ممانعت 13

حضرت عائشہؓ کا حضرت عبدالرحمٰنؓ بن شماسہ سے پوچھنا تمہارے افسروں کا تمہارے ساتھ رویہ کیسا ہے 13

اونٹ

حضرت ابوعبیدہ کا ایک شخص کو اونٹ ذبح کرنے سے منع کرنا 150

ایک شخص کا دو دفعہ تین، تین اونٹ ذبح کرنا۔ 150

ذوالحلیفہ مقام پر لوگوں نے مال غنیمت کے اونٹ اور بکریوں کے گوشت جلدی سے ہنڈیا میں ابالے اور پھر رسول اللہ ﷺ کے ارشاد پر وہ ہنڈیا الٹادی گئیں۔ 195،194

مال غنیمت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ کا بدکنا اور لوگوں کا اسے تیر مار کر روکنا 195

اونٹنی

ایک شخص کا اپنی اونٹنی رسول اللہ ﷺ کو پیش کرنا اور آپؐ کا فرمانا کہ اس کے عوض قیامت کے دن تجھے سات سو اونٹنیاں عطا ہوں گی۔ 94

اہل کتاب

اہل کتاب کے برتنوں کو دھو کر اس میں سے کھانا کھا سکتے ہو۔ 141

بکری

رسول اللہ ﷺ نے جب نماز پڑھ کر دیکھا کہ بکریاں ذبح کی گئی ہیں تو آپؐ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لیکر ذبح کرے۔ 181

بکری کے چھ ماہ کے بچے کی قربانی کی اجازت صرف حضرت ابو بردہؓ کے لئے ہے۔ 182،183،186

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عقبہؓ بن عامر کو بکری کا ایک سال کا بچہ قربانی کرنے کے لئے دیا۔ 189

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عقبہؓ بن عامر کو اپنے ساتھیوں میں تقسیم کرنے کے لئے بکریاں دیں۔ 189

بھوک

صحابہؓ سال سمندر پر آدھا مہینہ سخت بھوک کا سامنا کرتے رہے۔ 150

بیعت

صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت اس بات پر کی کہ اختیارات کے بارہ میں ذمہ دار لوگوں سے نزاع نہیں کریں گے اور جہاں بھی ہوں سچ کہیں اور اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے 33، 34

خلفاء کی بیعت میں وفاداری کا واجب ہونا پہلے کی پھر پہلے کی۔ 35

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی امام کی بیعت کی اور اسکو اپنا ہاتھ دے دیا اور اپنا دل اسکو دے دیا اور اپنی طاقت کے مطابق اسکی اطاعت کی پھر اگر دوسرا اس سے جھگڑنے کو آئے تو دوسرے کی گردن مارو۔ 37

جواس حال میں مرتا ہے کہ اس کی گردن میں بیعت نہ ہوتو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ 46
رسول اللہ ﷺ کا مسلمانوں کی جماعت اوران کے امام کے ساتھ وابستہ رہنے کاارشاد۔ 43،42
جماعت نہ ہونے کی صورت میں فرقوں سے علیحدہ رہنے کاارشاداگرچہ درخت کی جڑ سے چمٹے رہنا پڑے۔ 42
رسول اللہ ﷺ کا فرمان ! جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے تو اُن میں سے دوسرے کوقتل کردو۔ 48
حدیبیہ کے دن 1400 صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔ 53، 54، 55، 57
حضرت سلمہؓ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی بیعت موت پر تھی۔ 58، 59
حنظلہ کے بیٹے کا لوگوں سے موت پر بیعت لینا اور حضرت عبداللہ بن زید کا کہنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کی بیعت موت پرنہیں کروں گا۔ 59
فتح مکّہ کے بعد اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت کرنا اوراس بات کی وضاحت کہ فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ 60
حضرت مجاشع ؓ بن مسعود سلمی کا نبی ﷺ کے پاس ہجرت پر بیعت کیلئے آنا اور آپ ﷺ کا فرمانا کہ ہجرت تو ہجرت والوں کیلئے ہوچکی۔ 60
رسول اللہ ﷺ کا اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت لینا۔ 61
عورتوں کی بیعت کی کیفیت۔ 63
بیعت کے وقت رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا۔ 64
رسول اللہ ﷺ بیعت لیتے وقت عورتوں سے فقط یہ فرماتے میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔ 64
عورتوں کی بیعت کے الفاظ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔ نہ ہی چوری کریں گی اورنہ زنا کریں گی 63

تحفہ/تحائف

حکام کے تحائف کی حرمت۔ 20
رسول اللہ ﷺ کا ایک شخص ابن اللتبیة کوصدقہ وصول کرنے پر عامل مقرر فرمانا۔ 20،21،22
ابن اللتبیة کے یہ کہنے پر کہ یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہےاور یہ آپ کا مال ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمانا وہ اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہتا پھر وہ دیکھتا کہ اُسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں۔ 20،21،22

تضمیر

گھوڑوں کی دوڑ میں مقابلہ اورانکی تضمیر 68
تضمیر۔ گھوڑوں کی جسمانی مضبوطی اور تربیت کا ایک طریق ہے۔ 68

تعریف

لوگوں کا حضرت عمرؓ کی تعریف کرنا اور کہنا ''جزاکم اللہ خیراً'' 6

تیراندازی

تیراندازی کی فضیلت اوراس کی ترغیب دینا اوراس شخص کی مذمت جس نے اُسے سیکھا ہو اور پھر اسے بھول جائے۔ 123
قوت تیراندازی ہے۔ 123
تم میں سے کوئی اپنے تیروں سے دلچسپی لینے سے رہ نہ جائے۔ 123

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تیراندازی سیکھتا ہے پھر اُسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے یا فرمایا اس نے نافرمانی کی۔ 124

ٹڈی

ٹڈیوں (کے کھانے) کا جواز 172

ج، چ، ح، خ

جانور

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت 177

رسول اللہ ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔ 177

نبی ﷺ نے فرمایا کسی روح والی چیز کو ٹارگٹ نہ بناؤ۔ 178

کسی بھی جانور کو باندھ کر مارنے سے ممانعت 179

شکار اور ذبیحوں اور جو جانور کھائے جاسکتے ہیں 134

جذعہ

جذعہ جو مسنہ سے بہتر ہو اس کی قربانی کی اجازت صرف ابو بردہؓ کے لئے تھی۔ 187،186 ، 185

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے درمیان جانور تقسیم فرمائے اور جذعہ حضرت عقبہؓ بن عامر جہنی کو دیا۔ 190

جماعت

جماعت نہ ہونے کی صورت میں فرقوں سے علیحدہ رہنے کا ارشاد اگرچہ درخت کی جڑ سے چمٹے رہنا پڑے۔ 42

اطاعت سے نکلنے والا اور جماعت سے علیحدہ ہونیوالا جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ 44،43

جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہونا جاہلیت کی موت ہے۔ 45

جنت

جنت میں مجاہد کے درجات 85

جو شخص اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو، اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ 85

اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایسا عمل جس سے جنت میں سو درجات ملیں گے۔ 85

دو شخصوں میں سے ایک، دوسرے کو قتل کرتا ہے، وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ 92

اللہ تعالیٰ کو دو اشخاص پر ہنسی آتی ہے۔ ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ 93،92

شہید کے لئے جنت کے ہونے کا بیان 101

ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے استفسار کہ اگر میں مارا جاؤں تو کہاں ہوں گا۔ آپؐ نے فرمایا جنت میں 101

جنت کی خوشخبری پر کھجوریں پھینک کر لڑنا اور شہید ہونا 101

عمیر بن الحمام کا خواہش کرنا کہ وہ جنت کے باسیوں میں سے ہو جائے اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ تو اس کے باسیوں میں سے ہے۔ 103

جنت کے دروازے، تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ 104

جنگ

14 سال کی عمر میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ کو جنگ میں حصہ لینے کی اجازت نہ دی تھی جبکہ 15 سال کی عمر میں دے دی تھی۔ 65

جاہلیت

اطاعت سے نکلنے والا اور جماعت سے علیحدہ ہونیوالا

جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ 43،44
جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہونا جاہلیت کی موت ہے۔ 45
عصبیت کی طرف بلانے یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل ہونا جاہلیت کا قتل ہے۔ 45
جو اس حال میں مرتا ہے کہ اسکی گردن میں بیعت نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ 46

جہاد

رسول اللہ ﷺ کا اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت لینا۔ 61
رسول اللہ ﷺ کا فتح مکّہ کے دن ارشاد: ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت ہے۔ 62،61
صبح و شام اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت 82
جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان 75
اللہ کی راہ میں ایک صبح کا نکلنا یا ایک شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہت بہتر ہے۔ 83،82
اللہ نے اس شخص کی ضمانت لے لی ہے جو اس کی راہ میں نکلتا ہے۔ 76، 75
اللہ کی راہ میں ایک صبح کے یا ایک شام کے وقت نکلنا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور ڈوبتا ہے۔ 84
اللہ کی راہ میں لگنے والے زخم کا رنگ قیامت کے دن خون کا رنگ ہوگا مگر خوشبو مشک کی ہوگی۔ 78،77،75
اگر مسلمانوں پر بوجھ نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کسی مہم سے پیچھے نہ رہتے جو اللہ راہ میں جہاد کرنا ہو۔ 76، 78
اللہ کی راہ میں لڑائی کرنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعہ اعانت اور اس کے اہل میں اس کی اچھی دیکھ بھال کرنے کی فضیلت 95
ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے جہاد پر جانے کے لئے سامان طلب کرنا اور آپ کا فرمانا۔ فلاں سے لے لو۔ 96
جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان دیا تو گویا اس نے جہاد کیا اور جس نے اس کے اہل کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا 97،96
جہاد کرنے والے کے مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنیوالے کے لئے آدھا اجر ہے 98
رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ”میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر (زندہ ہوکر) جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر (زندہ ہوکر) جہاد کروں اور پھر قتل کیا جاؤں۔“ 76
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی حال اس عبادت گزار کی طرح ہے جو نہ روزہ چھوڑتا ہے نہ نماز، یہانتک اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس آجائے۔ 81،80
حضرت ابو عبیدہؓ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے تین سو آدمی بھیجے۔ 151،150،148
اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے۔ 86
جہاد کی فضیلت اور گھوڑے باندھنے کا بیان 89
وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتا ہے وہ افضل ہے اور اس کے بعد وہ جو کسی گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے۔ 90

تین آدمیوں کی خواہش۔ ایک نے کہا میں مسجد حرام کو آباد کروں گا۔ دوسرے نے کہا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اس سے افضل ہے۔ تیسرے نے کہا میں حج کرنیوالوں کو پانی پلاؤں گا۔ 81

اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایسا عمل جس سے جنت میں سو درجات ملیں گے۔ 85

معذوروں سے جہاد کی فرضیت کا ساقط ہونا 100

بغیر کسی بیماری کے گھر بیٹھ رہنے والے اور اپنے اموال اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔ 101،100

جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو تو وہی ہے تو اللہ کی راہ میں ہے۔ 107، 108، 109

ایک شخص کا پوچھنا کہ ایک شخص مال غنیمت کے حصول کے لئے لڑتا ہے ایک شہرت کے لئے لڑتا ہے تو اللہ کی راہ میں کون ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ جو اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا حکم بلند ہو تو وہی ہے جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے 109، 108

اس شخص کی مذمت کا بیان جو بغیر جہاد کئے مر گیا اور اپنے دل میں بھی جہاد کا خیال نہ کیا۔ 115

جو بغیر جہاد کئے مر گیا اور اپنے دل میں بھی جہاد کا خیال نہ کیا وہ نفاق کی ایک قسم پر مرا۔ 115

سمندر میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان 116

جہنم

دو شخص جہنم میں اکٹھے نہیں ہوں گے کہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچائے۔ 94

چرواہوں وغیرہ کا کھانا 171،170

چھری

جو ذبح کرنا چاہے وہ اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچائے۔ 176

حضرت عائشہؓ کا پتھر پر چھری تیز کرنا 192

اگر چھری پاس نہ ہو تو جو چیز بھی اچھی طرح خون بہادے اور اللہ کا نام لیا جائے وہ کھا سکتے ہیں۔ ہاں مگر دانت اور ناخن سے نہیں۔ 193

دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشہ کی چھریاں ہیں۔ 194،193

حاکم/حکام

رسول اکرم ﷺ کی اللہ تعالیٰ کے حضور استدعا اے اللہ تعالیٰ جو شخص میری امت کا حاکم بنایا جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو بھی اس پر سختی کر، وہ ان پر نرمی کرے تو بھی اس پر نرمی کر۔ 14

سب سے بُرا حاکم ظلم کرنے والا ہے۔ 18

حکام کے تحائف کی حرمت۔ 20

حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد: اگر چہ ایک غلام تمہارا حاکم بنایا جائے جو کتاب اللہ کے مطابق تمہاری قیادت کرے تو اسکی سنو اور اطاعت کرو۔ 29،30

حاکم اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اسکے لئے اسکا اجر ہے اور اگر وہ اس کے علاوہ حکم دے تو اس کا وبال اس پر ہے۔ 35

حکام کے ظلم اور ترجیحی سلوک کے وقت صبر کا حکم 39

اگر حاکم حق طلب تو کریں مگر حق ادا نہ کریں پھر بھی ان کی سننا! اطاعت کرنا ہے کیونکہ ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے۔ 40

ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے کہنا: آپ ﷺ مجھے بھی ویسے ہی حاکم نہیں بنائیں گے جیسے فلاں کو بنایا ہے۔ حضور ﷺ کا فرمانا تم میرے بعد ترجیحی سلوک دیکھو گے صبر کرو یہاںتک کہ تم مجھے حوض کوثر پر ملو۔ 39

حج

تین آدمیوں کی خواہش۔ ایک نے کہا میں مسجد حرام کو آباد کروں گا۔ دوسرے نے کہا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اس سے افضل ہے۔ تیسرے نے کہا میں حج کرنیوالوں کو پانی پلاؤں گا۔ 81

حق/حقوق

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد: اپنے حق ادا کرو ترجیحی سلوک کے باوجود اور اپنے حقوق اللہ سے طلب کرو۔ 36

امراء کی اطاعت کا بیان اگر چہ وہ حقوق نہ دیں۔ 40

اگر حاکم حق طلب تو کریں مگر حق ادا نہ کریں پھر بھی ان کی سننا! اطاعت کرنا ہے کیونکہ ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے۔ 40

حوض

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں حوض پر پہلے پہنچا ہوں گا 6

ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے کہنا: آپ ﷺ مجھے بھی ویسے ہی حاکم نہیں بنائیں گے جیسے فلاں کو بنایا ہے حضور ﷺ کا فرمانا تم میرے بعد ترجیحی سلوک دیکھو گے صبر کرو یہاںتک کہ تم مجھے حوض کوثر پر ملو۔ 39

حملہ

حضرت ابن عمر، حضرت عمرؓ پر حملہ کے وقت ان کے پاس موجود تھے۔ 6

خرگوش

خرگوش کا (گوشت کھانے) کا جائز ہونے کا بیان 173

حضرت انس بن مالکؓ کا ایک خرگوش کا پیچھا کر کے اُسے پکڑنا اور حضرت ابوطلحہ کا اُسے ذبح کر کے اس کی دونوں رانیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجنا اور آپؐ کا قبول فرمانا 173

خلافت

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہے 1، 2

بارہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔ 2، 3

اسلام بارہ خلفاء ہونے تک غالب رہیگا جو سب قریش سے ہونگے۔ 3، 4

دین بارہ خلفاء ہونے تک ہمیشہ غالب اور مضبوط رہے گا جو سب قریش میں سے ہوں گے۔ 4، 5

خلفاء کی بیعت میں وفاداری کا واجب ہونا پہلے کی پھر پہلے کی۔ 35

نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی قیادت انبیاء کرتے تھے۔ جب کوئی نبی فوت ہوتا تو اسکا جانشین نبی ہوتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں میرے بعد خلفاء ہوں گے۔ 35

رسول اللہ ﷺ کا فرمان! جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے تو اُن میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔ 48

خلیفہ کا تقرر کرنے یا نہ کرنے کا بیان 6

لوگوں کے یہ کہنے پر کہ خلیفہ مقرر کر دیجئے حضرت عمرؓ نے فرمایا...... کیا میں تمہارا بوجھ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُٹھاؤں۔ 6

حضرت عمرؓ کا قول: اگر میں کسی کو جانشین بناؤں تو انہوں نے جانشین بنایا جو مجھ سے بہتر تھے۔ یعنی حضرت ابوبکرؓ اگر میں تمہیں (بغیر جانشین کے) چھوڑ جاؤں تو وہ تمہیں (بغیر جانشین کے) چھوڑ گئے تھے جو مجھ سے بہتر تھے

رسول اللہ ﷺ۔ 8،7

خوشبو

اللہ کی راہ میں لگنے والے زخم کا رنگ قیامت کے دن خون کا رنگ ہوگا مگر خوشبو مشک کی ہوگی۔ 78،77،75

خیانت

خیانت کرنیوالے (حکمران) پر اللہ جنت حرام کردے گا 17

بددیانتی کے حرام ہونے کی شدّت۔ 18

رسول اللہ ﷺ کا خیانت کو بہت بڑا (گناہ) اور سنگین معاملہ قرار دینا۔ 19

(قومی مال میں) خیانت کرنیوالے کو انذار 20، 19

کوئی شخص رات کو بغیر اطلاع دیئے خیانت کا جائزہ لینے کے لئے یا ان کی لغزشیں تلاش کرنے کے لئے نہ جائے 133

د، ڈ، ذ، ر، ز

دانت

اگر چھری پاس نہ ہو تو جو چیز بھی اچھی طرح خون بہادے اور اللہ کا نام لیا جائے وہ کھا سکتے ہیں۔ ہاں مگر دانت اور ناخن سے نہیں۔ 193

دانت ہڈی ہے اور ناخن... 194، 193

درخت

جماعت نہ ہونے کی صورت میں فرقوں سے علیحدہ رہنے کا ارشاد اگرچہ درخت کی جڑ سے چمٹے رہنا پڑے۔ 42

حضرت عمرؓ کا درخت کے نیچے رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ پکڑنا 56، 54، 53

اصحاب الشجرہ (درخت کے پاس بیعت کرنے والوں) کی تعداد 56،55

ڈھال

امام ایک ڈھال ہے اس کے پیچھے ہو کر لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ بچا جاتا ہے۔ 34

ذبح کرنا

حضرت ابوعبیدہؓ کا ایک شخص کو اونٹ ذبح سے منع کرنا 150

ایک شخص کا دو دفعہ تین، تین اونٹ ذبح کرنا۔ 150

اچھی طرح ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز کرنے کا حکم 176

جو نماز سے پہلے ذبح کرے تو وہ اس کی جگہ پر اور جانور ذبح کرے۔ 180، 182، 188

ہر اس چیز سے ذبح کرنا جائز ہے جو اچھی طرح خون بہائے سوائے دانت اور ناخن اور دوسری تمام ہڈیوں کے۔ 193

ذبیحہ

شکار اور ذبیحوں اور جو جانور کھائے جاسکتے ہیں 134

راز

حضرت علیؓ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کوئی راز کی بات نہیں کرتے تھے جسے دوسروں سے چھپاتے ہوں 208

رجم

جمعہ کے دن شام کے وقت اسلمی کو رجم کیا گیا۔ 5

رغبت

حضرت عمرؓ کا قول (میں) رغبت رکھنے والا (بھی ہوں) اور ڈرنے والا (بھی ہوں) 6

روزہ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا حال اس عبادت گزار کی طرح ہے جو نہ روزہ چھوڑتا ہے نہ نماز، یہانتک

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس آجائے۔ 81،80

زادراہ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہؓ کو قریش کے قافلہ کا مقابلہ کرنے کے لئے بھیجا اور ایک تھیلا کھجوروں کا زادِراہ کے طور پر دیا۔ 148

زکوٰۃ

بہترین شخص وہ ہے جو گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھا اللہ کی راہ میں مرنے کی جگہ کی طلب میں اُڑا جاتا ہے... نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ دیتا ہے۔ 91

س،ش،ص

سرحد

اللہ عزوجل کی راہ میں سرحدوں کی نگرانی کرنے کی فضیلت 119

ایک دن رات سرحدوں کی نگرانی مہینہ بھر کے روزوں اور عبادت سے بہتر ہے۔ 120

سریہ

عبداللہ بن حرافہ کو نبی کریم ﷺ کا ایک سریہ میں بھیجنا 25

سخی

جو شخص اس لئے خرچ کرتا ہے کہ اُسے سخی کہا جائے وہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ 111

سفر

ایک سفر میں صحابہؓ ایک ایک کھجور پر گذارہ کرتے تھے۔ 148، 150،152

سفر میں جانوروں کی بھلائی کا خیال رکھنا اور رات سڑک پر پڑاؤ کرنے کی ممانعت 129

سرسبز علاقہ یا زمین سے گذرتے ہوئے اونٹوں کو ان کا حصہ دیا جائے اور قحط زدہ علاقہ سے تیزی سے سفر کیا جائے۔ 129

رسول اللہ ﷺ نے گذرگاہ میں آرام کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ وہ رات کو ایذاء رساں کیڑوں کا ٹھکانہ ہے۔ 129، 130

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور مسافر کو اپنا کام ختم کر لینے کے بعد اپنے گھر والوں کی طرف جلدی جانے کا مستحب ہونا 130

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے جو تمہیں نیند، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے تو جب تم میں سے کوئی اپنا مطلوبہ کام ختم کر لے تو جلدی سے اپنے اہل کے پاس آجائے۔ 130

طروق یعنی رات کے سفر سے واپس آنے والے کے لئے (بغیر اطلاع) گھر آنے کی ممانعت 131،132، 133

سمندر

سمندر کے مردہ جانور (کھانے) کا جواز 147

حضرت ام حرام کے لئے رسول اللہ ﷺ کی دعا کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان مجاہدین میں سے بنائے جو سمندر کی لہروں پر سوار ہیں۔ 117، 118

سمندر میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان 116

سواری

ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے سواری طلب کرنا 95

سورج

اللہ کی راہ میں ایک صبح کے یا ایک شام کے وقت نکلنا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور ڈوبتا ہے۔ 84

سوسمار
سوسمار کے جائز ہونے کا بیان 162
نبی ﷺ نے سوسمار سے متعلق فرمایا میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام ٹھہراتا ہوں۔ 163، 162
رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے سوسمار سے متعلق فرمایا کھاؤ، یہ حلال ہے لیکن یہ میرا کھانا نہیں ہے۔ 164
165، 166، 170، 171، 172

شر/شریر
رسول اللہ ﷺ کے بعد ظاہر ہونیوالا شر 41، 42
وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتا ہے وہ افضل ہے اور اس کے بعد وہ جو کسی گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے۔ 90
قیامت نہیں آئے گی مگر شریر مخلوق پر 128

شکار/شکاری
شکاری کتے پر اللہ کا نام لے کر چھوڑا جائے تو جو شکار وہ روکے اس میں سے کھایا جا سکتا ہے 134، 135، 139
معراض پھینکنے سے اگر شکار زخمی ہو تو کھایا جا سکتا ہے۔ اگر چوڑائی کے رُخ لگے تو نہ کھاؤ۔ 134، 136، 138
شکار وغیرہ کے مسائل 134، 135، 136
138، 139، 140، 141، 142، 143
شکار اور ذبیحوں اور جو جانور کھائے جا سکتے ہیں 134

شہرت
ایک شخص کا پوچھنا ایک شخص مال غنیمت کے حصول کے لئے لڑتا ہے ایک شہرت کے لئے لڑتا ہے 108، 109
جو شخص دکھاوے اور شہرت کے لئے لڑتا ہے وہ آگ کا مستحق ہو جاتا ہے۔ 109، 110

شہید/شہداء
شہداء کا بیان 120
قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔ 87
شہداء کی روحیں جنت میں ہیں اور یہ کہ وہ شہداء زندہ ہیں اور انہیں اپنے رب کے پاس رزق دیا جاتا ہے۔ 88
شہید کی تمنا۔ وہ دنیا کی طرف لوٹے اور دنیا میں اللہ کی راہ میں مارا جائے۔ 79، 80
پانچ شہید۔ طاعون سے مرنے والا، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دب کر مرنے والا اور اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہونے والا۔ 121
طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے 122
شہید کے علاوہ کوئی بھی دنیا کی طرف لوٹنا پسند نہیں کرتا۔ 79، 80
اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کو مردہ کہنے کی ممانعت 88
اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کی روحیں سبز پرندوں کے اندر ہوں گی۔ 88، 89
عمیر بن الحمام کا کھجوریں پھینک کر لڑنا اور شہید ہونا 103، 104
رسول اللہ ﷺ کا ستر قراء کو قرآن وسنت سکھانے کے لئے بھیجنا اور ان سب کا شہید ہو جانا 104، 105
شہید کے لئے جنت کے ہونے کا بیان 101
ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے استفسار کہ اگر میں مارا جاؤں تو کہاں ہوں گا۔ آپؐ نے فرمایا جنت میں 101
جنت کی خوشخبری پر کھجوریں پھینک کر لڑنا اور شہید ہونا 101

اللہ کی راہ میں شہادت طلب کرنا مستحب ہے۔ 114
جس نے سچے دل سے شہادت طلب کی تو وہ اسے دے دی گئی اگرچہ وہ (ظاہری طور پر) اُسے نہ پہنچے۔ 114
جو شخص اللہ سے صدق سے شہادت مانگتا ہے اللہ اُسے شہادت کے درجات تک پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔ 115

شاخ

ایک شخص کا راہ چلتے کانٹے کی شاخ ہٹانا اور اللہ تعالیٰ کا اُسے بخش دینا 120،121

شانے کی ہڈی

زمانہ قدم میں جن چیزوں پر لکھا جاتا تھا ان میں کتف یعنی شانے کی ہڈی بھی شامل تھی۔ 100

شکال

رسول اللہ ﷺ شکال گھوڑے کو نا پسند فرماتے تھے۔ 73
وہ گھوڑا جس کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو، یا دائیں ہاتھ میں اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو 74

صبر

حکام کے ظلم اور ترجیحی سلوک کے وقت صبر کا حکم 39
امیر میں ناپسندیدہ بات نظر (بھی) آئے تو صبر کرنا چاہئے۔ 45
ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ سے کہنا: آپ ﷺ مجھے بھی ویسے ہی حاکم نہیں بنائیں گے جیسے فلاں کو بنایا ہے حضور ﷺ کا فرمانا تم میرے بعد ترجیحی سلوک دیکھو گے صبر کرو یہانتک کہ تم مجھے حوض کوثر پر ملو۔ 39

صحابہؓ

صحابہؓ کا رسول اللہ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھنا 21،23
صحابہؓ کا مشرکوں سے پہلے میدانِ بدر میں پہنچنا 103
صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت اس بات پر کی کہ اختیارات کے بارہ میں ذمہ دار لوگوں سے نزاع نہیں کریں گے اور جہاں بھی ہوں سچ کہیں اور اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے 33،34
حدیبیہ کے دن 1400 صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔ 53،54،52،77
صحابہؓ نے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔ 53،57
صحابہؓ سال سمندر پر آدھا مہینہ سخت بھوک کا سامنا کرتے رہے۔ 150
ایک سفر میں صحابہؓ ایک ایک کھجور پر گذارہ کرتے تھے۔ 148،150،152
صحابہؓ نے خیبر کے زمانہ میں گھوڑوں اور گورخر کا گوشت کھایا۔ 161
صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں گھوڑے کو ذبح کیا اور کھایا۔ 162

صحراء

حضرت سلمہؓ بن اکوع کو رسول اللہ ﷺ نے صحراء میں رہنے کی اجازت دی تھی۔ 59
حجاج کا حضرت سلمہؓ بن اکوع کو کہنا کہ تم ایڑیوں کے بل پھر گئے ہو اور انکا جواب کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے صحراء میں رہنے کی اجازت دی ہے۔ 59

صدقہ

اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی فضیلت اور اس کے بڑھنے

کا بیان 94

صلح حدیبیہ

جدّ بن قیس انصاری نے صلح حدیبیہ کے دن بیعت نہیں کی تھی وہ اونٹ کے پیچھے چھپ گیا تھا۔ 54

حدیبیہ کے دن 1400 صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے 53-54-55-57

نبی ﷺ کا حدیبیہ کے کنویں پر دعا کرنا۔ 54

حدیبیہ کے دن بیعت کرنے والے زمین پر رہنے والوں میں سب سے بہتر۔ 55

ضمانت

اللہ نے اس شخص کی ضمانت لے لی ہے جو اس کی راہ میں نکلتا ہے۔ 75، 76

ع، غ

عامل/عمال

جو کوئی (عامل) بھی مال صدقات میں سے کچھ لے گا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اسکی گردن پر بلبلاتا اونٹ یا آواز نکالنے والی گائے یا بکری چیخ رہی ہوگی۔ 23،21

عامل سب چیزیں لیکر آئے، پھر اُسے مال میں سے کچھ دیا جاوے لے لے اور جس سے اُسے منع کیا جائے تو نہ لے 24

حضرت عمر بن عبدالعزیز کا عاملوں کو حکم کہ پندرہ برس والے کا حصہ مقرر کرو جو اس سے کم ہو اسے بچوں میں شامل کرو 66

عبادت

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا حال اس عبادت گزار کی طرح ہے جو نہ روزہ چھوڑتا ہے نہ نماز، یہانتک اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس آ جائے۔ 80،81

عتیرہ

فرع اور عتیرہ کا بیان 203

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ کوئی فرع ہے اور نہ عتیرہ 203

عتیرہ۔ رجب میں ذبح کی جانے والی بکری۔ 204

عدل

حاکم اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اسکے لئے اسکا اجر ہے اور اگر وہ اس کے علاوہ حکم دے تو اس کا وبال اس پر ہے۔ 35

عصبیت

عصبیت کی طرف بلانے یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل ہونا جاہلیت کا قتل ہے۔ 45

عمر

14 سال کی عمر میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہؓ کو جنگ میں حصہ لینے کی اجازت نہ دی تھی جبکہ 15 سال کی عمر میں دے دی تھی۔ 65

عمل/اعمال

سمندروں کے پار بھی عمل ہو تو اللہ تعالیٰ اعمال کا بدلہ کم نہیں دے گا۔ 62

اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایسا عمل جس سے جنت میں سو درجات ملیں گے۔ 85

اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے۔ 86

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے

اور یہ کہ اس میں غزوہ وغیرہ تمام اعمال شامل ہیں 113

عنبر (مچھلی)

صحابہؓ کا ایک سفر میں اضطراری حالت میں مری ہوئی عنبر ایک ماہ تک کھانا 148

تیرہ آدمیوں کا عنبر کی آنکھ کے گڑھے میں بیٹھنا 150،149

عنبر کی پسلی اتنی بڑی تھی کہ جب اسے کھڑا کیا گیا تو سب سے بڑا اونٹ پالان سمیت اس کے نیچے سے گزر گیا۔ 150،149

صحابہؓ کا عنبر کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے استفسار 149

عورت

عورت اپنے خاوند کے گھر اور اسکے بچوں کی نگران 15

عورتوں کی بیعت کی کیفیت۔ 63

مومن عورتیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس ہجرت کر کے آتیں تو ان کا امتحان لیا جاتا۔ 63

بیعت کے وقت رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا۔ 64

رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی کبھی کسی عورت کی ہتھیلی سے مس نہیں ہوئی۔ 64

رسول اللہ ﷺ بیعت لیتے وقت عورتوں سے فقط یہ فرماتے۔ میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔ 64

عورتوں کی بیعت کے الفاظ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی نہ ہی چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی 63

عہد

جو شخص امت محمدیہ کے خلاف نکلتا ہے اور ہر اچھے بُرے کو مارتا ہے اور عہد پورا نہیں کرتا، اسکا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ 43،44

عیادت

عبید اللہ بن زیاد کا حضرت معقل بن یسار المزنی کی عیادت کرنا۔ 16،17

عید

رسول اللہ ﷺ نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھانے کے بعد خطبہ دیا۔ 181

غزوہ/غزوات

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یہ کہ اس میں غزوہ وغیرہ تمام اعمال شامل ہیں 113

اس کے ثواب کا بیان جسے بیماری یا کوئی اور عذر غزوہ سے روک دے۔ 116

ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعض ایسے لوگ ہیں کہ تم کوئی سفر نہیں کرتے یا کوئی وادی طے نہیں کرتے مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں۔ انہیں بیماری نے روک لیا ہے۔ 116

غزوات میں ٹڈیاں کھانا 172

(غزوہ) احد

حضرت انسؓ کے جسم پر احد کے دن تلوار، نیزے اور تیر کے اسی سے اوپر نشان تھے 106

(غزوہ) بدر

حضرت انسؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شامل نہ ہو سکے تھے۔ 106

غلام

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے۔ 15

رسول اللہ ﷺ کی حضرت ابوذرؓ کو وصیت کہ سنو اور اطاعت کرو خواہ وہ ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوں 28
حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد: اگر چہ ایک غلام تمہارا حاکم بنایا جائے جو کتاب اللہ کے مطابق تمہاری قیادت کرے تو اسکی سنو اور اطاعت کرو۔ 29، 30

غنیمت / مال غنیمت

ایک شخص کا پوچھنا کہ ایک شخص مال غنیمت کے حصول کے لئے لڑتا ہے ایک شہرت کے لئے.. 108، 109
اس شخص کے ثواب کی مقدار کا بیان جو جہاد کرتا ہے اور مال غنیمت حاصل کرتا ہے اور وہ جو مالِ غنیمت حاصل نہیں کرتا۔ 111
ہر لشکر جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور مال غنیمت حاصل کرتا ہے تو اس نے آخرت کے اجر میں سے دو تہائی پہلے ہی لے لیا۔ 112
مال غنیمت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ کا بدکنا اور لوگوں کا اسے تیر مار کر روکنا 195

ف، ق، ک، گ

فتنے

رسول اللہ ﷺ کا امت میں آنے والے مسلسل فتنوں کی خبر دینا۔ 37
فتنوں کے ظہور کے وقت مسلمانوں کی جماعت سے وابستہ رہنے اور کفر کے بلاوے سے بچنے کا حکم۔ 41

فتح

مسلمانوں کا ایک چھوٹا گروہ کسریٰ کا سفید محل فتح کرے گا۔ 5
فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ 60
رسول اللہ ﷺ کا فتح مکّہ کے دن ارشاد: ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت ہے۔ 61، 62
عنقریب تمہارے لئے ممالک فتح کئے جائیں گے اور اللہ تمہارے لئے کافی ہے۔ 123

فرع

فرع اور عتیرہ کا بیان 203
نہ کوئی فرع ہے اور نہ عتیرہ 203
فرع اونٹنی کا پہلا بچہ جو معبودوں کی خاطر ذبح کیا جاتا 204

فیصلہ

اللہ اور رسول ﷺ کے فیصلہ کے مطابق ایک حربی مرتد یہودی کا قتل 11

قاتل

کافر اور اس کا قاتل آگ میں اکٹھے نہیں ہوں گے 93

قبر

رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت سے پہلے منع فرمایا اور پھر اس کی اجازت دی۔ 202، 203

قتل

اچھی طرح ذبح اور قتل کرنا اور چھری تیز کرنا 176
حضرت شدادؓ بن اوس کا رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں سیکھنا قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو۔ اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو۔ 176
حضرت معاذؓ بن جبل کا ایک بندھے ہوئے شخص کو دیکھ کر حضرت ابو موسیٰؓ سے استفسار! ۔۔۔ وہ حربی مرتد قتل کیا گیا۔ 11
اللہ تعالیٰ کا ارشاد: اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو۔ 38

عصبیت کی طرف بلانے یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل ہونا جاہلیت کا قتل ہے۔ 45
رسول اللہ ﷺ کا فرمان ! جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے تو اُن میں سے دوسرے کو قتل کردو۔ 48
رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ''میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں پھر (زندہ ہوکر) جہاد کروں اور قتل کیا جاؤں...'' 76
جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے قرض کے سوا اس کی سب خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔ 86
دو شخصوں میں سے ایک، دوسرے کو قتل کرتا ہے، وہ دونوں جنت میں داخل ہوجاتے ہیں۔ 92
اللہ تعالیٰ کو دو اشخاص پر ہنسی آتی ہے۔ ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے اور وہ دونوں جنت میں داخل ہوجاتے ہیں۔ 93،92
اس شخص کے بارہ میں بیان جس نے کسی (حربی) کافر کو قتل کیا اور پھر اپنے اعمال درست رکھے۔ 93

قاری/قرّاء

ستّر قراء پر حملہ ہوا تو ان کا کہنا کہ اے خدا! ہمارے حالات سے ہمارے نبی ﷺ کو آگاہ کردے۔ 105
جو شخص اس لئے قرآن پڑھتا ہے کہ اُسے قاری کہا جائے اُسے آگ میں پھینکا جائے گا۔ 111،110

قرآن

کفار کے ملک میں قرآن لیکر سفر کرنے کی مناہی جب ڈر ہو کہ انکے ہاتھ لگ جائے گا۔ 66
رسول اللہ ﷺ نے قرآن لیکر دشمن کے علاقے میں سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ 67،66

قربانی

قربانیوں کے وقت کا بیان 180
جو نماز سے پہلے ذبح کرے تو وہ اس کی جگہ پر اور جانور ذبح کرے۔ 180، 188،182
بکری کے چھ ماہ کے بچے کی قربانی کی اجازت صرف حضرت ابو بردہؓ کے لئے ہے۔ 186،183،182
نماز سے پہلے ذبح کرنے والا اپنی ذات کے لئے ذبح کرتا ہے۔ 182
نماز کے بعد ذبح کرنے والے کی قربانی پوری ہوتی ہے اور وہ مسلمانوں کی سنت کو پالیتا ہے۔ 182
کوئی بھی نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ 183
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو وہ نہ ذبح کرے یہاں تک کہ نماز پڑھے۔ 185،184
قربانی کے جانوروں کی عمر کا بیان 188
مُسنہ کے علاوہ (کوئی جانور) ذبح نہ کرو سوائے اس کے کہ ایسا جانور نہ پاؤ تو دنبہ میں سے جذعہ ذبح کرو۔ 188
نبی ﷺ کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی کرنے والوں کو دوبارہ کرنے کا حکم 189
قربانی کرنے اور اس کو کسی دوسرے کے سپرد کرنے کی بجائے خود کرنے اور اللہ کا نام لینے اور تکبیر کہنے کا مستحب ہونا۔ 191
نبی ﷺ نے دو چتکبرے سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی دی۔ 192،191
ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے گوشت

کھانے کی ممانعت، اس حکم کے منسوخ ہونے اور قربانیوں کا گوشت کھانے کی جبتک کوئی چاہے اجازت۔ 175
196،197،198،199،200،201

رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا جانور ذبح کیا اور فرمایا اے ثوبان! اس کا گوشت اچھی طرح بناؤ۔ پھر مدینہ تک وہ رسول اللہ ﷺ کو کھلاتے رہے۔ 201،202

رسول اللہ ﷺ نے قربانی کرتے وقت یہ دعا کی۔ اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ اسے محمدؐ اور آل محمدؐ اور محمدؐ کی امت کی طرف سے قبول فرما 192، 193

جس پر ذوالحجہ کا عشرہ آجائے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو، اس کے لئے اپنے بالوں یا ناخن میں سے کچھ بھی کاٹنے کی ممانعت 204

جب ذوالحجہ کا پہلا عشرہ آجائے تو قربانی کا ارادہ رکھنے ولا اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے 204،205،206

قرض

جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے قرض کے سوا اس کی سب خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔ 86

قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔ 87

قریش

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہے 1،2

بارہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔ 2،3

قسم

عبدالرحمٰن بن عبد رب الکعبہ کا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص کو قسم دیکر پوچھنا کہ واقعی آپ نے یہ باتیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں۔ 37،38

حضرت حرامؓ کا نیزہ لگنے پر کہنا رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ 105

قیامت

دین ہمیشہ قائم رہے گا یہانتک قیامت آجائے۔ 5

قیامت سے پہلے کذاب ہوں گے ان سے بچو۔ 5

اگر تم آگ میں داخل ہوجاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے۔ 31،32

اللہ کی راہ میں لگنے والے زخم کا رنگ قیامت کے دن خون کا رنگ ہوگا۔ 75،77،78

ایک شخص کا اپنی اونٹنی رسول اللہ ﷺ کو پیش کرنا اور آپؐ کا فرمانا کہ اس کے عوض قیامت کے دن تجھے سات سو اونٹنیاں عطا ہوں گی۔ 94

قیامت نہیں آئے گی مگر شریر مخلوق پر 128

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ عزوجل کے کام کے لئے اپنے دشمنوں پر غالب رہتے ہوئے لڑتا رہے گا۔۔۔ یہاں تک کہ ان پر قیامت آجائے گی۔ 128

یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا، مسلمانوں کی ایک جماعت اس کے لئے لڑتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ 126

کانٹے

ایک شخص کا راہ چلتے کانٹے کی شاخ ہٹانا اور اللہ تعالیٰ کا اُسے بخش دینا 120،121

کتف

کتف۔ زمانہ قدم میں جن چیزوں پر لکھا جاتا تھا ان میں کتف یعنی شانے کی ہڈی بھی شامل تھی۔ 100

سدھائے ہوئے کتوں اور تیر کے ذریعہ شکار 134

کچلیوں والے درندے

کچلیوں والے تمام درندوں اور پنجوں (سے شکار کرنے) والے تمام پرندوں کے کھانے کی حرمت 143

نبی ﷺ نے کچلیوں والے ہر درندے کے کھانے سے منع فرمایا 143، 144، 145، 146

رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلی والے درندے اور ہر پنجے والے پرندے کے کھانے سے منع فرمایا 146، 147

کسریٰ

مسلمانوں کا ایک چھوٹا گروہ کسریٰ کا سفید محل فتح کرے گا۔ 5

کعبہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ کا خانہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھنا۔ 36

حضرت حرام ؓ کا نیزہ لگنے پر کہنا رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا۔ 105

کنکریاں/سنگریزہ

سنگریزہ مارنے کی ناپسندیدگی 174

کنکریاں مارنا رسول اللہ ﷺ کو ناپسند تھا 174، 175

کنکریوں سے دشمن مرتا ہے، نہ شکار ہوتا ہے جبکہ اس سے دانت ٹوٹتا اور آنکھ پھوٹتی ہے۔ 174، 175

حضرت مغفل ؓ کا ایک شخص کو کنکریاں مارنے سے روکنا 174، 175، 176

کھجور

جنت کی خوشخبری پر کھجوریں پھینک کر لڑنا 101

عمیر بن الحمام کا کھجوریں پھینک کر لڑنا اور شہید ہونا 103، 104

گھاٹی

وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتا ہے وہ افضل ہے اور اس کے بعد وہ جو کسی گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے۔ 90

گدھا

گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت 153

رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھے (کا گوشت) کھانے سے منع فرمایا حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔ 154، 157

گدھوں کے گوشت سے پکنے والی ہانڈیاں، صحابہ ؓ نے باوجود شدید بھوک کے، رسول اللہ ﷺ کے حکم سے گرادیں۔ 155، 156، 157

خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ ہانڈیاں الٹ دو اور گدھوں کے گوشت میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ۔ 155، 156، 157، 158، 159، 161

رسول اللہ ﷺ کے منادی کا فرمانا کہ ہانڈیاں الٹ دو۔ 156، 157

جس ہنڈیا میں گدھے کا گوشت پکایا گیا ہو اُسے دھو کر استعمال میں لایا جاسکتا ہے 159

رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا 160

گدھے کا گوشت ناپاک/نجس ہے۔ 160

گورخر

صحابہ ؓ نے خیبر کے زمانہ میں گھوڑوں اور گورخر کا گوشت کھایا۔ 161

گھوڑے

گھوڑوں کی دوڑ میں مقابلہ اور انکی تضمیر 68

تضمیر۔ گھوڑوں کی جسمانی مضبوطی اور تربیت کا ایک طریق ہے۔ 68

رسول اللہ ﷺ نے تیار کئے گئے گھوڑوں کی حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک دوڑ کروائی۔ 68

گھوڑوں کے گوشت کھانے کا بیان 160

رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔ 160

صحابہؓ نے خیبر کے زمانہ میں گھوڑوں اور گورخر کا گوشت کھایا۔ 161،162

جہاد کی فضیلت اور گھوڑے باندھنے کا بیان 89

حضرت ابن عمرؓ کا گھوڑ دوڑ میں حصہ لینا۔ 68

حضرت عبداللہ کے گھوڑے کا اوّل آنا اور انہیں لیکر مسجد کی دیوار پھلانگ جانا۔ 68

گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے 70

گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک خیر وابستہ کردی گئی ہے۔ اجر اور غنیمت 71، 72

بہترین شخص وہ ہے جو گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھا اللہ کی راہ میں مرنے کی جگہ کی طلب میں اُڑا جاتا ہے۔ 91

گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت ہے۔ 73

ل،م،ن

لشکر

رسول اللہ ﷺ کا ایک لشکر بنولحیان (جو قبیلہ بنو ہذیل میں سے ہیں) کی طرف بھیجنا 97،98

لعنت

مرغی کو باندھ کراُسے ٹارگٹ کرنے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ 178،179

غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور ایسا کرنے والے کی لعنت 207

اللہ اس پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے، جو کسی بدعتی کو پناہ دیتا ہے، جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہے، جو زمین کے نشان کو بدلتا ہے۔ 208، 209

مال

جب اللہ کسی کو مال دے تو وہ اپنے نفس سے اور اپنے اہل بیت سے شروع کرے۔ 5

اللہ تعالیٰ کا ارشاد: اپنے اموال آپس میں ناجائز طریق پر نہ کھایا کرو......اور اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو۔ 38

امیر کی سننا اور اطاعت کرنا اگرچہ پیٹھ پر مارا جائے اور مال لے لیا جائے۔ 43

مجاہد

جنت میں مجاہد کے درجات 85

حضرت ام حرام کے لئے رسول اللہ ﷺ کی دعا کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان مجاہدین میں سے بنائے جو سمندر کی لہروں پر سوار ہیں۔ 117،118

مجاہدین کی عورتوں کی حرمت واحترام اور جو شخص ان (مجاہدین) سے ان (کی عورتوں) کے بارہ میں خیانت کرے اس کے گناہ کا بیان 99

مرغی

مرغی کو باندھ کراُسے ٹارگٹ کرنے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ 178، 179

مسواک

نبی ﷺ کا مسواک کرنا۔ 10

مشک

اللہ کی راہ میں لگنے والے زخم کا رنگ قیامت کے دن خون کا رنگ ہوگا مگر خوشبو مشک کی ہوگی۔ 75،77،78

رسول اللہ ﷺ نے مشک کے علاوہ نبیذ سے منع کیا تھا پھر فرمایا دوسرے تمام برتنوں سے پی سکتے ہو اور نشہ آور چیز نہ کھاؤ۔ 203

معراض

معراض پھینکنے سے اگر شکار زخمی ہو تو کھایا جا سکتا ہے۔ اگر چوڑائی کے رُخ لگے تو نہ کھاؤ۔ 134، 136، 138

معروف

اطاعت تو صرف معروف میں ہے۔ 31

منادی

رسول اللہ ﷺ کے منادی کا پکارنا۔ الصلوٰۃ جامعۃ 37

موت

جو شخص چاہتا ہے کہ اسکی موت اس حالت میں آئے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہو۔ 37

حضرت سلمہؓ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی بیعت موت پر تھی 58،59

حنظلہ کے بیٹے کا لوگوں سے موت پر بیعت لینا اور حضرت عبداللہؓ بن زید کا کہنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کی بیعت موت پر نہیں کروں گا۔ 59

مہاجر

مہاجر کیلئے اپنے وطن کو دوبارہ اپنا وطن بنانے کی ممانعت 59

نبیذ

رسول اللہ ﷺ نے مشک کے علاوہ نبیذ سے منع کیا تھا پھر فرمایا دوسرے تمام برتنوں سے پی سکتے ہو اور نشہ آور چیز نہ کھاؤ۔ 203

ناخن

اگر چھری پاس نہ ہو تو جو چیز بھی اچھی طرح خون بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے وہ کھا سکتے ہیں۔ ہاں مگر دانت اور ناخن سے نہیں۔ 193

ہر اس چیز سے ذبح کرنا جائز ہے جو اچھی طرح خون بہائے سوائے دانت اور ناخن اور دوسری تمام ہڈیوں کے۔ 193

دانت ہڈی ہے اور ناخن.... 193،194

جس پر ذوالحجہ کا عشرہ آجائے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو، اس کے لئے اپنے بالوں یا ناخن میں سے کچھ بھی کاٹنے کی ممانعت 204

جب ذوالحجہ کا پہلا عشرہ آجائے تو قربانی کا ارادہ رکھنے والا اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔ 204،205،206

نکاح

حضرت ام حرامؓ، حضرت عبادۃ بن صامتؓ کے نکاح میں تھیں۔ 117

نگران

ہر ایک نگران اور ہر ایک سے اس کی رغبت کے بارے پوچھا جائے گا۔ 14

حاکم لوگوں کا نگران ہے، ایک شخص اپنے گھر والوں کا نگران ہے۔ 15

عورت اپنے خاوند کے گھر اور اسکے بچوں کی نگران 15

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے۔ 15
آدمی اپنے والد کے مال کا نگران ہے اور اپنی رعیّت کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ 15

نماز

الصلوۃ جامعۃً۔ یہ الفاظ نماز پر بلانے کیلئے ہیں 37
نبی ﷺ کا ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنا۔ 54
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی حال اس عبادت گزار کی طرح ہے جو نہ روزہ چھوڑتا ہے نہ نماز، یہانتک اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس آجائے۔ 81،80
بہترین شخص وہ ہے جو گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھا اللہ کی راہ میں مرنے کی جگہ کی طلب میں اُڑا جاتا ہے یا وہ جو کسی وادی میں ہوتا ہے اور نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ دیتا ہے اور اُسے خیر کے سوا کوئی غرض نہیں ہوتی۔ 91

نیت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یہ کہ اس میں غزوہ وغیرہ تمام اعمال شامل ہیں۔ 113
انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی۔ 113
رسول اللہ ﷺ نے جب نماز پڑھ کر دیکھا کہ بکریاں ذبح کی گئی ہیں تو آپؐ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لیکر ذبح کرے۔ 181

نیزہ

حضرت انسؓ کے جسم پر احد کے دن تلوار، نیزے اور تیر کے اسی سے اوپر نشان تھے 106
حضرت حرامؓ کا نیزہ لگنے پر کہنا رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا۔ 105

و،ہ،ء،ی،ے

وادی

اس کے ثواب کا بیان جسے بیماری یا کوئی اور عذر غزوہ سے روک دے۔ 116
ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعض ایسے لوگ ہیں کہ تم کوئی سفر نہیں کرتے یا کوئی وادی طے نہیں کرتے مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں۔ انہیں بیماری نے روک لیا ہے۔ 116

ہجرت

فتح مکّہ کے بعد اسلام اور جہاد اور نیکی کے کاموں پر بیعت کرنا اور اس بات کی وضاحت کہ فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ 60
حضرت مجاشعؓ بن مسعود سلمی کا نبی ﷺ کے پاس ہجرت پر بیعت کیلئے آنا اور آپ ﷺ کا فرمانا کہ ہجرت تو ہجرت والوں کیلئے ہوچکی۔ 60
رسول اللہ ﷺ کا فتح مکّہ کے دن ارشاد: ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت ہے۔ 62،61
ہجرت ایک مشکل کام ہے۔ 62
مومن عورتیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس ہجرت کر کے آتیں تو ان کا امتحان لیا جاتا۔ 63
جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے یا کسی عورت کے لئے جس سے وہ شادی

کرنا چاہتا ہے تو اس کی ہجرت اُسی کے لئے جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔ 113

یتیم

رسول اللہ ﷺ کا حضرت ابوذرؓ کو فرمانا: اے ابوذرؓ! میں تمہیں کمزور پاتا ہوں اور میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں۔ دو آدمیوں کے اُوپر بھی امیر نہ بننا اور نہ ہی یتیم کے مال کا والی بننا۔ 12

یہودی

ایک یہودی کا قتل 11

❁❁❁

اسماء

ابن ازہر 196
ابن ابی عمر 197
ابن بریدہ 174
ابن جابرؓ 52
ابن جریج 25 ، 54 ، 199
ابن جعفر 175
ابن رافع 204
ابن عباس 45 ، 158 ، 165
167 ، 168 ، 178
ابن شماسہ 124
ابن شہاب 144 ، 196
ابن عباسؓ دیکھئے عبداللہ بن عباس
ابن عمرؓ دیکھئے عبداللہ بن عمر
ابن مثنیٰ 200
ابن مسیّبؓ دیکھئے سعید بن مسیّب
ابن ابی عمرؓ 144
ابن ام مکتومؓ 100
ابن اللُّتبیۃ 20 ، 21 ، 22
ابوادریس 144
ابواسحاق 157
ابوامامہ بن سہل 166

ابوایوب 84
ابوسعید خدریؓ 62 ، 97 ، 98
48 ، 85 ، 89
90 ، 200
ابوبردہ 10 ، 182 ، 183 ، 185
186
ابوبکرؓ 7 ، 8
ابوبکر بن عبداللہ بن قیس 104
ابوذرؓ 11 ، 12 ، 28
ابوموسیٰ 104
ابونعیم 151
ابوالملیح 17
ابوزبیر 54 ، 189
ابوحمید الساعدی 20 ، 22 ، 23
ابوعبدالرحمانؓ 46
ابوایوبؓ 84
ابوثعلبہؓ 141 ، 142 ، 143 ،
144 ، 145 ، 154
ابوطفیل عامر بن واثلہ 207 ، 208 ،
209 ،
ابوطلحہؓ 160 ، 173

ابوعبید 195 ، 196
ابوعبیدہؓ 147 ، 148 ، 149
150 ، 151
ابوقتادہؓ 86
ابوعثمان 61
ابومعبدؓ 60 ، 61
ابوموسیٰ اشعریؓ 9 ، 10 ، 11
107 ، 108 ، 109
ابوہریرہؓ 1 ، 18 ، 26 ، 28
34 ، 35 ، 43 ، 44 ، 73
75 ، 92 ، 77 ، 83 ، 91
93 ، 94 ، 109 ، 115 ،
120 ، 121 ، 129 ، 130
146 ، 203
ابی حازم 35
ابوالزبیر 170
ابوالمقدام 52
ابواسحاق 100
ابومسعود انصاری 94 ، 95
اسامہؓ 163
ابوسفیان 102

ابوعمرو 106
اسحاق 144
اسلمی 5
اسماءؓ 162
اسید بن حضیر 39
اشعث بن قیس 40
اکیمہ لیثی 206
ام حفید بنت حارث 167، 168
ام حصینؓ 29، 30
ام حرام 116، 117، 118، 119
ام سلمہؓ 49، 204، 205،
206، 207
امامہ بن سہلؓ 168
انس بن مالکؓ 39، 73، 79،
80، 96، 102، 104، 114
116، 118، 119، 122
131، 159، 160، 173
177، 187، 188، 191
192
انس بن نضرؓ 106
اوزاعی 62
ایوب 67
بسیسۃ 102
براءؓ بن عازب 101، 102، 156

157، 182، 183، 184
185، 186
ثابت 23
ثابت بن عبید 157
ثوبانؓ 124، 201، 202
جابر بن سمرہ 2، 3، 4، 5
126
جابر بن عبداللہؓ 2، 53، 55
116، 131، 132، 133
101، 126، 147، 149
150، 151، 152، 160
161، 170، 179، 188
189، 199، 200
جد بن قیس 54
جریر بن عبداللہؓ 70
جنادہ بن ابی امیہ 33
جندبؓ بن سفیان 180، 181
حارث 124
حذیفہؓ بن یمان 41، 42
حفصہؓ 7
حفصہ بنت سیرین 122
حفیدہ بنت حارث 166
حجاج 59
حجاج بن محمد 25

حرامؓ 105
حسن 16، 18
حکم بن ایوب 177
حنظلہ 59
خالد بن ولیدؓ 165، 167، 169
170
رافع بن خدیجؓ 193، 194
ربیع بنت نضر 106
رزیق 52
زہری 15
زید بن ثابتؓ 23، 101
زید بن خالدؓ 97
سالم 197
سالم بن ابی الجعد 56
سفیان 133
سلمانؓ 119
سلیمان بن بریدہ 99
سلیمان بن یسار 109
سلمہ بن یزید 40
سلمہؓ بن اکوع 58، 59، 158
201،
سعید بن مسیبؓ 57، 58، 206
207،
سعید بن جبیر 175، 178

سعدؓ 164
سعد بن معاذ 106
سماک 40
سہل بن ابی امامہ 114
سہل بن حنیف 114
سہل بن سعدؓ 82 ، 83
سہمی 25
شداد بن اوس 176
شعبی 138
شعبہ 187
شیبانی 155
عبدالرحمان بن عبدرب الکعبہ 36
عائذ بن عمرو 18
عائشہؓ 13، 14، 62 ، 63
64 ، 192 ، 198
عامر بن سعد 5
عبادہ بن صامت 33 ،117
118
عبادہ بن ولید 32
عبداللہ بن ابی اوفیؓ 155
عبداللہ بن ابی بکرہ 198
عبداللہ بن بریدہؓ 202
عبداللہ بن عمرؓ 2،6،7،8 ،14، 30
46 ، 65 ، 66، 67 ، 68
70 ، 154 ، 162 ، 163
164 ، 178 ، 179 ، 197
عبداللہؓ بن عمرو 13،35، 36 ،87
88 ،111، 112، 127
عبداللہ بن مبارک 115
عبداللہ بن مغفل 174 ،175
عبداللہ بن واقد 198
عبداللہ البجلیؓ 45
عبدالرحمان بن سمرہؓ 8
عبدالرحمان بن شماسہ 13 ،127
عبداللہ بن عباسؓ 61 ، 146
147 ، 158 ، 165 ، 166
169
عبداللہ بن قیس 10
عبداللہ بن مطیع 46
عبیداللہ بن زیاد 16،17،18
عبداللہ بن زید59
عبداللہ بن حذافہ 25
عبداللہ بن ابی اوفی 56،156،172
عدیؓ بن حاتم 134، 135، 136
137،138،139،140 ، 156
عروہ 23، 64
عدی بن عمیرہ 24
عروہ بارقی 71،72
عروہ بن زبیرؓ 63
عرفجہؓ 47 ،48
عقبہ بن عامرؓ 123 ، 124
128 ، 189 ، 190
علیؓ بن ابی طالب 31 ، 153
195 ، 196 ، 207 ، 208
209
علقمہ بن وائل 40
عوف بن مالکؓ 50 ، 51 ، 52
عمرؓ 53 ، 54 ، 81 ، 113
170 ،196
عمرۃؓ 198
عمر بن عبدالعزیز 66
عمر بن مسلم بن عمار 206
عمیر بن الحمام 103
فضل بن عباسؓ 169 ، 170
فقیم لخمی 124
مسروق 88
مسلم بن قرظہ 52
مسلمہ بن مخلد 127
ملحان 119
میمونہؓ 165، 166
ناتل 110
نافع 46

نعمان بن بشیرؓ 81
معاذ بن جبل 11
مغیرہؓ 125
معقل بن یسار 57
مجاشع بن مسعود 60،61
محمد بن ابوبکر 14
مسلم بن قرظہ 52
معقل بن یسار 16،17
معقل بن یزید17
میمونہؓ167، 169، 170
ہشام بن زید177
ہمام بن منبہ 1، 77، 93
یحی بن حصین 29
یحی بن ابی عمرہ 122
یزید بن ابی عبید58
یزید بن اصم127، 167، 168
169

❁❁❁

مقامات

اُحد 106
بدر 103
بنی زریق 68
تہامہ 194
ثنیۃ الوداع 68
جہینہ 152
جیش الخبط 150
حبشہ 194
حجاز 144
حدیبیہ 53،54،55،58
حفیاء 68
خندق 66
خیبر 153، 154، 155، 157
158، 159، 160، 161
ذوالحلیفہ 54، 194
شام 110،144
صفہ 105
عرفات 29
مدینہ 103، 116، 131، 149
169، 199، 200، 202
مصر 13
مکہ 60، 61، 62
منیٰ 199
مرالظہران 173
نجد 166، 167
نہرین 138
یمن 10

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

❁❁❁